تَعلِیمُ القُرآن

وَاعلَمُوا (۱۰)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن **رجسٹریشن نمبر:013**

میں نے چوہدری عبدالسلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 10 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعراب لفظ اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآن کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو۔

قاری عطاء اللہ



عرضِ مؤلف

پارہ **وَاعْلَمُوْٓا(١٠)** کاآسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔
قرآن پاک کاترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کاآنابہت ضروری ہے۔پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔اسے پڑھیں یاکسی اور گرامر کی کتاب کامطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیاگیاہے۔پھر الفاظ کے ترجمہ کوملاکر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کااسی انداز میں ترجمہ کرنے کاارادہ ہے دعاکریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطافرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کاسبب بن جائے۔

چوہدی عبدالسّلام
435رضابلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
موبائل نمبر:0322-4655866

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ	اور تم جان لو کہ بے شک جو کوئی چیز تم نے مال غنیمت حاصل کی ہے تو بے شک اس کا پانچواں حصہ اللہ کیلئے اور رسول کیلئے اور قرابت والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کیلئے ہے۔

وَاعْلَمُوْٓا (وَ۔اِعْلَمُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، تم جان لو (اور تم جان لو) اَنَّمَا (اَنَّ۔مَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ، حصر کیلئے، یہاں " اَلَّذِیْ " کے معنی میں ہے (کہ بے شک جو) غَنِمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر غَنِمَ یَغْنَمُ، مصدر غُنْمٌ وَّ غَنَمٌ وَّ غَنِیْمَةٌ، مال غنیمت حاصل کرنا (تم نے مال غنیمت حاصل کی ہے)

مِّنْ شَیْءٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَیْءٍ، مجرور، چیز (کوئی چیز)

فَاَنَّ (فَ۔اَنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے ہے)

خُمُسَهٗ (خُمُسَ۔هٗ) خُمُسَ، مضاف، پانچواں حصہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا پانچواں حصہ) وَلِلرَّسُوْلِ (وَ۔لِ۔اَلرَّسُوْلِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَلرَّسُوْلِ، مجرور رسول (اور رسول کیلئے) وَلِذِی الْقُرْبٰی (وَ۔لِ۔ذِی۔اَلْقُرْبٰی) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے ذِیْ، مجرور، مضاف، والا، اَلْقُرْبٰی، مضاف الیہ، اسم مصدر ہے بمعنی قرابت، رشتہ داری (اور قرابت والوں کیلئے) وَالْیَتٰمٰی۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْیَتٰمٰی، یتیموں، واحد اَلْیَتِیْمُ (اور یتیموں)

وَالْمَسٰكِیْنِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَسٰكِیْنِ، مسکینوں، واحد، اَلْمِسْكِیْنِ (اور مسکینوں)

وَابْنِ السَّبِیْلِ (وَ۔اِبْنِ۔اَلسَّبِیْلِ) وَ، حرف عطف، اور، اِبْنِ، مضاف، بیٹا، اَلسَّبِیْلِ، مضاف الیہ، راستے کا (اور راستے کا بیٹا، یعنی مسافر (اور مسافر)

اِنۡ كُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰى عَبۡدِنَا يَوۡمَ الۡفُرۡقَانِ يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ ؕ	اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو اور اس پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے (جنگ بدر) کے دن نازل کیا جس دن دو لشکروں کی مڈ بھیڑ ہوئی تھی۔

اِنۡ، شرطیہ (اگر) كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تم ہو)

اٰمَنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانٌ، ایمان لانا (تم ایمان لائے)

بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور اس پر جو)

اَنۡزَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالٌ، نازل کرنا (ہم نے نازل کیا)

عَلٰى عَبۡدِنَا (عَلٰى۔ عَبۡدِ۔ نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، عَبۡدِ، مجرور، مضاف، بندہ، جمع، عِبَادٌ۔ نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے بندے پر)

يَوۡمَ الۡفُرۡقَانِ (يَوۡمَ۔اَلۡفُرۡقَانِ) يَوۡمَ، مضاف، دن، اَلۡفُرۡقَانِ، مضاف الیہ، مصدر، حق و باطل کو الگ کرنا، صیغہ صفت، حق و باطل کو الگ کرنے والی شے، فیصلہ، معجزہ، دلائل، فرق کرنا (فیصلے کے دن) یہاں اس سے مراد جنگ بدر کا دن ہے۔ يَوۡمَ، اسم ظرف (دن)

اِلۡتَقَى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِلۡتَقٰى يَلۡتَقِيۡ، مصدر اِلۡتِقَآءٌ، ملنا، آمنا سامنا ہونا، مڈ بھیر ہونا (مڈ بھیڑ ہوئی تھی) اَلۡجَمۡعٰنِ۔ جَمۡعٌ، کا تثنیہ، دو جماعتیں، دو گروہوں (دو لشکروں)

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۴۱﴾	اور اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، سب، شَىۡءٍ، مضاف الیہ، ہر وہ چیز جس کو معلوم کیا جاسکے اور اس کے متعلق خبر دی جاسکے، چیز، کچھ (ہر چیز پر)

قَدِيۡرٌ۔ قُدۡرَةٌ، سے صفت مشبہ واحد مذکر، جو حکمت کے مطابق جو چاہے کرے۔ اللہ کے سوا کسی مخلوق کو

"قدیر" نہیں کہہ سکتے (قدرت والا)

اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ	جب تم قریب کے کنارے پر (مدینہ کی طرف) اور وہ دور کے کنارے پر (مکہ کی طرف) تھے اور قافلہ تم سے نیچے (کی طرف) تھا۔

اِذْ، اسم ظرف زمان، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے (جب) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا (بِ۔ اَلْعُدْوَةِ۔ اَلدُّنْيَا) بِ، حرف جار بمعنی "عَلٰی" پر، اَلْعُدْوَةِ، مجرور، موصوف، کنارہ، وادی کا ناکہ سمت، کنارے پر، اَلدُّنْيَا، صفت، دَانِيَةٌ، مصدر سے اسم تفضیل مؤنث (بہت قریب)

بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا، میدان بدر کے کنارے پر جو مدینہ منورہ کی جانب تھا (قریب کے کنارے پر)

وَهُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى (بِ۔ اَلْعُدْوَةِ۔ اَلْقُصْوٰى) بِ، حرف جار بمعنی "عَلٰی" پر، اَلْعُدْوَةِ، مجرور، موصوف، کنارہ، جانب، ناکہ، اَلْقُصْوٰى، قُصُوًّا، مصدر سے صفت، اسم تفضیل مونث اَلْاَقْصٰی، مذکر، دور کے (دور کے کنارے پر) وَالرَّكْبُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلرَّكْبُ۔ رُكُوْبٌ، مصدر سے اسم فاعل مذکر، شتر سواری کرنے والے، واحد رَاكِبٌ (قافلہ) عرب کا قافلہ چونکہ بیشتر شتر سواروں پر مشتمل ہوتا تھا اس لیے کارواں کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

اَسْفَلَ مِنْكُمْ (اَسْفَلَ۔ مِنْ۔ كُمْ) اَسْفَلَ۔ سِفْلٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت نیچے (کی طرف) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے نیچے (کی طرف))

وَ لَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَ لٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ	اور اگر تم ایک دوسرے سے وعدہ کرتے ضرور تم وقت وعدہ پر (پہنچنے میں) اختلاف کرتے اور لیکن (تمہیں اکٹھا کر دیا) تاکہ اللہ کام کو پورا کر دے جو ہو کر رہنے والا تھا۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، امتناع کیلئے، اگر (اور اگر)

تَوَاعَدۡتُّمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَوَاعَدَ یَتَوَاعَدُ، مصدر تَوَاعُدٌ، ایک دوسرے سے وعدہ کرنا، (تم ایک دوسرے سے وعدہ کرتے)

لَاخۡتَلَفۡتُمۡ (لَ۔اِخۡتَلَفۡتُمۡ) لَ، لام تاکید، ضرور، اِخۡتَلَفۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِخۡتَلَفَ یَخۡتَلِفُ، مصدر اِخۡتِلَافٌ، اختلاف کرنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، تم اختلاف کرتے (ضرور تم اختلاف کرتے) فِی الۡمِیۡعٰدِ۔فِیۡ، حرف جار، بمعنی "عَلٰی" پر، اَلۡمِیۡعَادِ، مجرور، وقت وعدہ (وقت وعدہ میں)

وَلٰکِنۡ۔وَ، حرف عطف، اور، لٰکِنۡ، حرف استدراک، لیکن (اور لیکن)

لِّیَقۡضِیَ (لِ۔یَقۡضِیَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یَقۡضِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَضٰی یَقۡضِیۡ، مصدر قَضَآءٌ، پورا کرنا، فیصلہ دینا، وہ پورا کردے (تاکہ وہ پورا کردے) اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ)

اَمۡرًا، مصدر (حکم، کام، معاملہ) کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ تھا)

مَفۡعُوۡلًا۔فِعۡلٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، ہو کر رہنے والا (ہونے والا)

لِّیَهۡلِكَ مَنۡ هَلَكَ عَنۡۢ بَیِّنَةٍ وَّیَحۡیٰی مَنۡ حَیَّ عَنۡۢ بَیِّنَةٍ	تاکہ جو ہلاک ہو واضح دلیل کے ساتھ ہلاک ہو اور جو زندہ رہے وہ واضح دلیل کے ساتھ زندہ رہے۔

لِّیَهۡلِكَ (لِ۔ یَهۡلِكَ) لِ، لام تعلیل، ناصبہ، تاکہ، یَهۡلِكَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَلَكَ یَهۡلِكُ، مصدر هَلَاكٌ، ہلاک ہونا، وہ ہلاک ہو (تاکہ وہ ہلاک ہو) مَنۡ، اسم موصول (جو)

هَلَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَلَكَ یَهۡلِكُ، مصدر هَلَاكٌ، ہلاک ہونا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (ہلاک ہو)

عَنۡۢ بَیِّنَةٍ۔عَنۡ، حرف جار، برائے مصاحبت، کے ساتھ، بَیِّنَةٍ، مجرور، واضح دلیل، جمع، بَیِّنٰتٌ (واضح دلیل کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) یَحۡیٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَیِیَ یَحۡیٰی، مصدر حَیَاةٌ، زندہ رہنا (وہ زندہ رہے) مَنۡ، اسم موصول (جو) حَیَّ، اصل میں، حَیِیَ، تھا، یا کا یا میں ادغام ہوگیا، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَیِیَ یَحۡیٰی، مصدر حَیَاةٌ، زندہ رہنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ زندہ رہے) عَنۡۢ بَیِّنَةٍ۔عَنۡ، حرف جار، سے، کے ساتھ، بَیِّنَةٍ، مجرور، واضح دلیل، جمع، بَیِّنٰتٌ (واضح دلیل کے ساتھ)

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾	اور بے شک اللہ یقیناً خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَاِنَّ اللّٰهَ (وَ۔اِنَّ۔اَللّٰهَ) وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور بے شک اللہ) لَسَمِيْعٌ (لَ۔سَمِيْعٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، سَمِيْعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، خوب سننے والا (یقیناً خوب سننے والا)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ	جب اللہ آپ کو آپ کے خواب میں وہ (کافر) تھوڑے دکھاتا۔

اِذْ، ظرف زمان، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے (جب)

يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ (يُرِىْ۔كَ۔هُمْ۔اَللّٰهُ) يُرِىْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرٰى يُرِىْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، دکھاتا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (کافر) اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ آپ کو دکھاتا وہ (کافر)) فِيْ مَنَامِكَ (فِيْ۔مَنَامِ۔كَ) فِيْ، حرف جار، میں، مَنَامِ، مجرور، مضاف، نَوْمٌ، مصدر سے اسم، خواب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے خواب میں)

قَلِيْلًا۔قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حالت نصب (تھوڑے، کم)

وَ لَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَ لَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ	اور اگر وہ آپ کو انہیں بہت زیادہ دکھاتا ضرور تم ہمت ہار جاتے اور ضرور تم آپس میں اس معاملے میں جھگڑا کرتے اور لیکن اللہ نے سلامت رکھا۔

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ (اگر)

اَرٰىكَهُمْ (اَرٰى۔كَ۔هُمْ) اَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرٰى يُرِىْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ دکھاتا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ دکھاتا آپ کو انہیں) كَثِيْرًا۔كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ حالت نصب (بہت زیادہ، کثرت سے)

لَّفَشِلْتُمْ (لَ۔فَشِلْتُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، فَشِلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر فَشِلَ يَفْشَلُ،

مصدر فَشْلٌ ، ہمت ہارنا، پست ہمت ہونا، دل چھوڑنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، تم ہمت ہار جاتے (ضرور تم ہمت ہار جاتے) وَ، حرف عطف (اور)لَتَنَازَعْتُمْ (لَ۔تَنَازَعْتُمْ)لَ، لام تاکید، ضرور، تَنَازَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَنَازَعَ یَتَنَازَعُ ،مصدر تَنَازُعٌ، آپس میں جھگڑا کرنا(تم آپس میں جھگڑا کرتے)

فِی الْاَمْرِ (فِیْ۔اَلْاَمْرِ)فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَمْرِ، مجرور، معاملہ، حکم، کام (معاملہ میں)

اَمْرٌ ، کا لفظ تمام اقوال اور افعال کیلئے عام ہے۔

وَلٰکِنَّ اللّٰہَ۔وَ، حرف عطف، اور، لٰکِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، اَللّٰہَ، اللہ (اور لیکن اللہ)

سَلَّمَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَلَّمَ یُسَلِّمُ ،مصدر تَسْلِیْمٌ ،بچانا، سلامت رکھنا (اس نے سلامت رکھا)

اِنَّہٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴۳	بے شک وہ سینوں والی (بات) کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّہٗ (اِنَّ۔ ہٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع "اَللّٰہَ" ہے۔

(بے شک وہ)عَلِیْمٌ ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (بِ۔ذَاتِ۔ اَلصُّدُوْرِ)بِ، حرف جار، کو، ذَاتِ، مجرور، مضاف، والی، ذُوْ، کا مؤنث، اَلصُّدُوْرِ، مضاف الیہ، سینوں، واحد، صَدْرٌ (سینوں والی (بات) کو)

وَ اِذْ یُرِیْکُمُوْھُمْ اِذِ الْتَقَیْتُمْ فِیْٓ اَعْیُنِکُمْ قَلِیْلًا وَّ یُقَلِّلُکُمْ فِیْٓ اَعْیُنِھِمْ لِیَقْضِیَ اللّٰہُ اَمْرًا کَانَ مَفْعُوْلًا ؕ	اور جب تم مقابل ہوئے جب وہ تمہیں تمہاری آنکھوں میں ان (کافروں) کو تھوڑے دکھاتا تھا اور وہ ان (کافروں) کی آنکھوں میں تمہیں قلیل بناتا تھا تاکہ اللہ کام کو پورا کردے جو ہو کر رہنے والا تھا۔

وَاِذْ ۔وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان ماضی، جب (اور جب)

یُرِیْکُمُوْھُمْ (یُرِیْ۔کُمْ۔وْ۔ھُمْ)یُرِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرٰی یُرِیْ، مصدر اِرَآءَۃٌ، دکھانا، وہ دکھاتا تھا، کُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، وْ، اشباع کا، ھُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو،

(وہ تمہیں دکھاتا تھا ان کو)اِذْ، ظرف زمان (جب، جس وقت)

اِلْتَقَيْتُمْ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِلْتَقٰى يَلْتَقِيْ،مصدر اِلْتِقَآءٌ ،ملنا، مڈبھیڑ ہونا، مقابل ہونا(تم مقابل ہوئے)فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ (فِيْ۔ اَعْيُنِ۔ كُمْ)فِيْ، حرف جار، میں،اَعْيُنِ، مجرور، مضاف، آنکھوں،واحد،عَيْنٌ، كُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری آنکھوں میں)

قَلِيْلًا۔ قِلَّةٌ،مصدر سے صفت مشبہ حالت نصب(تھوڑے، کم)وَ، حرف عطف(اور)

يُقَلِّلُكُمْ (يُقَلِّلُ۔ كُمْ)يُقَلِّلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَلَّلَ يُقَلِّلُ،مصدر تَقْلِيْلٌ، کم کرنا، قلیل بنانا،وہ قلیل بناتا،كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں قلیل بناتا تھا)

فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ (فِيْ۔ اَعْيُنِ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں،اَعْيُنِ، مجرور، مضاف، آنکھوں،واحد، عَيْنٌ۔ هِمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی آنکھوں میں)

لِيَقْضِيَ(لِ۔ يَقْضِيَ)لِ،لام تعلیل ناصبہ، تاکہ،يَقْضِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، پورا کرنا، پورا کردے (تاکہ پورا کردے) اللّٰهُ (اللہ)

اَمْرًا،مصدر (کام، معاملہ، حکم)

كَانَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ،مصدر كَوْنًا،ہونا(وہ تھا)

مَفْعُوْلًا۔ فِعْلٌ ،مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ہو کر رہنے والا، ہونے والا)

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾	اور تمام معاملات اللہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

ع

وَاِلَى اللّٰهِ۔وَ، حرف عطف، اور،اِلٰى، حرف جار، کی طرف،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ کی طرف)

تُرْجَعُ ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب رَجَعَ يَرْجِعُ،مصدر رَجْعٌ ،لوٹانا(وہ لوٹائے جاتے ہیں)

الْاُمُوْرُ(کاموں، معاملات)واحد، اَمْرٌ ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۴۵﴾	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم کسی لشکر سے مقابل ہو تو تم ثابت قدم رہو اور تم اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا(يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْٓا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر "ال" داخل ہو تو مذکر کیلئے "يَا" کے ساتھ "اَيُّهَا" لگاتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اے وہ لوگو جو، اٰمَنُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ ، مصدر اِيْمَانٌ ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)

لَقِيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَقِيَ يَلْقٰى، مصدر لِقَآءٌ، ملاقات کرنا، سامنا کرنا، مقابل ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہو گا (تم مقابل ہو) فِئَةً، کسی گروہ (کسی لشکر)

فَاثْبُتُوْا(فَ۔ اُثْبُتُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اُثْبُتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ثَبَتَ يَثْبُتُ، مصدر ثَبَاتًا وَّ ثُبُوْتًا، ثابت قدم رہنا، تم ثابت قدم رہو (تو تم ثابت قدم رہو)

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ(وَ۔ اُذْكُرُوْا۔ اَللّٰهَ) وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرُوْا ، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، یاد کرنا، ذکر کرنا، تم یاد کرو، اَللّٰهَ، اللہ (اور تم اللہ کو یاد کرو)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حالت نصب (بہت زیادہ کثرت سے)

لَّعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تا کہ، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تا کہ تم)

تُفْلِحُوْنَ ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، فلاح پانا (تم فلاح پا جاؤ)

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَ تَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ	اور تم اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو اور تم آپس میں جھگڑا مت کرو ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا جاتی رہے گی اور تم صبر کرو۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ(وَ۔ اَطِيْعُوْا۔ اَللّٰهَ) وَ، حرف عطف، اور، اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، اَللّٰهَ، اللہ کی (اور تم اللہ کی اطاعت کرو)

وَرَسُوْلَهٗ (وَ۔رَسُوْلَ۔هٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلَ۔رِسَالَةٌ، سے بھیجا ہوا، پیغمبر، رسول، مضاف، هٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع "اَللّٰهَ" ہے، اس کے (اور اس کے رسول کی)

وَلَا تَنَازَعُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا تَنَازَعُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر تَنَازَعَ یَتَنَازَعُ، مصدر تَنَازُعٌ، آپس میں جھگڑا کرنا (اور تم آپس میں جھگڑا مت کرو)

فَتَفْشَلُوْا (فَ۔تَفْشَلُوْا) فَ، حرف عطف سببیہ، ورنہ، تَفْشَلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَشِلَ یَفْشَلُ، مصدر فَشْلٌ، بزدل ہونا، ہمت ہارنا (ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے)

وَتَذْهَبَ۔ وَ، حرف عطف، اور، تَذْهَبَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب ذَهَبَ یَذْهَبُ، مصدر ذَهَابٌ، جانا (جاتی رہے گی) رِیْحُكُمْ (رِیْحُ۔كُمْ) رِیْحُ، مضاف، ہوا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری ہوا) وَاصْبِرُوْا (وَ۔اِصْبِرُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِصْبِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرٌ، صبر کرنا (اور تم صبر کرو)

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۚ﴿۴۶﴾	بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

مَعَ الصّٰبِرِیْنَ۔مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلصّٰبِرِیْنَ، مضاف الیہ، صَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، صبر کرنے والے، واحد، اَلصَّابِرُ (صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے)

وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ	اور تم ان لوگوں جیسے مت ہو جاؤ جو اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور لوگوں کے دکھاوے کیلئے نکلے اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے۔

وَلَا تَكُوْنُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا تَكُوْنُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم مت ہو جاؤ) كَالَّذِیْنَ (كَ۔اَلَّذِیْنَ) كَ، حرف تشبیہ، کی طرح، مانند، جیسا، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں جیسے جو)

خَرَجُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجٌ، نکلنا (وہ نکلے)

مِنۡ دِيَارِهِمۡ (مِنۡ۔ دِيَارِ۔ هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، دِيَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، دَارٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھروں سے)

بَطَرًا، مصدر (اترانا، اتراتے ہوئے) وَّ، حرف عطف (اور)

رِئَآءَ النَّاسِ۔ رِئَآءَ، مصدر، مضاف، لوگوں کو دکھانے کیلئے کوئی کام کرنا، دکھاوے کیلئے، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے (لوگوں کے دکھاوے کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)

يَصُدُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدٌّ وَّ صَدُوۡدٌ، روکنا (وہ روکتے)

عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ۔ عَنۡ، حرف جار، سے، سَبِيۡلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے)

وَاللّٰهُ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ۝۴۷	اور اللہ اس کو جو وہ عمل کرتے ہیں گھیرنے والا ہے۔

وَاللّٰهُ (وَ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

يَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

مُحِيۡطٌ۔ اِحَاطَةٌ، مصدر اسم فاعل واحد مذکر، احاطہ کرنے والا (گھیرنے والا)

وَ اِذۡ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ وَ قَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الۡيَوۡمَ مِنَ النَّاسِ وَ اِنِّيۡ جَارٌ لَّكُمۡ ۚ	اور جب شیطان نے ان کیلئے ان کے اعمال مزین کیے اور اس نے کہا تم پر آج کے دن لوگوں میں سے کوئی غالب آنے والا نہیں ہے اور بے شک میں تمہارا حمایتی ہوں۔

وَاِذۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذۡ، ظرف زمان، جب (اور جب)

زَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزۡيِيۡنٌ، مزین کرنا، زینت دینا (اس نے مزین کیا)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

الشَّيۡطٰنُ (شیطان نے) اَعۡمَالَهُمۡ (اَعۡمَالَ۔ هُمۡ) اَعۡمَالَ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اعمال) وَ، حرف عطف (اور)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اس نے کہا)

لَا، حرف نفی(نہیں)غَالِبَ۔ غَلَبَةٌ، مصدر اسم فاعل واحد مذکر(غالب آنے والا)

لَكُمُ(لَ۔ كُمْ)لَ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم پر)

الْيَوْمَ(آج کے دن)مِنَ النَّاسِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں(لوگوں سے)

وَاِنِّيْ(وَ۔ اِنِّ۔ يْ)وَ، حرف عطف، اور، اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں(اور بے شک میں)

جَارٌ(پڑوسی، ہمسایہ، مددگار، کارساز، حمایتی)

لَّكُمْ(لَ، كُمْ)لَ، حرف جار، کا، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم کا، تمہارا)

فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ	پھر جب دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے وہ اپنی دونوں ایڑھیاں پر پسپا ہوا۔

فَلَمَّا(فَ۔ لَمَّا)فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، حرف شرط، جب(پھر جب)

تَرَآءَتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب تَرَآءَ يَتَرَآءُ، مصدر تَرَآءِيٌ، ایک دوسرے کو دیکھنا، روبرو ہونا، آمنے سامنے ہونا(آمنے سامنے ہوئی)الْفِئَتٰنِ۔ فِئَةٌ، کا تثنیہ، دونوں لشکر(دونوں جماعتیں)

نَكَصَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَكَصَ يَنْكُصُ، مصدر نَكُصٌ، پسپا ہونا، واپس پلٹنا(وہ پسپا ہوا)

عَلٰى عَقِبَيْهِ(عَلٰى۔ عَقِبَيْ۔ هِ)عَلٰى، حرف جار، پر، عَقِبَيْ، مجرور، مضاف، اصل میں "عَقِبَيْنِ" تھا، نون اضافت کی وجہ سے گر گیا، دونوں ایڑھیاں، واحد، عَقِبٌ۔ هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع "الشَّيْطٰنُ" ہے(اپنی دونوں ایڑھیاں)

وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ	اور اس نے کہا بے شک میں تم سے لاتعلق ہوں بے شک میں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے ہو بے شک میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔

وَ، حرف عطف(اور)قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا(اس نے کہا)

اِنِّیْ(اِنِّ۔ یْ)اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

بَرِیْٓءٌ۔ بَرَآءَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل، بری، بے زار، لاتعلق (لاتعلق ہوں)

مِّنْکُمْ (مِنْ۔ کُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

اِنِّیْ(اِنِّ۔ یْ)اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَرٰی، فعل مضارع واحد متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ ، دیکھنا(میں دیکھتا ہوں)مَا، اسم موصول(جو)

لَا تَرَوْنَ ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ ، دیکھنا(تم نہیں دیکھتے ہو)

اِنِّیْ(اِنِّ۔ یْ)اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے، یْ ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَخَافُ اللّٰہَ۔ اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا، خوف کھانا، میں ڈرتا ہوں، اَللّٰہَ، اللہ سے (میں اللہ سے ڈرتا ہوں)

وَاللّٰہُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۴۸ ع	اور اللہ بہت سخت عذاب والا ہے۔

وَاللّٰہُ(وَ۔ اَللّٰہُ)وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

شَدِیْدُ الْعِقَابِ۔ شَدِیْدُ ، مضاف، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، بہت سخت، پکا،

اَلْعِقَابِ ، مضاف الیہ، مصدر، عذاب، سزا، وہ سزا جو جرم کے پیچھے دی جاتی ہے (عذاب کا سخت، سخت عذاب والا)

اِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ غَرَّ ھٰٓؤُلَآءِ دِیْنُھُمْ ؕ	جب منافق لوگ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض تھا کہہ رہے تھے ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکہ دیا ہے۔

اِذْ، ظرف زمان (جب) يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہہ رہا تھا)
الْمُنٰفِقُوْنَ۔ نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (منافق لوگ) واحد، اَلْمُنَافِقُ،
وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کے)
فِيْ قُلُوْبِهِمْ (فِيْ۔ قُلُوْبِ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ،
هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں میں)
مَّرَضٌ، اسم مصدر، مرض، بیماری، بیماری ہونا،
مرض دو طرح کا ہوتا ہے۔ پہلا جسمانی مرض اور دوسرا روحانی اور اخلاقی مرض، جیسے نفاق، شک، بخل،
بزدلی، جمع، مَرَاضٌ "مَرْضٰى" اور "مُرَاضٰى"
غَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَرَّ يَغُرُّ، مصدر غُرُوْرٌ، دھوکہ دینا (دھوکہ دیا ہے)
هٰۤؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع، قریب (ان لوگوں کو) دِيْنُهُمْ (دِيْنُ۔ هُمْ) دِيْنُ، مضاف، دین، هُمْ، مضاف
الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دین نے)

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾	اور جو اللہ پر توکل کرے تو بے شک اللہ نہایت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)
يَّتَوَكَّلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا (توکل
کرے) عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى۔ اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)
فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ
(تو بے شک اللہ) عَزِيْزٌ۔ عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (زبردست، قوی،
نہایت غالب) حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

وَ لَوْ تَرٰۤى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ۚ	اور اگر آپ دیکھیں جب فرشتے ان لوگوں کی جان نکالتے ہیں جنہوں نے کفر کیا وہ ان کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے ہیں۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، امتناعیہ، کلمہ شرط، اگر (اور اگر)

تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (آپ دیکھیں) اِذْ، ظرف زمان (جب) یَتَوَفّٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَفّٰی یَتَوَفّٰی، مصدر تَوَفِّیٌ، فوت کرنا، جان نکالنا، اٹھالینا (جان نکالتا ہے) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

الْمَلٰٓئِکَةُ (فرشتے) واحد، اَلْمَلَكُ،

یَضْرِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، مارنا (وہ مارتے ہیں)

وُجُوْهَهُمْ (وُجُوْهَ۔ هُمْ) وُجُوْهَ، مضاف، چہرے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے چہروں) وَاَدْبَارَهُمْ (وَ۔ اَدْبَارَ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَدْبَارَ، مضاف، پیٹھوں، واحد، دُبُرٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی پیٹھوں پر)

وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝۵۰	اور تم جلنے کا عذاب چکھو۔

وَ، حرف عطف (اور) ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ یَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، چکھنا (تم چکھو)

عَذَابَ الْحَرِیْقِ۔ عَذَابَ، مضاف، عذاب، سزا، اَلْحَرِیْقِ، مضاف الیہ، حَرْقٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ فاعل اور مفعول دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، جلنے کا، جلانے والا، جلا ہوا، یہاں بمعنی فاعل آگ کے ہیں (جلنے کا عذاب)

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۵۱	یہ اس وجہ سے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور بے شک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بِمَا(بِ۔مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، سبب سے، مَا، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو) قَدَّمَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمٌ، آگے بھیجنا، (آگے بھیجا ہے) اَیْدِیْکُمْ (اَیْدِیْ۔کُمْ) اَیْدِیْ، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ہاتھوں نے)

وَاَنَّ اللّٰہَ(وَ۔اَنَّ۔اَللّٰہَ) وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ، (اور بے شک اللہ) لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع نہیں آتا (وہ نہیں ہے)

بِظَلاَّمٍ (بِ۔ظَلاَّمٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، ظَلاَّمٍ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (ظلم کرنے والا) لِّلْعَبِیْدِ(لِ۔عَبِیْدِ) لِ، حرف جار، بمعنی، عَلٰی، پر، عَبِیْدِ، مجرور، بندوں، واحد عَبْدٌ، مجرور، بندوں (بندوں پر)

کَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	(ان کا حال) آل فرعون اور ان لوگوں کے حال کی طرح (ہوا) جو ان سے پہلے تھے۔

کَدَاْبِ(كَ۔دَاْبِ) كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، جیسے، کی طرح، مثل، دَاْبِ، مجرور، مصدر، اس عادت، مستمرہ کا نام جو ہمیشہ ایک حالت پر رہے، حال، عادت، دستور (حال کی طرح)

اٰلِ فِرْعَوْنَ۔ اٰلِ، مضاف، پیروکار، دوست، آل، قوم، گھر کے لوگ، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون، (آل فرعون کا) وَالَّذِیْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کا جو (اور ان لوگوں کا جو) مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ۔قَبْلِ۔هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	انہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا پھر اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (انہوں نے انکار کیا)

بِاٰیٰتِ اللّٰہِ(بِ۔اٰیٰتِ۔اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، کا، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیاں، واحد، اٰیَۃٌ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کا)

فَاَخَذَھُمُ اللّٰہُ (فَ۔اَخَذَ۔ھُمْ ۔اَللّٰہُ)فَ، حرف عطف، پھر، اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، پکڑ لیا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو، اَللّٰہُ، اللہ نے (پھر اللہ نے ان کو پکڑ لیا)

بِذُنُوْبِھِمْ (بِ۔ذُنُوْبِ۔ھِمْ)بِ، حرف جار، کی وجہ سے، ذُنُوْبِ، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے گناہوں کی وجہ سے)

اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾	بے شک اللہ بہت طاقت والا، بہت سخت عذاب والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

قَوِیٌّ، اللہ کا صفاتی نام، قُوَّۃٌ، سے صفت مشبہ واحد مذکر، زبردست (بہت طاقت والا)

شَدِیْدُ الْعِقَابِ۔ شَدِیْدُ، مضاف، شَدٌّ، سے صفت مشبہ کا صیغہ، پکا، بہت سخت، اَلْعِقَابِ، مضاف الیہ، عذاب، سزا، وہ سزا جو جرم کے پیچھے دی جائے (عذاب کا سخت، بہت سخت عذاب والا)

ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ لَمْ یَکُ مُغَیِّرًا نِّعْمَۃً اَنْعَمَھَا عَلٰی قَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِھِمْ ۙ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اللہ کسی نعمت کو بدلنے والا نہیں ہے وہ (جو) اس نے کسی قوم پر انعام کی ہو یہاں تک کہ وہ بدل ڈالیں جو ان کے نفسوں میں ہے

ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بِاَنَّ اللّٰہَ(بِ۔اَنَّ۔اَللّٰہَ)بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (اس وجہ سے کہ بے شک اللہ)

لَمْ یَکُ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (نہیں ہے)

مُغَیِّرًا۔تَغْیِیْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بدلنے والا) نِعْمَۃً (کسی نعمت کو)

اَنْعَمَھَا(اَنْعَمَ۔ھَا)اَنْعَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْعَمَ یُنْعِمُ، مصدر اِنْعَامٌ، انعام کرنا، اس نے انعام کی ہو، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع نِعْمَۃً ہے (اس نے وہ انعام کی ہو)

عَلٰى قَوْمٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، قَوْمٍ، مجرور، کسی قوم (کسی قوم پر) حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يُغَيِّرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب غَيَّرَ يُغَيِّرُ، مصدر تَغْيِيْرٌ، بدلنا (وہ بدل ڈالیں)

مَا، اسم موصول (جو) بِاَنْفُسِهِمْ (بِ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، میں، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے نفسوں میں)

وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾	اور بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَاَنَّ اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (اور بے شک اللہ)

سَمِيْعٌ۔ سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ، اللہ کا صفاتی نام (خوب سننے والا)

عَلِيْمٌ۔ عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (خوب جاننے والا)

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	آل فرعون اور ان لوگوں کے حال کی طرح (ہوا) جو ان سے پہلے تھے۔

كَدَاْبِ (كَ۔ دَاْبِ) كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، جیسے، کی طرح، مثل، دَاْبِ، مجرور، مصدر، اس عادت، مستمرہ کا نام جو ہمیشہ ایک حالت پر رہے، حال، عادت، دستور (حال کی طرح)

اٰلِ فِرْعَوْنَ۔ اٰلِ، مضاف، پیروکار، دوست، آل، قوم، گھر کے لوگ، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون، (آل فرعون کا) وَالَّذِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کا جو (اور ان لوگوں کا جو) مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ	انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور ہم نے آل فرعون کو غرق کر دیا۔

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِ(بِ۔اٰيٰتِ)بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، آیات، واحد، اٰيَةٌ (آیات کو)

رَبِّهِمۡ (رَبِّ۔هِمۡ)رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی)فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ (فَ۔اَهۡلَكۡنَا۔هُمۡ)فَ، حرف عطف، تو، اَهۡلَكۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهۡلَكَ يُهۡلِكُ، مصدر اِهۡلَاكٌ، ہلاک کرنا، ہم نے ہلاک کیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (تو ہم نے ان کو ہلاک کر دیا)

بِذُنُوۡبِهِمۡ (بِ۔ذُنُوۡبِ۔هِمۡ)بِ، حرف جار، وجہ سے، ذُنُوۡبِ، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنۡبٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے گناہوں کی وجہ سے)وَ، حرف عطف (اور)

اَغۡرَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغۡرَقَ يُغۡرِقُ، مصدر اِغۡرَاقٌ، غرق کرنا (ہم نے غرق کر دیا)

اٰلَ فِرۡعَوۡنَ۔اٰلَ، مضاف، گھر کے لوگ، قوم، پیروکار، دوست، آل، فِرۡعَوۡنَ، مضاف الیہ، فرعون کی، (آل فرعون، فرعون کی آل)

وَكُلٌّ كَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۵۴﴾	اور وہ سب ظلم کرنے والے تھے۔

وَكُلٌّ۔وَ، حرف عطف، اور، كُلٌّ، سب کے سب، تمام، سب (اور سب)

كَانُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

ظٰلِمِيۡنَ۔ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے)واحد، ظَالِمٌ۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنۡدَ اللّٰهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۵﴾	بے شک تمام جانوروں سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا پھر وہ ایمان نہیں لاتے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)شَرَّ الدَّوَآبِّ۔شَرَّ، بدتر، برے، جس سے سب کو نفرت ہو، خیر کی ضد، جمع، شُرُوۡرٌ، اَلدَّوَآبِّ، زمین پر رینگنے اور پاؤں سے چلنے والے جانور، تمام جانوروں سے (تمام جانوروں سے بدتر)عِنۡدَ اللّٰهِ۔عِنۡدَ، مضاف، نزدیک، پاس، ہاں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے نزدیک)

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوۡا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرٌ ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

فَهُمۡ (فَ۔هُمۡ) فَ، حرف عطف، پھر، سو، هُمۡ ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پھر وہ)

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانٌ ، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے)

اَلَّذِيۡنَ عٰهَدۡتَّ مِنۡهُمۡ ثُمَّ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَهُمۡ فِىۡ كُلِّ مَرَّةٍ وَّ هُمۡ لَا يَتَّقُوۡنَ ﴿۵۶﴾	ان میں سے وہ لوگ جن سے آپ نے معاہدہ کیا پھر وہ اپنے معاہدہ کو ہر بار توڑ دیتے ہیں اور وہ نہیں ڈرتے۔

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن سے)

عٰهَدۡتَّ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَاهَدَ يُعَاهِدُ، مصدر مُعَاهَدَةٌ ، معاہدہ کرنا (آپ نے معاہدہ کیا)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

ثُمَّ ، حرف عطف (پھر) يَنۡقُضُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَقَضَ يَنۡقُضُ، مصدر نَقۡضٌ ، توڑنا، مسمار کرنا (وہ توڑ دیتے ہیں) عَهۡدَهُمۡ (عَهۡدَ۔هُمۡ) عَهۡدَ، مضاف، معاہدہ، وعدہ، هُمۡ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے معاہدہ کو)

فِىۡ كُلِّ مَرَّةٍ (فِىۡ۔ كُلِّ۔مَرَّةٍ) فِىۡ، حرف جار، بیچ، میں، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، مَرَّةٍ ، مضاف الیہ، بار، مرتبہ (ہر بار میں) وَهُمۡ ۔وَ، حرف عطف، اور، هُمۡ ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

لَا يَتَّقُوۡنَ ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِىۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (وہ نہیں ڈرتے)

فَاِمَّا تَثۡقَفَنَّهُمۡ فِى الۡحَرۡبِ فَشَرِّدۡ بِهِمۡ مَّنۡ خَلۡفَهُمۡ لَعَلَّهُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۵۷﴾	پھر اگر واقعتاً آپ ان کو لڑائی میں پائیں تو آپ ایسی سزا دیں کہ ان کے ذریعے جو ان کے پیچھے ہیں دیکھ کر بھاگ جائیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

فَاِمَّا (فَ۔اِمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، اِمَّا، اِنۡ، اور مَا، کا مرکب ہے، اِنۡ ، اگر اور، مَا، زائدہ ہے (پھر اگر) تَثۡقَفَنَّهُمۡ (تَثۡقَفَنَّ۔هُمۡ) تَثۡقَفَنَّ، فعل مضارع موکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر ثَقِفَ يَثۡقَفُ،

مصدر ثَقْفٌ، پانا، واقعتاً آپ پائیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (واقعتاً آپ ان کو پائیں)

فِي الْحَرْبِ۔ فِي، حرف جار، میں، اَلْحَرْبِ، مجرور، لڑائی (لڑائی میں)

فَشَرِّدْ (فَ۔ شَرِّدْ) فَ، حرف عطف، تو، شَرِّدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر شَرَّدَ يُشَرِّدُ، مصدر تَشْرِيْدٌ، ایسی سزا دینا کہ دوسرے دیکھ کر بھاگ جائیں (تو آپ ایسی سزا دیں کہ دوسرے دیکھ کر بھاگ جائیں)

بِهِمْ (بِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے ذریعے)

مَّنْ، اسم موصول (جو) خَلْفَهُمْ (خَلْفَ۔ هُمْ) خَلْفَ، مضاف، پیچھے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پیچھے) لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ) يَذَّكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ، مصدر اِذَّكُّرٌ، نصیحت پکڑنا (وہ نصیحت پکڑیں)

وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ	اور اگر واقعتاً آپ کو کسی قوم سے خیانت کا ڈر ہو تو آپ ان کی طرف (ان کا معاہدہ) مساوی طور پر پھینک دیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِمَّا (اِنْ۔ مَا) اِنْ، اگر، مَا، زائدہ، ادغام سے، اِمَّا، بنا (اور اگر)

تَخَافَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، خوف کھانا، ڈرنا، (واقعتاً آپ کو ڈر ہو) مِنْ قَوْمٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمٍ، مجرور، کسی قوم (کسی قوم سے)

خِيَانَةً (خیانت، بدعہدی، دغابازی) فَانْۢبِذْ (فَ۔ اِنْۢبِذْ) فَ، حرف عطف، تو، اِنْۢبِذْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَبَذَ يَنْۢبِذُ، مصدر نَبْذٌ، پھینکنا (تو آپ پھینک دیں)

اِلَيْهِمْ (اِلٰى۔ هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

عَلٰى سَوَآءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، سَوَآءٍ، مساوی، یکساں (مساوی طور پر)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ۟ ؑ	بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

ع ۷ ۔ ۱

اِنَّ اللّٰہَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

لَا یُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا(وہ پسند نہیں کرتا)

الْخَآئِنِیْنَ۔خِیَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خیانت کرنے والے، واحد، خَآئِنٌ۔

وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہر گز گمان نہ کریں کہ وہ (بچ کر) بھاگ نکلے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَحْسَبَنَّ، فعل مضارع منفی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب حَسِبَ یَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، گمان کرنا، خیال کرنا(وہ ہر گز گمان نہ کریں)

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرٌ، کفر کرنا(انہوں نے کفر کیا)

سَبَقُوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَبَقَ یَسْبِقُ، مصدر سَبْقٌ ، بھاگ نکلنا، پہل کرنا (وہ بھاگ نکلے ہیں)

اِنَّھُمْ لَا یُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾	بے شک وہ عاجز نہیں کر سکتے۔

اِنَّھُمْ (اِنَّ۔ھُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ھُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَا یُعْجِزُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَعْجَزَ یُعْجِزُ، مصدر اِعْجَازٌ، عاجز کرنا(وہ عاجز نہیں کر سکتے)

وَاَعِدُّوْا لَھُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّۃٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَیْلِ	اور تم ان کیلئے قوت سے اور بندھے ہوئے گھوڑوں سے تیاری کرو جتنی تم استطاعت رکھتے ہو۔

وَاَعِدُّوْا۔وَ، حرف عطف، اور، اَعِدُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَعَدَّ یُعِدُّ، مصدر اِعْدَادٌ، تیاری کرنا(تم تیاری کرو) لَھُمْ (لَ۔ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مَا، اسم موصول (جو، جتنی) اِسْتَطَعْتُمْ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَۃٌ،

استطاعت رکھنا(تم استطاعت رکھتے ہو)مِنْ قُوَّةٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قُوَّةٍ، مجرور، طاقت، قوت(قوت سے)وَ، حرف عطف(اور)مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، رِبَاطِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، باندھنا، بندھے ہوئے، اَلْخَيْلِ، مضاف الیہ، گھوڑے(بندھے ہوئے گھوڑے سے)

تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَ اٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ	اس کے ذریعے تم اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں اور ان کے علاوہ دوسروں کو ڈراتے رہو۔

تُرْهِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَرْهَبَ يُرْهِبُ، مصدر اِرْهَابٌ، ڈرانا، خوف زدہ کرنا(تم ڈراتے رہو)
بِهٖ(بِ۔ ہٖ)بِ، حرف جار، کے ذریعے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کے ذریعے)
عَدُوَّ اللّٰهِ۔ عَدُوَّ، مضاف، دشمن، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے(اللہ کے دشمن)
وَعَدُوَّكُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، عَدُوَّ، مضاف، دشمن، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے(اور اپنے دشمن)وَاٰخَرِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اٰخَرِيْنَ، دوسروں، واحد، اٰخِرُ(اور دوسروں)
مِنْ دُوْنِهِمْ(مِنْ۔ دُوْنِ۔ هِمْ)مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے(ان کے علاوہ)

لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ	تم انہیں نہیں جانتے ہو۔

لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ(لَا تَعْلَمُوْنَ۔ هُمْ)لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، تم نہیں جانتے ہو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں(تم انہیں نہیں جانتے ہو)

اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ	اللہ انہیں جانتا ہے۔

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام(اللہ)يَعْلَمُهُمْ(يَعْلَمُ۔ هُمْ)يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، وہ جانتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں(وہ انہیں جانتا ہے)

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ یُوَفَّ اِلَیْکُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾	اور تم کسی چیز سے جو اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے وہ تمہاری طرف پورا پورا لوٹایا جائے گا اور تم ظلم نہیں کیے جاؤ گے۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

تُنْفِقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (تم خرچ کرو گے)

مِنْ شَیْءٍ۔مِنْ، حرف جار، سے، شَیْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز سے)

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔فِیْ، حرف جار، میں، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی راہ میں)

یُوَفَّ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب وَفّٰی یُوَفِّیْ، مصدر تَوْفِیَۃٌ، پورا پورا لوٹانا (پورا پورا لوٹایا جائے گا)

اِلَیْکُمْ (اِلٰی۔کُمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

وَاَنْتُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر، تم (اور تم)

لَا تُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر حاضر ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (تم ظلم نہیں کیے جاؤ گے)

وَ اِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ تَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ ؕ	اور اگر وہ صلح کیلئے مائل ہوں تو آپ (بھی) اس کیلئے مائل ہو جائیں اور اللہ پر توکل کریں۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

جَنَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَنَحَ یَجْنَحُ، مصدر جُنُوْحٌ، کسی طرف جھکنا، مائل ہونا (وہ مائل ہوں)

لِلسَّلْمِ (لِ۔اَلسَّلْمِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلسَّلْمِ، مجرور، اسم ہے، مذکر و مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، صلح، امن (صلح کیلئے) فَاجْنَحْ (فَ۔اِجْنَحْ) فَ، حرف عطف، تو، اِجْنَحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَنَحَ یَجْنَحُ، مصدر جُنُوْحٌ، جھکنا، مائل ہونا (آپ مائل ہو جائیں)

لَهَا(لَ۔ هَا)لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلسَّلْمِ" ہے(اس کیلئے)وَ، حرف عطف(اور) تَوَكَّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا(آپ توکل کریں) عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝	بے شک وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّهٗ(اِنَّ۔ هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(بے شک وہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب(وہی)

اَلسَّمِيْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا)

الْعَلِيْم، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ	اور اگر وہ ارادہ کریں کہ وہ آپ کو دھوکہ دیں تو بے شک آپ کو اللہ کافی ہے۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

يُّرِيْدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا(وہ ارادہ کریں)

اَنْ، مصدریہ(کہ) يَّخْدَعُوْكَ(يَخْدَعُوْا۔ كَ) يَخْدَعُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَدَعَ يَخْدَعُ، مصدر خَدْعٌ، دھوکہ دینا، وہ دھوکہ دیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو(وہ آپ کو دھوکہ دیں)

فَاِنَّ(فَ۔اِنَّ)فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک(تو بے شک)

حَسْبَكَ اللّٰهُ(حَسْبَ۔ كَ۔ اَللّٰهُ) حَسْبَ، مصدر، مضاف، کافی ہونا، کافی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے، آپ کو، اَللّٰهُ، اللہ (آپ کو اللہ کافی ہے)

هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝	وہی ہے جس نے آپ کو اپنی مدد سے اور مومنوں سے قوت دی۔

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی ہے) الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

اَیَّدَكَ۔ اَیَّدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَیَّدَ یُؤَیِّدُ، مصدر تَاْیِیْدٌ، تائید کرنا، قوت دینا، اس نے قوت دی،

كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (اس نے آپ کو قوت دی)

بِنَصْرِهٖ (بِ۔ نَصْرِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، سے، نَصْرِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، مدد، نصرت،

هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی مدد سے) وَ، حرف عطف (اور)

بِالْمُؤْمِنِیْنَ (بِ۔ اَلْمُؤْمِنِیْنَ) بِ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، مجرور، اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان لانے والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ۔

وَ اَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ	اور اس نے ان کے دلوں کے درمیان الفت ڈال دی۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلَّفَ یُؤَلِّفُ، مصدر تَاْلِیْفٌ، الفت ڈالنا، محبت پیدا کرنا (اس نے الفت ڈال دی) بَیْنَ، اسم ظرف (درمیان) قُلُوْبِهِمْ (قُلُوْبِ۔ هِمْ) قُلُوْبِ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ۔ هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں)

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّاۤ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ ؕ	اگر آپ جو زمین میں ہے سب کا سب خرچ کرتے آپ ان کے دلوں کے درمیان الفت پیدا نہ کرسکتے تھے اور لیکن اللہ نے ان کے درمیان الفت ڈال دی۔

لَوْ، شرطیہ (اگر) اَنْفَقْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، (آپ خرچ کرتے) مَا، اسم موصول (جو)

فِی الْاَرْضِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

جَمِیْعًا (سب کا سب) مَاۤ اَلَّفْتَ، فعل ماضی منفی واحد مذکر حاضر اَلَّفَ یُؤَلِّفُ، مصدر تَاْلِیْفٌ، الفت پیدا کرنا (آپ الفت پیدا نہ کرسکتے تھے) بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ (بَیْنَ۔ قُلُوْبِ۔ هِمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان،

قُلُوۡبِ، مضاف الیہ مضاف، دلوں، واحد، قَلۡبٌ۔ ھِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں کے درمیان) وَلٰكِنَّ اللّٰهَ،وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، اَللّٰهَ، اللہ (اور لیکن اللہ) اَلَّفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلَّفَ یُؤَلِّفُ، مصدر تَاۡلِیۡفٌ، الفت ڈالنا (اس نے الفت ڈال دی)

بَیۡنَھُمۡ (بَیۡنَ۔ھُمۡ) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، انکے (انکے درمیان)

اِنَّهٗ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۶۳﴾	بے شک وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

عَزِیۡزٌ۔عِزَّۃٌ، سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (زبردست، بہت غالب)

حَكِیۡمٌ۔حِكۡمَۃٌ، سے صفت مشبہ، اللہ کا صفاتی نام (بڑی حکمت والا)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ حَسۡبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۶۴﴾	اے نبی (ﷺ)! آپ کو اور مومنوں میں سے جو آپ کے پیچھے چلے ہیں اللہ کافی ہے۔

ع

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ (یَا۔اَیُّھَا۔اَلنَّبِیُّ) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّھَا، جب منادیٰ میں "ال" داخل ہو تو مذکر کیلئے "یَا" کے ساتھ "اَیُّھَا" لگاتے ہیں۔ اَلنَّبِیُّ، منادیٰ، نبی (اے نبی ﷺ)

حَسۡبُكَ اللّٰهُ (حَسۡبُ۔كَ۔اَللّٰهُ) حَسۡبُ، مصدر، مضاف، کافی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے، آپ کو، اَللّٰهُ، اللہ (آپ کو اللہ کافی ہے)

وَمَنِ اتَّبَعَكَ (وَ۔مَنۡ۔اِتَّبَعَ۔كَ) وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، اسم موصول، جو، اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، اتباع کرنا، پیروی کرنا، پیچھے چلنا، وہ پیچھے چلا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (اور وہ آپ کے پیچھے چلے ہیں)

مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ۔مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ، مجرور، اِیۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان لانے والے، مومنوں، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ (مومنوں میں سے)

اے نبی (ﷺ)!مومنوں کو جہاد پر اُبھارو۔	یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عَلَی الۡقِتَالِ ؕ

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ (یَا۔اَیُّهَا۔اَلنَّبِیُّ) یَا، حرف ندا، اے، **اَیُّهَا**، جب منادٰی میں "ال" داخل ہو تو مذکر کیلئے "یَا" کے ساتھ "اَیُّهَا" لگاتے ہیں۔ **اَلنَّبِیُّ**، منادٰی، نبی (اے نبی ﷺ)

حَرِّضِ، فعل امر واحد مذکر حاضر **حَرَّضَ یُحَرِّضُ**، مصدر **تَحۡرِیۡضٌ**، ترغیب دینا، ابھارنا، شوق دلانا، (آپ ابھارو) **اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ** ۔**اِیۡمَانٌ**، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان لانے والے، مومنوں، واحد **اَلۡمُؤۡمِنُ**

عَلَی الۡقِتَالِ (عَلٰی، اَلۡقِتَالِ) عَلٰی، حرف جار، پر، **اَلۡقِتَالِ**، مجرور، مصدر، جنگ، جہاد (جہاد پر)

اگر تم میں سے بیس صبر کرنے والے ہوں گے وہ دو سو پر غالب آئیں گے۔	اِنۡ یَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ عِشۡرُوۡنَ صٰبِرُوۡنَ یَغۡلِبُوۡا مِائَتَیۡنِ ۚ

اِنۡ یَّكُنۡ۔ **اِنۡ**، شرطیہ، اگر، **یَكُنۡ**، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب **كَانَ یَكُوۡنُ**، مصدر **كَوۡنًا**، ہونا، وہ ہوں گے (اگر وہ ہوں گے) **مِنۡكُمۡ** (مِنۡ۔كُمۡ) **مِنۡ**، حرف جار، سے، **كُمۡ**، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، (تم میں سے) **عِشۡرُوۡنَ**، اسم مذکر و مونث، دونوں کیلئے بولا جاتا ہے (بیس) **صٰبِرُوۡنَ**۔**صَبۡرٌ**، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر صبر کرنے والے، واحد، **صَابِرٌ**۔**یَغۡلِبُوۡا**، فعل مضارع جمع مذکر غائب **غَلَبَ یَغۡلِبُ**، مصدر **غَلَبَةٌ**، غالب آنا (وہ غالب آئیں گے) **مِائَتَیۡنِ**، اسم عدد (دو سو)

اور اگر تم میں سے سو ہوں گے (تو) وہ ان لوگوں میں سے ایک ہزار پر غالب آئیں گے جنہوں نے کفر کیا اس وجہ سے کہ بے شک وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔	وَ اِنۡ یَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ مِّائَةٌ یَّغۡلِبُوۡۤا اَلۡفًا مِّنَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا یَفۡقَهُوۡنَ ﴿۶۵﴾

وَاِنۡ یَّكُنۡ۔**وَ**، حرف عطف، اور، **اِنۡ**، شرطیہ، اگر، **یَّكُنۡ**، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب **كَانَ یَكُوۡنُ**، مصدر **كَوۡنًا**، ہونا، وہ ہوں گے (اور اگر وہ ہوں گے)

مِنۡكُمۡ (مِنۡ۔كُمۡ) **مِنۡ**، حرف جار، سے، **كُمۡ**، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

مِائَةٌ، اسم عدد (سو) يَّغْلِبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب غَلَبَ يَغْلِبُ، مصدر غَلْبَةٌ، غالب آنا (وہ غالب آئیں گے) اَلْفًا، اسم عدد (ایک ہزار) مِّنَ الَّذِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (ان لوگوں میں سے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

بِاَنَّهُمْ (بِ۔ اَنَّ۔ هُمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس وجہ سے کہ بے شک وہ) قَوْمٌ (قوم، لوگ) لَّا يَفْقَهُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب فَقِهَ يَفْقَهُ، مصدر فِقْهٌ، سمجھنا، سمجھ رکھنا (وہ سمجھ نہیں رکھتے)

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَ عَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ	اب اللہ نے تم پر تخفیف کر دی ہے اور جان لیا ہے کہ بے شک تم میں کمزوری ہے۔

اَلْـٰٔنَ، ظرف زمان (اب) خَفَّفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَفَّفَ يُخَفِّفُ، مصدر تَخْفِيْفٌ، تخفیف کرنا، ہلکا کرنا (اس نے تخفیف کر دی) اَللّٰهُ (اللہ نے) عَنْكُمْ (عَنْ۔ كُمْ) عَنْ، حرف جار بمعنی عَلٰى، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) وَ، حرف عطف (اور)

عَلِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (اس نے جان لیا ہے)

اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک) فِيْكُمْ (فِيْ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم میں) ضَعْفًا، مصدر (کمزوری)

فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ	پس اگر تم میں سے سو صبر کرنے والے ہوں گے وہ دو سو پر غالب آئیں گے۔

فَاِنْ يَّكُنْ (فَ۔ اِنْ۔ يَكُنْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ، اگر، يَكُنْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہوں گے (پس اگر وہ ہوں گے)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

مِائَةٌ، موصوف، اسم عدد (سو) صَابِرَةٌ، صفت، صَبۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، صبر کرنے والا (سو صبر کرنے والے) يَّغۡلِبُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب غَلَبَ يَغۡلِبُ، مصدر غَلَبَةٌ، غالب آنا (وہ غالب آئیں گے) مِائَتَيۡنِ، اسم عدد (دو سو)

وَ اِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ اَلۡفٌ يَّغۡلِبُوۡۤا اَلۡفَيۡنِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ	اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں گے وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئیں گے۔

وَاِنۡ يَّكُنۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر، يَّكُنۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہوں گے (اور اگر وہ ہوں گے)

مِنۡكُمۡ (مِنۡ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

اَلۡفٌ، اسم عدد (ایک ہزار) يَغۡلِبُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب غَلَبَ يَغۡلِبُ، مصدر غَلَبَةٌ، غالب آنا (وہ غالب آئیں گے) اَلۡفَيۡنِ۔ اَلۡفٌ، کا تثنیہ (دو ہزار)

بِاِذۡنِ اللّٰهِ (بِ۔ اِذۡنِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، سے، اِذۡنِ، مجرور، مضاف، حکم،
اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ۝	اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلصّٰبِرِيۡنَ، مضاف الیہ، صَبۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، صبر کرنے والے، واحد، اَلصَّابِرُ (صبر کرنے والوں کے ساتھ)

مَا كَانَ لِنَبِىٍّ اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهٗۤ اَسۡرٰى حَتّٰى يُثۡخِنَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ	نبی کیلئے نہیں ہے کہ اس کے پاس قیدی ہوں یہاں تک کہ وہ زمین میں خون (نہ) بہالے

مَا كَانَ ۔ مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، ہے (نہیں ہے)

لِنَبِىٍّ (لِ۔ نَبِىٍّ) لِ، حرف جار، کیلئے، نَبِىٍّ، مجرور، نبی (نبی کیلئے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) یَكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوں)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے پاس)

اَسْرٰى، قیدیوں، واحد، اَسِيْرٌ، قیدی، حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يُثْخِنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَثْخَنَ يُثْخِنُ، مصدر اِثْخَانٌ، خون بہانا، خون ریزی کرنا (وہ خون بہا لے) فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ	تم دنیا کا سامان چاہتے ہو۔

تُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا (تم چاہتے ہو)

عَرَضَ الدُّنْيَا، عَرَضَ، مضاف، جس کو ثبات نہ ہو، سامان، متاع، اَلدُّنْيَا، مضاف الیہ، دنیا کا (دنیا کا سامان)

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ	اور اللہ آخرت کو چاہتا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) اَلْاٰخِرَةَ (آخرت کو)

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾	اور اللہ بہت غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

عَزِيْزٌ۔ عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (زبردست، بہت غالب)

حَكِيْمٌ۔ حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (بڑی حکمت والا)

لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾	اگر اللہ کی طرف سے لکھا ہوا (حکم) پہلے نہ ہو چکا ہوتا (تو) یقیناً تمہیں اس کی وجہ سے جو تم نے لیا ہے بہت بڑا عذاب پہنچتا

لَوْلَا۔ لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نہ (اگر نہ) كِتٰبٌ (لکھی ہوا، حکم ازلی) مِّنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، طرف سے، اَللّٰه، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے) سَبَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَبَقَ يَسْبِقُ، مصدر سَبْقٌ، پہلے ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (پہلے ہو چکا ہوتا)

لَمَسَّكُمْ (لَ۔مَسَّ۔كُمْ)لَ،لام تاکید،یقیناً،مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ،مصدر مَسٌّ ، چھونا،سزادینا،پہنچنا،لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ،سزادیتا،پہنچتا،كُمْ ،ضمیر جمع مذکر حاضر،تمہیں(یقیناً پہنچتا تمہیں)

فِيْمَآ(فِيْ۔مَا) فِيْ،حرف جار برائے سبب،کی وجہ سے،مَا،مجرور،اسم موصول،جو(اس کی وجہ سے جو)

اَخَذْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَخَذَ يَاْخُذُ،مصدر اَخْذٌ، پکڑنا،لینا (تم نے لیا)

عَذَابٌ عَظِيْمٌ۔عَذَابٌ،موصوف،عذاب،عَظِيْمٌ،صفت،عَظْمَةٌ،سے صفت مشبہ،بہت بڑا(بہت بڑا عذاب)

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ	پس تم کھاؤ اس سے جو حلال پاکیزہ مال غنیمت تم نے حاصل کی ہے

فَكُلُوْا(فَ۔كُلُوْا)فَ،حرف عطف،پس،كُلُوْا،فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ،مصدر اَكْلٌ، کھانا(تم کھاؤ)مِمَّا(مِنْ۔مَا)مِنْ،حرف جار،سے،مَا،مجرور،اسم موصول،جو(اس سے جو)

غَنِمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر غَنِمَ يَغْنَمُ،مصدر غُنْمٌ وَّغَنْمٌ وَّغَنِيْمَةٌ،مال غنیمت حاصل کرنا،(تم نے مال غنیمت حاصل کی)حَلٰلًا طَيِّبًا۔حَلٰلًا،موصوف،مصدر ہے،حلال،طَيِّبًا،طِيْبًا،مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر،طیب،پاکیزہ،وہ چیز جس سے حواس لذت اور جی مزہ پائے(حلال پاکیزہ)

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ	اور تم اللہ سے ڈرو۔

وَ،حرف عطف(اور)اِتَّقُوا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ،مصدر اِتِّقَآءٌ،ڈرنا(تم ڈرو)

اَللّٰهَ(اللہ سے)

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۟ۧ	بے شک اللہ بہت بخشنے والا،بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ،حرف مشبہ بالفعل،بے شک،اَللّٰهَ،اللہ(بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ،اللہ کا صفاتی نام،غُفْرَانٌ،مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ،اللہ کا صفاتی نام،رَحْمَةٌ،مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(بہت رحم کرنے والا)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلۡ لِّمَنۡ فِيۡٓ اَيۡدِيۡكُمۡ مِّنَ الۡاَسۡرٰٓى ۙ	اے نبی تمہارے ہاتھوں میں جو قیدی ہیں ان سے کہہ دیجئے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلنَّبِيُّ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر "ال" داخل ہو تو مذکر کیلئے "يَا" کے ساتھ "اَيُّهَا" لگاتے ہیں، اَلنَّبِيُّ، منادیٰ، نبی (اے نبی ﷺ)

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لِّمَنۡ (لِ۔ مَنۡ) لِ، حرف جار، سے، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جو (ان سے جو)

فِيۡٓ اَيۡدِيۡكُمۡ (فِيۡ۔ اَيۡدِيۡ۔ كُمۡ) فِيۡ، حرف جار، میں، اَيۡدِيۡ، مجرور، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ہاتھوں میں)

مِّنَ الۡاَسۡرٰى۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡاَسۡرٰى، قیدی، واحد، اَسِيۡرٌ (قیدیوں سے)

اِنۡ يَّعۡلَمِ اللّٰهُ فِيۡ قُلُوۡبِكُمۡ خَيۡرًا يُّؤۡتِكُمۡ خَيۡرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنۡكُمۡ وَ يَغۡفِرۡ لَكُمۡ ؕ	اگر اللہ کو تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی معلوم ہو گی وہ تمہیں اس سے بہتر دے گا جو تم سے لیا گیا ہے اور وہ تم کو بخش دے گا۔

اِنۡ، شرطیہ (اگر) يَّعۡلَمِ اللّٰهُ۔ يَّعۡلَمِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمٌ، جاننا معلوم ہونا، معلوم ہو گی، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ کو (اللہ کو معلوم ہو گی)

فِيۡ قُلُوۡبِكُمۡ (فِيۡ۔ قُلُوۡبِ۔ كُمۡ) فِيۡ، حرف جار، میں، قُلُوۡبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلۡبٌ۔ كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دلوں میں) خَيۡرًا (کوئی بھلائی)

يُّؤۡتِكُمۡ (يُؤۡتِ۔ كُمۡ) يُّؤۡتِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤۡتِيۡ، مصدر اِيۡتَآءٌ، دینا، وہ دے گا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں دے گا) خَيۡرًا (بہتر، اچھا)

مِّمَّا (مِنۡ۔ مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

اُخِذَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذٌ، لینا (وہ لیا گیا)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

وَ، حرف عطف (اور)يَغْفِرْلَكُمْ (يَغْفِرْ۔لَ۔ كُمْ)يَغْفِرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر، غُفْرَانٌ، بخشنا، وہ بخش دے گا، لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ تم کو بخش دے گا)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ	اور اگر وہ آپ سے خیانت کا ارادہ رکھتے ہیں تو یقیناً اس سے پیشتر وہ اللہ سے خیانت کر چکے ہیں تو اس نے ان کو گرفتار کرادیا

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

يُّرِيْدُوْا ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ ارادہ رکھتے ہیں)

خِيَانَتَكَ (خِيَانَةَ۔ كَ)خِيَانَةَ، مضاف، اسم مصدر، دغا، خیانت کرنا، خیانت ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ (آپ سے خیانت کرنے کا) فَقَدْ (فَ۔ قَدْ)فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، حرف تحقیق، کلام میں زور پیدا کرنے کیلئے، یقیناً (تو یقیناً) خَانُوا اللّٰهَ۔ خَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَانَ يَخُوْنُ، مصدر خِيَانَةٌ، خیانت کرنا، وہ خیانت کر چکے ہیں، اَللّٰهَ، اللہ (وہ اللہ سے خیانت کر چکے ہیں)

مِنْ قَبْلُ۔مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے، پیشتر (اس سے پیشتر)

فَاَمْكَنَ (فَ۔ اَمْكَنَ)فَ، حرف عطف، تو، اَمْكَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمْكَنَ يُمْكِنُ ،مصدر اِمْكَانٌ ، گرفتار کرادینا، پکڑوانا (تو اس نے گرفتار کروادیا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ)مِنْ، حرف جار، یہاں ضرور تاً ترجمہ "سے "کی بجائے "کو" کیا گیاہے،
هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان(ان کو)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝	اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)
عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)
حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)
وَ، حرف عطف (اور)هَاجَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَاجَرَ يُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةٌ، ہجرت کرنا، (انہوں نے ہجرت کی)وَ، حرف عطف (اور)
جٰهَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا (انہوں نے جہاد کیا)
بِاَمْوَالِهِمْ (بِ۔ اَمْوَالِ۔ هِمْ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ۔ هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مالوں کے ساتھ)وَ، حرف عطف (اور)
اَنْفُسِهِمْ (اَنْفُسِ۔ هِمْ)اَنْفُسِ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ۔ هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں)فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (فِيْ۔ سَبِيْلِ۔ اَللّٰهِ)فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی راہ میں)

وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے جگہ دی اور انہوں نے مدد کی وہی لوگ ہیں کہ ان کے بعض بعض کے دوست ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
اٰوَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰوٰی یُؤۡوِیۡ، مصدر اِیۡوَآءٌ، جگہ دینا، ٹھکانہ دینا، پناہ دینا (انہوں نے جگہ دی)
وَ، حرف عطف (اور) نَصَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَصَرَ یَنۡصُرُ، مصدر نَصۡرٌ، مدد کرنا (انہوں نے مدد کی) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ) بَعۡضُهُمۡ (بَعۡضُ۔هُمۡ) بَعۡضُ، مضاف، بعض، کچھ، کل کے اعتبار سے شے کے جز کو بعض کہتے ہیں، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعض)
اَوۡلِيَآءُ، دوست، رفیق، ساتھی، مدد گار، واحد، وَلِیٌّ۔ بَعۡضٍ (بعض کے)

وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ لَمۡ یُهَاجِرُوۡا مَا لَکُمۡ مِّنۡ وَّلَایَتِهِمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ حَتّٰی یُهَاجِرُوۡا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت نہیں کی تمہارے لیے ان کی دوستی سے کچھ بھی نہیں ہے یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں۔

وَالَّذِیۡنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)
اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)
وَ، حرف عطف (اور) لَمۡ یُهَاجِرُوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب هَاجَرَ یُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةٌ، ہجرت کرنا (انہوں نے ہجرت نہیں کی)
مَا لَکُمۡ (مَا۔ لَ۔ کُمۡ) مَا، نافیہ، نہیں ہے، لَ، حرف جار، لیے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (نہیں ہے تمہارے لیے) مِّنۡ وَّلَایَتِهِمۡ (مِنۡ۔ وَلَایَتِ۔ هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، وَلَایَتِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، دوستی، رفاقت، مدد، قرابت، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی دوستی سے) مِّنۡ شَیۡءٍ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَیۡءٍ، مجرور (کچھ بھی، کوئی چیز)
حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ) یُهَاجِرُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب هَاجَرَ یُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةٌ، ہجرت کرنا (وہ ہجرت کریں)

وَ اِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ	اور اگر وہ دین کے بارے میں تم سے مدد مانگیں تو تم پر مدد کرنا (لازم) ہے مگر اس قوم کے خلاف (نہیں) کہ تمہارے درمیان اور ان کے درمیان عہد و پیمان ہو۔

وَاِنِ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنِ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اسْتَنْصَرُوْكُمْ (اِسْتَنْصَرُوْا۔كُمْ) اِسْتَنْصَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ، مصدر اِسْتِنْصَارٌ، مدد مانگنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ ہو گا، وہ مدد مانگیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (وہ تم سے مدد مانگیں) فِي الدِّيْنِ۔فِيْ، حرف جار، بمعنی بارے میں، اَلدِّيْنِ، مجرور، دین (دین کے بارے میں)

فَعَلَيْكُمُ (فَ۔عَلٰى۔كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تو (لازم ہے) تم پر) النَّصْرُ، مصدر ہے (مدد کرنا) اِلَّا، کلمہ استثناء (مگر، سوائے)

عَلٰى قَوْمٍ۔عَلٰى، حرف جار، پر، کے خلاف، قَوْمٍ، مجرور، ایسی قوم (ایسی قوم کے خلاف)

بَيْنَكُمْ (بَيْنَ۔كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان) وَ، حرف عطف (اور) بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) مِّيْثَاقٌ، مصدر، پختہ، عہد، عہد و پیمان، جس پر قسم کھائی ہو۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾	اور اللہ اس کو جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ (اللہ) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

بَصِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام بروزن فَعِيْلٌ، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بمعنی فاعل (خوب دیکھنے والا)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے بعض بعض کے دوست ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔ هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، انکے (انکے بعض)

اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ۔ اَوْلِیَآءُ، مضاف، دوست، رفیق، ساتھی، مددگار، واحد، وَلِیٌّ۔ بَعْضٍ، مضاف الیہ، بعض کے، کچھ، کل کے اعتبار سے شے کے جز کو بعض کہتے ہیں (بعض کے دوست)

اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَ فَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾	اگر تم اس (باہمی مدد) کو نہ کرو گے زمین میں فتنہ اور بہت بڑا فساد ہو گا۔

اِلَّا (اِنْ۔ لَا) اِنْ، شرطیہ اور، لَا، نفی سے مرکب ہے (اگر نہ)

تَفْعَلُوْهُ (تَفْعَلُوْا۔ هُ) تَفْعَلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا، تم کرو گے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "نَصْرٌ" ہے (تم اس کو کرو گے)

تَكُنْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (ہو گا) فِتْنَةٌ (فتنہ)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور)

فَسَادٌ كَبِيْرٌ۔ فَسَادٌ، موصوف، فساد، كَبِيْرٌ۔ کِبَرٌ، سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا فساد)

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور انہوں نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) هَاجَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَاجَرَ یُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةٌ، ہجرت کرنا، (انہوں نے ہجرت کی) وَ، حرف عطف (اور) جٰهَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَاهَدَ یُجَاهِدُ، مصدر

مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا(انہوں نے جہاد کیا)فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ۔فِیۡ، حرف جار، میں، سَبِیۡلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی راہ میں)

وَالَّذِیۡنَ اٰوَوۡا وَّ نَصَرُوۡۤا اُولٰٓئِکَ ھُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے جگہ دی اور انہوں نے مدد کی وہی لوگ سچے ایمان والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور)اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰوَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰوٰی یُؤۡوِیۡ، مصدر اِیۡوَآءٌ، جگہ دینا، پناہ دینا، ٹھکانہ دینا(انہوں نے جگہ دی)

وَّ، حرف عطف (اور)نَصَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَصَرَ یَنۡصُرُ، مصدر نَصۡرٌ، مدد کرنا(انہوں نے مدد کی)اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ)ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، وہی)

اَلۡمُؤۡمِنُوۡنَ۔اِیۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان لانے والے، ایمان والے، مومنوں، واحد اَلۡمُؤۡمِنُ، حَقًّا، مصدر ہے، حق، سچا، حقیقی، اصلی (سچے ایمان والے)

لَھُمۡ مَّغۡفِرَۃٌ وَّ رِزۡقٌ کَرِیۡمٌ ﴿۴﴾	ان کیلئے مغفرت ہے اور عزت والا رزق ہے۔

لَھُمۡ (لَ۔ھُمۡ)لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مَغۡفِرَۃٌ، اسم اور مصدر (مغفرت، بخشش)وَ، حرف عطف (اور)

رِزۡقٌ کَرِیۡمٌ۔رِزۡقٌ، اسم اور مصدر، موصوف، رزق، کَرِیۡمٌ، صفت، کَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عزت والا (عزت والا رزق)

وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡۢ بَعۡدُ وَ ھَاجَرُوۡا وَ جٰھَدُوۡا مَعَکُمۡ فَاُولٰٓئِکَ مِنۡکُمۡ ؕ	اور وہ لوگ جو اس کے بعد ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور انہوں نے تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا تو وہ لوگ تم میں سے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور)اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

مِنْۢ بَعْدُ۔ مِنْ، حرف جار، مِنْ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدُ، مجرور، بعد (اس کے بعد)

وَ، حرف عطف (اور) ھَاجَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ھَاجَرَ یُھَاجِرُ، مصدر مُھَاجَرَۃٌ، ہجرت کرنا، (انہوں نے ہجرت کی) وَ، حرف عطف (اور)

جٰھَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَاھَدَ یُجَاھِدُ، مصدر مُجَاھَدَۃٌ، جہاد کرنا (انہوں نے جہاد کیا)

مَعَکُمْ (مَعَ۔ کُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

فَاُولٰٓئِکَ (فَ۔ اُولٰٓئِکَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع بعید، وہ لوگ (تو وہ لوگ)

مِنْکُمْ (مِنْ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُھُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ فِیْ کِتٰبِ اللّٰہِ ؕ	اور اللہ کی کتاب میں قرابت والے ان میں سے بعض بعض سے زیادہ حقدار ہیں۔

وَاُولُوا الْاَرْحَامِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اُولُوا (والے) جمع ہے، بعض اس کا واحد "ذُو" کو بیان کرتے ہیں۔

اَلْاَرْحَامِ، رحم، قرابت، واحد، رِحْمٌ، عورت کے پیٹ کا وہ حصہ جس میں بچہ پیدا ہوتا ہے۔ اہل قرابت ایک رحم سے پیدا ہونے والے (قرابت والے) بَعْضُھُمْ (بَعْضُ۔ ھُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، ھُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعض، ان میں سے بعض)

اَوْلٰی۔ وَلْیٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب، زیادہ حق دار)

بِبَعْضٍ (بِ۔ بَعْضٍ) بِ، حرف جار، سے، بَعْضٍ، مجرور، بعض، کچھ، کل کے اعتبار سے شے کے کسی جز کو بعض کہتے ہیں (بعض سے) فِیْ کِتٰبِ اللّٰہِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، کِتٰبِ، مجرور، مضاف، کتاب، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی کتاب میں)

اِنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۷۵﴾	بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰہَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

بِکُلِّ شَیْءٍ(بِ۔کُلِّ۔شَیْءٍ)بِ، حرف جار، کو،کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر،شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز(ہر چیز کو)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام،عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

رُكُوعَاتُهَا:١٦	سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:١٢٩

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١	اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے مشرکوں میں سے ان لوگوں کی طرف بری الذمہ ہونے کا اعلان ہے جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا۔

بَرَآءَةٌ، مصدر ہے، بیزار ہونا، بیزاری، چھٹکارا پانا، بری الذمہ ہونا، اس چیز سے علیحدگی جس سے کراہت ہو، (بری الذمہ ہونے کا اعلان) مِنَ اللّٰهِ (مِنْ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، بمعنی، اِلیٰ، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے) وَ، حرف عطف (اور) رَسُوْلِهٖ (رَسُوْلِ۔ ہٖ) رَسُوْلِ، مضاف، رسول، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا مرجع "اللہ" ہے، اس کے (اس کے رسول)

اِلَى الَّذِيْنَ۔ اِلیٰ، حرف جار، کی طرف، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جن سے (ان لوگوں کی طرف جن سے) عٰهَدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَاهَدَ يُعَاهِدُ، مصدر مُعَاهَدَةٌ، معاہدہ کرنا (تم نے معاہدہ کیا تھا) مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں، واحد، اَلْمُشْرِكُ (مشرکوں میں سے)

فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۙ	پس تم زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان لو کہ بے شک تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔

فَسِيْحُوْا (فَ۔ سِيْحُوْا) فَ، حرف عطف، پس، سِيْحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَاحَ يَسِيْحُ، مصدر سَيْحٌ، چلنا پھرنا، گھومنا پھرنا، تم چل پھر لو (پس تم چل پھر لو)

فِى الْاَرْضِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ۔اَرْبَعَةَ، مضاف، چار، اَشْهُرٍ، مضاف الیہ، مہینے، واحد، شَهْرٌ(چار مہینے)

وَّاعْلَمُوْٓا۔وَ، حرف عطف، اور، اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، تم جان لو، (اور تم جان لو) اَنَّكُمْ (اَنَّ۔كُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم) غَيْرُ، نفی کیلئے (نہیں ہو) مُعْجِزِی اللّٰهِ۔مُعْجِزِیْ، مضاف، اصل میں، مُعْجِزِيْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہو گیا، اِعْجَازٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عاجز کرنے والے، واحد، مُعْجِزٍ۔ اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کو عاجز کرنے والے)

اور بے شک اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔	وَ اَنَّ اللّٰهَ مُخْزِی الْكٰفِرِيْنَ ۝

وَاَنَّ اللّٰهَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (اور بے شک اللہ)

مُخْزِی الْكٰفِرِيْنَ۔مُخْزِیْ۔اِخْزَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، رسوا کرنے والا، جمع، مُخْزِيْنَ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ، كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کو رسوا کرنے والا)

اور اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے حج اکبر کے دن لوگوں کی طرف اعلان ہے۔	وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ

وَاَذَانٌ۔وَ، حرف عطف، اور، اَذَانٌ، مصدر ہے، اذان، اعلان (اور اعلان ہے)

مِّنَ اللّٰهِ۔مِنْ، حرف جار بمعنی، اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَرَسُوْلِهٖ(وَ۔رَسُوْلِ۔هٖ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلِ، مضاف، رسول،

هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے رسول)

اِلَى النَّاسِ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کی طرف)

يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ۔يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْحَجِّ، مضاف الیہ، موصوف، حج کے

اَلۡاَ کۡبَرِ، صفت، کِبۡرٌ، سے اسم تفضیل کا صیغہ، بڑا، اکبر (حج اکبر کے دن)

اَنَّ اللّٰهَ بَرِیۡٓءٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۙ وَ رَسُوۡلُهٗ ؕ	کہ بے شک اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول (بھی)

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

بَرِیۡٓءٌ۔ بَرَآءَةٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل، بری (بیزار)

مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُشۡرِكِيۡنَ، مجرور، اِشۡرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں، واحد، اَلۡمُشۡرِكُ (مشرکوں سے)

وَرَسُوۡلُهٗ (وَ۔ رَسُوۡلُ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوۡلُ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اور اس کا رسول)

فَاِنۡ تُبۡتُمۡ فَهُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ ۚ	پس اگر تم توبہ کرلو تو وہ تمہارے لیے بہتر ہے۔

فَاِنۡ (فَ۔ اِنۡ) فَ، حرف عطف، پس، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پس اگر)

تُبۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَابَ يَتُوۡبُ، مصدر تَوۡبَةٌ، توبہ کرنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم توبہ کرلو)

فَهُوَ (فَ۔ هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو وہ) خَيۡرٌ (بہتر)

لَّكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے لیے (تمہارے لیے)

وَ اِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّكُمۡ غَيۡرُ مُعۡجِزِى اللّٰهِ ؕ	اور اگر تم منہ موڑو تو جان لو کہ بے شک تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔

وَاِنۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَوَلَّيۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم منہ موڑو)

فَاعۡلَمُوۡا (فَ۔ اِعۡلَمُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، اِعۡلَمُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمٌ،

جاننا، تم جان لو(تو تم جان لو) اَنَّكُمْ (اَنَّ۔ كُمْ)اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کہ بے شک تم) غَيْرُ، نفی کیلئے (نہیں ہو) مُعْجِزِي اللهِ۔ مُعْجِزِي، مضاف، اصل میں، مُعْجِزِيْنَ، تھا اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہو گیا، اِعْجَازٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عاجز کرنے والے، واحد، مُعْجِزٍ، اَللهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کو عاجز کرنے والے)

وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳﴾	اور آپ ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیں۔

وَبَشِّرِ (وَ۔ بَشِّرِ)وَ، حرف عطف، اور، بَشِّرِ، فعل امر جمع مذکر حاضر بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرٌ، خبر دینا بشارت دینا، خوشخبری سنانا (آپ خوشخبری سنا دیں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (بِ۔ عَذَابٍ۔ اَلِيْمٍ)بِ، حرف جار، کی، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، اَلِيْمٍ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب کی)

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْئًا وَّ لَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ	مگر مشرکوں میں سے وہ لوگ جن سے تم نے معاہدہ کیا ہے پھر انہوں نے تمہارے ساتھ کچھ بھی کمی نہیں کی اور انہوں نے تمہارے خلاف کسی ایک کی مدد نہیں کی تو تم ان کے ساتھ ان کا معاہدہ ان کی مدت تک پورا کرو۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے، بجز) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

عٰهَدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَاهَدَ يُعَاهِدُ، مصدر مُعَاهَدَةٌ، معاہدہ کرنا (تم نے معاہدہ کیا ہے)

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں، واحد، اَلْمُشْرِكُ (مشرکوں میں سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

لَمْ یَنْقُصُوْکُمْ (لَمْ یَنْقُصُوْا۔ کُمْ) لَمْ یَنْقُصُوْا، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم جمع مذکر غائب نَقَصَ یَنْقُصُ، مصدر نَقْصٌ، کمی کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ماضی منفی میں ترجمہ ہو گا، انہوں نے کمی نہیں کی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (انہوں نے تمہارے ساتھ کمی نہیں کی) شَیْئًا (کسی چیز، کچھ بھی)

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ یُظٰهِرُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب ظَاهَرَ یُظَاهِرُ، مصدر مُظَاهَرَۃٌ، مدد کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ ہو گا (انہوں نے مدد نہیں کی)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی، کُم) عَلٰی، حرف جار، پر، خلاف، کُم، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے خلاف) اَحَدًا (کسی ایک کی) فَاَتِمُّوْا (فَ۔ اَتِمُّوْا) فَ، حرف عطف، تو، اَتِمُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتَمَّ یُتِمُّ، مصدر اِتْمَامٌ، پورا کرنا، تم پورا کرو (تو تم پورا کرو)

اِلَیْهِمْ (اِلٰی۔ هِمْ) اِلٰی، حرف جار بمعنی مَعَ کے ساتھ، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے ساتھ)

عَهْدَهُمْ۔ عَهْدَ، مضاف، عہد، معاہدہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا معاہدہ)

اِلٰی مُدَّتِهِمْ (اِلٰی۔ مُدَّتِ۔ هِمْ) اِلٰی، حرف جار، تک، مُدَّتِ، مجرور، مضاف، مدت، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی مدت تک)

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ۝	بے شک اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

یُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ پسند کرتا ہے)

الْمُتَّقِیْنَ۔ اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، متقیوں، پرہیز گاروں، واحد، اَلْمُتَّقِیُ۔

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ	پس جب حرمت والے مہینے گزر جائیں۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پس، اِذَا، ظرف زمان، فعل ماضی سے پہلے آ کر ماضی اور مضارع دونوں کے معنی دیتا ہے، بمعنی شرط (جب) اِنْسَلَخَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِنْسَلَخَ یَنْسَلِخُ، مصدر اِنْسِلَاخٌ،

چھوڑ دینا، گزر جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ گزر جائیں)

الۡاَشۡهُرُ الۡحُرُمُ۔ اَلۡاَشۡهُرُ، موصوف، مہینوں، واحد، **شَهۡرٌ۔ اَلۡحُرُمُ**، صفت، حرمت والے، احرام باندھنے والے، ادب والے، واحد **حَرَامٌ** (حرمت والے مہینے)

فَاقۡتُلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ حَيۡثُ وَجَدۡتُّمُوۡهُمۡ وَ خُذُوۡهُمۡ وَاحۡصُرُوۡهُمۡ وَاقۡعُدُوۡا لَهُمۡ كُلَّ مَرۡصَدٍ ۚ	تو تم مشرکوں کو جہاں کہیں پاؤ انہیں قتل کرو اور تم انہیں گرفتار کرو اور ان کا محاصرہ کرو اور تم ان کیلئے ہر گھات کی جگہ بیٹھو

فَاقۡتُلُوا (فَ۔ اُقۡتُلُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، **اُقۡتُلُوۡا**، فعل امر جمع مذکر حاضر **قَتَلَ يَقۡتُلُ**، مصدر **قَتۡلٌ**، قتل کرنا، تم قتل کرو (تو تم قتل کرو) **الۡمُشۡرِكِيۡنَ۔ اِشۡرَاكٌ**، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں، واحد، **اَلۡمُشۡرِكُ۔ حَيۡثُ**، ظرف زمان و مکاں (جہاں کہیں)

وَجَدۡتُّمُوۡهُمۡ (وَجَدۡتُّمُ۔ وۡ۔ هُمۡ) **وَجَدۡتُّمُ**، فعل ماضی جمع مذکر حاضر **وَجَدَ يَجِدُ**، مصدر **وُجُوۡدٌ وَّ وِجۡدَانٌ**، پانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، تم پاؤ، وْ، اشباع کا، **هُمۡ**، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تم انہیں پاؤ)

وَخُذُوۡهُمۡ (وَ۔ خُذُوۡا۔ هُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، **خُذُوۡا**، فعل امر جمع مذکر حاضر **اَخَذَ يَاۡخُذُ**، مصدر **اَخۡذٌ**، پکڑنا، گرفتار کرنا، تم گرفتار کرو، **هُمۡ**، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور تم انہیں گرفتار کرو)

وَاحۡصُرُوۡهُمۡ (وَ۔ اُحۡصُرُوۡا۔ هُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، **اُحۡصُرُوۡا** فعل امر جمع مذکر حاضر **حَصِرَ يَحۡصَرُ** مصدر **حَصَرٌ**، روکنا، محاصرہ کرنا، گھیراؤ کرنا، تم محاصرہ کرو، **هُمۡ**، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (تم ان کا محاصرہ کرو) **وَاقۡعُدُوۡا** (وَ۔ اُقۡعُدُوۡا) وَ، حرف عطف، اور، **اُقۡعُدُوۡا**، فعل امر جمع مذکر حاضر **قَعَدَ يَقۡعُدُ**، مصدر **قُعُوۡدٌ**، بیٹھنا، انتظار میں رہنا تم بیٹھو (اور تم بیٹھو) **لَهُمۡ** (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، **هُمۡ**، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) **كُلَّ مَرۡصَدٍ۔ كُلَّ**، مضاف، ہر، **مَرۡصَدٍ**، مضاف الیہ، گھات کی جگہ، گھات کا راستہ، گھات کا موقع (ہر گھات کی جگہ)

فَاِنۡ تَابُوۡا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتَوُا الزَّکٰوۃَ فَخَلُّوۡا سَبِیۡلَہُمۡ ؕ	پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور وہ نماز کو قائم کریں اور وہ زکٰوۃ ادا کریں تو تم ان کا راستہ چھوڑ دو۔

فَاِنۡ (فَ۔اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

تَابُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَابَ یَتُوۡبُ، مصدر تَوۡبَۃٌ، توبہ کرنا، اِنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ توبہ کرلیں) وَ، حرف عطف (اور) اَقَامُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقَامَ یُقِیۡمُ، مصدر اِقَامَۃٌ، قائم کرنا (وہ قائم کریں) الصَّلٰوۃَ (نماز کو) وَ، حرف عطف (اور) اٰتَوۡا، اصل میں، اٰتَوۡا، ہے، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، ادا کرنا (وہ ادا کریں) الزَّکٰوۃَ۔ تَزۡکِیَۃٌ، مصدر سے اسم (زکٰوۃ)

فَخَلُّوۡا (فَ۔خَلُّوۡا) فَ، حرف عطف، تو، خَلُّوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر خَلّٰی یُخَلِّیۡ، مصدر تَخۡلِیَۃٌ، خالی کرنا چھوڑنا، تم چھوڑ دو (تو چھوڑ دو) سَبِیۡلَہُمۡ (سَبِیۡلَ۔ہُمۡ) سَبِیۡلَ، مضاف، راستہ، ہُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا راستہ)

اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۝	بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

غَفُوۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفۡرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَ اِنۡ اَحَدٌ مِّنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ اسۡتَجَارَکَ فَاَجِرۡہُ حَتّٰی یَسۡمَعَ کَلٰمَ اللّٰہِ ثُمَّ اَبۡلِغۡہُ مَاۡمَنَہٗ ؕ	اور اگر مشرکوں میں سے کوئی ایک آپ سے پناہ مانگے تو آپ اس کو پناہ دے دیں یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے پھر آپ اس کو اس کی جائے امن تک پہنچادیں۔

وَاِنۡ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر) اَحَدٌ (کوئی ایک)

مِّنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ۔مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُشۡرِکِیۡنَ، مجرور، اِشۡرَاکٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،

شرک کرنے والے، مشرکوں (مشرکوں میں سے)

اسْتَجَارَكَ(اسْتَجَارَ۔كَ)اِسْتَجَارَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَجَارَ يَسْتَجِيْرُ، مصدر اِسْتِجَارَةٌ، پناہ مانگنا، اِن، کی وجہ سے ترجمہ وہ پناہ مانگے ،كَ ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے پناہ مانگے)

فَاَجِرْهُ (فَ۔اَجِرْ۔هُ)فَ، حرف عطف، تو،اَجِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَجَارَ يُجِيْرُ، مصدر اِجَارَةٌ، پناہ دینا، آپ پناہ دے دیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (تو آپ اس کو پناہ دے دیں)

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)يَسْمَعَ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا، (وہ سن لے)كَلٰمَ اللّٰهِ۔كَلٰمَ ، مضاف، کلام،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا کلام) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اَبْلِغْهُ (اَبْلِغْ۔هُ)اَبْلِغْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَبْلَغَ يُبْلِغُ، مصدر اِبْلَاغٌ، پہنچانا، آپ پہنچادیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (آپ اس کو پہنچادیں)

مَاْمَنَهٗ (مَاْمَنَ۔هٗ)مَاْمَنَ۔اَمْنٌ ، مصدر سے ظرف مکاں، مضاف، جائے امن،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی جائے امن)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦﴾	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک وہ لوگ علم نہیں رکھتے

ع

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)بِاَنَّهُمْ (بِ۔اَنَّ۔هُمْ)بِ، حرف جار، وجہ سے،اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ اس وجہ سے کہ بے شک وہ) قَوْمٌ (قوم، لوگ)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، علم رکھنا، جاننا (وہ علم نہیں رکھتے)

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ	مشرکوں کیلئے اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک کوئی عہد کیسے ہو سکتا ہے

كَيْفَ، استفہامیہ انکاری (کیسے، کیونکر)

يَكُوْنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہو سکتا ہے)

لِلْمُشْرِكِيْنَ (لِ۔ اَلْمُشْرِكِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں، واحد، اَلْمُشْرِكُ (مشرکوں کیلئے) عَهْدٌ (کوئی عہد)

عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے نزدیک)

وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖ (وَ۔ عِنْدَ۔ رَسُوْلِ۔ ہٖ) وَ، حرف جار، اور، عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، رَسُوْلِ، مضاف الیہ، مضاف، رسول، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے، اس کے (اس کے رسول کے نزدیک)

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ	سوائے ان لوگوں کے جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے، بجز) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جن سے)

عٰهَدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَاهَدَ يُعَاهِدُ، مصدر مُعَاهَدَةٌ، معاہدہ کرنا (تم نے معاہدہ کیا تھا)

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اَلْمَسْجِدِ، مضاف الیہ، موصوف، مسجد، اَلْحَرَامِ، صفت، حرمت والی، حرام (مسجد حرام کے پاس)

فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۗ	تو جب تک وہ تمہارے لیے سیدھے رہیں تو تم ان کیلئے سیدھے رہو۔

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، مصدریہ، زمانیہ، جب تک (تو جب تک)

اِسْتَقَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيْمُ، مصدر اِسْتِقَامَةٌ، سیدھا رہنا، قائم رہنا (وہ سیدھے رہیں) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) فَاسْتَقِيْمُوْا (فَ۔ اِسْتَقِيْمُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَقِيْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيْمُ، مصدر اِسْتِقَامَةٌ، سیدھا رہنا، قائم رہنا (تم سیدھے رہو)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝	بے شک اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

يُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ پسند کرتا ہے)

الْمُتَّقِيْنَ۔ اِتِّقَآءٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، تقوٰی اختیار کرنے والے، متقیوں، پرہیز گاروں، واحد، اَلْمُتَّقِيْ۔

كَيْفَ وَ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ	کیسے (رہے ان کا عہد) اس حال میں کہ اگر وہ تم پر غالب آجائیں تو تمہارے بارے میں وہ کسی قرابت کا لحاظ نہیں کریں گے اور نہ کسی عہد کا۔

كَيْفَ، استفہامیہ انکاری (کیسے، کیونکر) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) اِنْ، شرطیہ (اگر)

يَّظْهَرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَهَرَ يَظْهَرُ، مصدر ظُهُوْرٌ، ظاہر ہونا، غالب آنا (وہ غالب آجائیں)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

لَا يَرْقُبُوْا، فعل مضارع منفی مجزوم جمع مذکر غائب رَقَبَ يَرْقُبُ، مصدر رُقُوْبٌ، رعایت کرنا، پاس کرنا، نگرانی کرنا، لحاظ کرنا (وہ لحاظ نہیں کریں گے) فِيْكُمْ (فِيْ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار برائے تعلق، بارے میں، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بارے میں) اِلًّا (قرابت، عہد، حلف)

وَّلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ) ذِمَّةً، عہد، جمع، ذِمَمٌ،

يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ تَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ	وہ تمہیں اپنے مونہوں سے خوش کرتے ہیں حالانکہ ان کے دل انکار کرتے ہیں۔

يُرْضُوْنَكُمْ (يُرْضُوْنَ۔ كُمْ) يُرْضُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرْضٰى يُرْضِيْ، مصدر اِرْضَآءٌ، راضی

کرنا، خوش کرنا، وہ خوش کرتے ہیں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں خوش کرتے ہیں)
بِاَفْوَاهِهِمْ (بِ۔اَفْوَاهِ۔هِمْ) بِ، حرف جار، سے، اَفْوَاهِ، مجرور، مضاف، مونہوں، واحد، فَمٌ۔
هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مونہوں سے) وَ، حالیہ (حالانکہ)
تَأْبٰی، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَبٰی یَأْبٰی، مصدر اِبَآءٌ، انکار کرنا (وہ انکار کرتا ہے)
قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ۔هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ۔هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل)

وَ اَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸﴾	اور ان کے اکثر نافرمان ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ۔هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت بیشتر اکثر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)
فٰسِقُوْنَ۔فُسُوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، نافرمان، شریعت کی حدود سے باہر ہو جانے والے، واحد، فَاسِقٌ۔

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ	انہوں نے اللہ کی آیات کو بہت تھوڑی قیمت پر بیچا پھر انہوں نے اس کی راہ سے روکا۔

اِشْتَرَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، بیچنا (انہوں نے بیچا)
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ۔اٰيٰتِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کو) ثَمَنًا قَلِيْلًا۔ثَمَنًا، موصوف، قیمت، قَلِيْلًا، صفت، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت تھوڑی (بہت تھوڑی قیمت) فَصَدُّوْا (فَ۔صَدُّوْا) فَ، حرف عطف، پھر، صَدُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صُدُوْدٌ، روکنا (انہوں نے روکا)
عَنْ سَبِيْلِهٖ (عَنْ۔سَبِيْلِ۔هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر

واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَللّٰہِ، ہے (اس کی راہ سے)

اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩	بے شک وہ برا ہے جو وہ عمل کرتے رہے ہیں۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

سَآءَ، فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ يَسُوْٓءُ، مصدر سَوْٓءٌ، برا لگنا (برا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ رہے ہیں)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ	وہ کسی مومن کے بارے میں نہ کسی قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ عہد کا۔

لَا يَرْقُبُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَقَبَ يَرْقَبُ، مصدر رُقُوْبٌ، رعایت کرنا، لحاظ کرنا (وہ لحاظ نہیں کرتے) فِيْ مُؤْمِنٍ۔ فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، مُؤْمِنٍ، مجرور، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ایمان والا، مومن (کسی مومن کے بارے میں) اِلًّا (قرابت، رشتہ داری)

وَّلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ) ذِمَّةً (عہد) جمع، ذِمَمٌ۔

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝١٠	اور وہ لوگ ہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہ لوگ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

الْمُعْتَدُوْنَ۔ اِعْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، حد سے تجاوز کرنے والے، واحد، اَلْمُعْتَدُ۔

فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ	پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور وہ زکوٰۃ ادا کریں تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

تَابُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ توبہ کرلیں)

وَ، حرف عطف (اور) اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ (اَقَامُوۡا۔ اَلصَّلٰوۃَ) اَقَامُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقَامَ یُقِیۡمُ، مصدر اِقَامَۃٌ، قائم کرنا، وہ قائم کریں، اَلصَّلٰوۃَ، نماز کو (وہ نماز کو قائم کریں) وَ، حرف عطف (اور)

اٰتَوُا الزَّکٰوۃَ (اٰتَوۡا۔ اَلزَّکٰوۃَ) اٰتَوۡا، اصل میں، اٰتَوۡا، ہے، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، ادا کرنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ادا کریں، اَلزَّکٰوۃَ، زکٰوۃ کو (وہ زکٰوۃ ادا کریں)

فَاِخۡوَانُکُمۡ (فَ۔ اِخۡوَانُ۔ کُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، اِخۡوَانُ، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ۔ کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بھائی)

فِی الدِّیۡنِ (فِیۡ۔ اَلدِّیۡنِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلدِّیۡنِ، مجرور، دین (دین میں)

وَ نُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱﴾	اور ہم ان لوگوں کیلئے آیات تفصیل سے بیان کرتے ہیں (جو) علم رکھتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) نُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ۔ نُفَصِّلُ، فعل مضارع جمع متکلم فَصَّلَ یُفَصِّلُ، مصدر تَفۡصِیۡلٌ، تفصیل سے بیان کرنا، ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں، اَلۡاٰیٰتِ، آیات، واحد، اٰیَۃٌ (ہم آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں) لِقَوۡمٍ (لِ۔ قَوۡمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوۡمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

یَّعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمٌ، جاننا، علم رکھنا (وہ علم رکھتے ہیں)

وَ اِنۡ نَّکَثُوۡۤا اَیۡمَانَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ عَهۡدِهِمۡ وَ طَعَنُوۡا فِیۡ دِیۡنِکُمۡ فَقَاتِلُوۡۤا اَئِمَّۃَ الۡکُفۡرِ ۙ	اور اگر وہ اپنے عہد کے بعد اپنی قسمیں توڑ دیں اور وہ تمہارے دین میں طعن کریں تو تم کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو۔

وَاِنۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

نَّکَثُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَکَثَ یَنۡکُثُ، مصدر نَکۡثٌ، توڑنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ توڑ دیں)

اَیۡمَانَهُمۡ (اَیۡمَانَ۔ هُمۡ) اَیۡمَانَ، مضاف، قسمیں، واحد، یَمِیۡنٌ۔ هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی قسمیں) مِّنۡۢ بَعۡدِ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں ہوتی، بَعۡدِ، مجرور (کے بعد)

عَهْدِ هِمْ۔عَهْدِ، مضاف، عہد، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے عہد)

وَ، حرف عطف (اور) طَعَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب طَعَنَ يَطْعُنُ، مصدر طَعْنٌ، طعن کرنا، بدنام کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ طعن کریں) فِيْ دِيْنِكُمْ (فِيْ۔ دِيْنِ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، دِيْنِ، مجرور، مضاف، دین، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دین میں)

فَقَاتِلُوْا (فَ۔ قَاتِلُوْا) فَ، حرف عطف، تو، قَاتِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، لڑائی کرنا، تم جنگ کرو (تو تم جنگ کرو)

اَئِمَّةَ الْكُفْرِ۔ اَئِمَّةَ، مضاف، پیشواؤں، رہنماؤں، سرداروں، واحد، اِمَامٌ۔ اَلْكُفْرِ، مضاف الیہ، کفر (کفر کے پیشواؤں سے)

اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿۱۲﴾	بے شک وہ ہیں کہ ان کی قسمیں (قابل اعتبار) نہیں ہیں تا کہ وہ باز آجائیں۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ (لَا۔ اَيْمَانَ۔ لَ۔ هُمْ) لَا، نہیں ہیں، اَيْمَانَ، قسمیں، واحد، يَمِيْنٌ۔ لَ، حرف جار، کی، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (نہیں ہیں ان کی قسمیں)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، شاید کہ، تا کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تا کہ وہ)

يَنْتَهُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِنْتَهٰى يَنْتَهِيْ، مصدر اِنْتِهَآءٌ، رکنا، باز آنا (وہ باز آجائیں)

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ	کیا تم ان لوگوں سے جنگ نہیں کرو گے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑ دیں۔

اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا) لَا تُقَاتِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا (تم جنگ نہیں کرو گے) قَوْمًا (قوم، لوگوں)

نَّكَثُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَكَثَ يَنْكُثُ، مصدر نَكْثٌ، توڑنا (انہوں نے توڑ دیں)

اَیْمَانَھُمْ (اَیْمَانَ۔ھُمْ)اَیْمَانَ، مضاف، قسمیں،واحد،یَمِیْنٌ۔ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی(اپنی قسموں کو)

وَھَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَھُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ	اور انہوں نے رسول کو نکالنے کا ارادہ کیا اور انہوں نے ہی پہلی مرتبہ تم سے (لڑنے کی) ابتدا کی۔

وَ، حرف عطف(اور)ھَمُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ھَمَّ یَھُمُّ، مصدر ھَمٌّ وَّ مَھَمَّةٌ، ارادہ کرنا، عزم کرنا، (انہوں نے ارادہ کیا)بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ (بِ۔اِخْرَاجِ۔اَلرَّسُوْلِ)بِ، حرف جار، کا،اِخْرَاجِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، نکالنا، نکالنے،اَلرَّسُوْلِ، مضاف الیہ، رسول(رسول کو نکالنے کا)

وَھُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہوں(اور انہوں نے)

بَدَءُوْكُمْ (بَدَءُوْا۔كُمْ) بَدَءُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَدَاَ یَبْدَؤُ، مصدر بَدْءٌ، ابتدا کرنا، سب نے ابتدا کی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے(انہوں نے تم سے ابتداء کی)

اَوَّلَ مَرَّةٍ۔اَوَّلَ، پہلی،مَرَّةٍ، بار، مرتبہ(پہلی مرتبہ)

اَتَخْشَوْنَھُمْ	کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟

اَ، ہمزہ استفہامیہ(کیا)تَخْشَوْنَھُمْ (تَخْشَوْنَ۔ھُمْ)تَخْشَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر خَشِیَ یَخْشٰی، مصدر خَشْیَةٌ، ڈرنا، تم ڈرتے ہو، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے(تم ان سے ڈرتے ہو)

فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾	پس اللہ زیادہ حق دار ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو۔

فَاللّٰهُ(فَ۔اَللّٰهُ)فَ، حرف عطف، پس،اَللّٰهُ، اللہ(پس اللہ)

اَحَقُّ۔حَقٌّ، مصدر سے اسم تفضیل اور فاعل دونوں میں آتا ہے، زیادہ حق دار،اَنْ، مصدریہ(کہ)

تَخْشَوْهُ(تَخْشَوْا۔هُ)تَخْشَوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر خَشِیَ یَخْشٰی، مصدر خَشْیَةٌ، ڈرنا، تم ڈرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے(تم اس سے ڈرو)اِنْ، شرطیہ(اگر)

کُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

مُّؤۡمِنِیۡنَ۔اِیۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، ایمان لانے والے، مومنوں، واحد، مُؤۡمِنٌ

قَاتِلُوۡهُمۡ یُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ بِاَیۡدِیۡكُمۡ وَ یُخۡزِهِمۡ وَ یَنۡصُرۡكُمۡ عَلَیۡهِمۡ وَ یَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۴﴾	تم ان سے جنگ کرو اللہ تمہارے ہاتھوں سے انہیں عذاب دے گا اوروہ انہیں رسوا کرے گا اوروہ ان کے خلاف تمہاری مدد کرے گا وہ مومن لوگوں کے سینوں کو شفا دے گا۔

قَاتِلُوۡهُمۡ (قَاتِلُوۡا۔هُمۡ) قَاتِلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، تم جنگ کرو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (تم ان سے جنگ کرو)

یُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ (یُعَذِّبۡ۔هُمۡ۔اَللّٰهُ) یُعَذِّبۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعۡذِیۡبٌ، عذاب دینا، عذاب دے گا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ انہیں عذاب دے گا)

بِاَیۡدِیۡكُمۡ (بِ۔اَیۡدِیۡ۔كُمۡ) بِ، حرف جار، سے، اَیۡدِیۡ، مجرور، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ۔ كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ہاتھوں سے)

وَیُخۡزِهِمۡ (وَ۔یُخۡزِ۔هِمۡ) وَ، حرف عطف، اور، یُخۡزِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخۡزٰی یُخۡزِیۡ، مصدر اِخۡزَآءٌ، رسوا کرنا، وہ رسوا کرے گا، هِمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور وہ انہیں رسوا کرے گا)

وَیَنۡصُرۡكُمۡ (وَ۔یَنۡصُرۡ۔كُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، یَنۡصُرۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَصَرَ یَنۡصُرُ، مصدر نَصۡرٌ، مدد کرنا، وہ مدد کرے گا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہاری (اور وہ تمہاری مدد کرے گا)

عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، کے خلاف، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے خلاف)

وَ، حرف عطف (اور) یَشۡفِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَفٰی یَشۡفِیۡ، مصدر شِفَآءٌ، شفا دینا (وہ شفا دے گا) صُدُوۡرَ قَوۡمٍ۔صُدُوۡرَ، مضاف، سینوں، واحد، صَدۡرٌ۔قَوۡمٍ، مضاف الیہ، قوم، لوگوں (لوگوں کے

سینوں میں)مُّؤۡمِنِيۡنَ ۔اِيۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، ایمان لانے والے، مومنوں، واحد، مُؤۡمِنٌ ۔

وَيُذۡهِبۡ غَيۡظَ قُلُوۡبِهِمۡ	اور وہ ان کے دلوں کا غصہ دور کر دے گا۔

وَ، حرف عطف(اور) يُذۡهِبۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَذۡهَبَ يُذۡهِبُ، مصدر اِذۡهَابٌ، دور کرنا، لے جانا(وہ دور کر دے گا) غَيۡظَ (سخت، غصہ) قُلُوۡبِهِمۡ (قُلُوۡبِ۔هِمۡ) قُلُوۡبِ، مضاف، دلوں، واحد، قَلۡبٌ۔ هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے دلوں کا)

وَيَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ	اور اللہ (رحمت سے) توجہ فرماتا ہے جس پر وہ چاہتا ہے۔

وَ، حرف عطف(اور) يَتُوۡبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوۡبُ، مصدر تَوۡبَةٌ، بعد میں، عَلٰى، ہے بمعنی رجوع کرنا، توبہ کی توفیق دینا(رحمت سے) توجہ دینا(وہ توجہ فرماتا ہے) اَللّٰهُ(اللہ)

عَلٰى مَنۡ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جس (جس پر)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا(وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۱۵﴾	اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَ، حرف عطف(اور) اَللّٰهُ(اللہ) عَلِيۡمٌ۔ عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام(خوب جاننے والا)

حَكِيۡمٌ۔ حِكۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (بڑی حکمت والا)

اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تُتۡرَكُوۡا وَلَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ	کیا تم نے گمان کر لیا ہے یہ کہ تم چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ ابھی تک اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو معلوم نہیں کیا جنہوں نے جہاد کیا۔

اَمۡ، حرف عطف، استفہام کے معنی دیتا ہے، یا، خواہ (کیا) حَسِبۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر حَسِبَ يَحۡسَبُ، مصدر حِسۡبَانٌ، گمان کرنا، خیال کرنا(تم نے گمان کر لیا ہے) اَنۡ، مصدریہ (یہ کہ) تُتۡرَكُوۡا، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر تَرَكَ يَتۡرُكُ، مصدر تَرۡكٌ، چھوڑنا(تم چھوڑ دیئے جاؤ گے) وَ، حالیہ (حالانکہ)

لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ (لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ) لَمَّا، مضارع سے پہلے ہو تو وہ ماضی منفی کے معنی دیتا ہے، لَمَّا يَعْلَمِ، فعل مضارع منفی لَمَّا جازم واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم کرنا، اس نے ابھی تک معلوم نہیں کیا، اللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے ابھی تک معلوم نہیں کیا) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے) جٰهَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا (انہوں نے جہاد کیا) مِنْكُمْ (مِنْ ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

وَ لَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً	اور انہوں نے نہ اللہ کے اور نہ اس کے رسول کے اور نہ مومنوں کے سوا کوئی دلی دوست بنایا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ يَتَّخِذُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (انہوں نے نہیں بنایا) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ ۔ دُوْنِ ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے سوا)

وَلَا رَسُوْلِهٖ (وَ ۔ لَا ۔ رَسُوْلِ ۔ هٖ) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ، رَسُوْلِ، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور نہ اس کے رسول کے)

وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ ۔ اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (اور نہ مومنوں کے) وَلِيْجَةً (بھیدی، گہرا دوست، دلی دوست)

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾	اور اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

ربع ۲/۸

وَاللّٰهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

خَبِيْرٌ ۔ خَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل، صفت مشبہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (خوب باخبر، خبردار)

بِمَا (بِ ۔ مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصولہ، جو (اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ	مشرکوں کا (حق) نہیں ہے کہ وہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں (جب کہ) وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دینے والے ہیں۔

مَاكَانَ۔ مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ہے (نہیں ہے)
لِلْمُشْرِكِيْنَ (لِ۔ اَلْمُشْرِكِيْنَ) لِ، حرف جار، کا، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں، واحد، اَلْمُشْرِكُ (مشرکوں کا) اَنْ، مصدریہ (کہ)
يَّعْمُرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمَرَ يَعْمُرُ، مصدر عِمَارَةٌ، آباد کرنا، بسنا، تعمیر کرنا (وہ آباد کریں)
مَسٰجِدَاللّٰهِ۔ مَسٰجِدَ، مضاف، مسجدوں، واحد، مَسْجِدٌ۔ اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی مسجدیں)
شٰهِدِيْنَ۔ شَهَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گواہی دینے والے (شہادت دینے والے)
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ (عَلٰى۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ۔ هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے نفسوں پر، اپنے آپ پر)
بِالْكُفْرِ (بِ۔ اَلْكُفْرِ) بِ، حرف جار، کی، اَلْكُفْرِ، مجرور، کفر (کفر کی)

اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ	وہی لوگ ہیں کہ ان کے اعمال ضائع ہو گئے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ ہیں) حَبِطَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب حَبِطَ يَحْبَطُ، مصدر حَبْطٌ، ضائع ہونا (ضائع ہو گیا) اَعْمَالُهُمْ (اَعْمَالُ۔ هُمْ) اَعْمَالُ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اعمال)

وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۞	اور وہ آگ میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) فِي النَّارِ (فِيْ۔ اَلنَّارِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلنَّارِ، مجرور، آگ، جہنم (آگ میں)
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
خٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہمیشہ رہنے والے، واحد، خَالِدٌ۔

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَ لَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ	در حقیقت اللہ کی مسجدوں کو وہ آباد کرتا ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور اس نے نماز قائم کی اور اس نے زکوٰۃ ادا کی اور وہ اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرا۔

اِنَّمَا(اِنَّ۔مَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور "مَا"، کافہ جو حصر کیلئے آتا ہے (بے شک، سوائے اس کے نہیں، در حقیقت) يَعْمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَمَرَ يَعْمُرُ، مصدر عِمَارَةٌ آباد کرنا، بسانا (وہ آباد کرتا ہے)

مَسٰجِدَ اللّٰهِ ۔مَسٰجِدَ، مضاف، مسجدوں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی مسجدوں کو)

مَنْ، اسم موصول (جو) اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ ایمان لانا (وہ ایمان لایا)

بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار بمعنی عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔اَلْيَوْمِ، موصوف، دن، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخرت (آخرت کے دن)

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَقَامَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، اس نے قائم کی، اَلصَّلٰوةَ، نماز (اور اس نے نماز قائم کی)

وَاٰتَى الزَّكٰوةَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اٰتَى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا، اس نے ادا کی، اَلزَّكٰوةَ، زکوٰۃ (اور اس نے زکوٰۃ ادا کی) وَ، حرف عطف (اور)

لَمْ يَخْشَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا، لَمْ، مضارع سے پہلے ہو تو ترجمہ ماضی منفی میں ہوتا ہے (وہ نہیں ڈرا) اِلَّا اللّٰهَ۔اِلَّا، کلمہ استثنا، سوا، اَللّٰهَ، اللہ (اللہ کے سوا)

فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾	تو امید ہے کہ یہی لوگ ہدایت پانے والوں میں سے ہوں گے۔

فَعَسٰى(فَ۔عَسٰى)فَ، حرف عطف، تو، عَسٰى، فعل ناقص جامد واحد مذکر غائب، امید ہے (تو امید ہے) اس کا فعل مضارع اور امر نہیں آتا، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يَكُوْنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوں گے)

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ (مِنْ۔ اَلْمُهْتَدِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُهْتَدِيْنَ، مجرور، اِهْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ہدایت پانے والے، واحد، اَلْمُهْتَدِیْ (ہدایت پانے والوں میں سے)

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد الحرام کو آباد کرنا اس کی طرح بنادیا ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔

اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، جَعَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا (تم نے بنادیا ہے)

سِقَايَةَ الْحَآجِّ۔ سِقَايَةَ، مصدر، پانی پلانا، پانی، پلانے کی جگہ، پانی پلانے کا برتن، اَلْحَآجِّ، حاجیوں (حاجیوں کو پانی پلانا) وَعِمَارَةَ۔ وَ، حرف عطف، اور، عِمَارَةَ، مصدر، آباد کرنا (اور آباد کرنا)

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ اَلْمَسْجِدِ، موصوف، مسجد، اَلْحَرَامِ، صفت، حرام، حرمت والی مسجد (مسجد حرام)

كَمَنْ (كَ۔ مَنْ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، کی طرح، مَنْ، اسم موصول، جو (اس کی طرح جو)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔ اَلْيَوْمِ، موصوف، دن، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخرت (آخرت کے دن) وَ، حرف عطف (اور)

جٰهَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا (اس نے جہاد کیا)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	وہ اللہ کے ہاں برابر نہیں ہیں۔

لَايَسْتَوٗنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَوٰى يَسْتَوِیْ، مصدر اِسْتِوَاءٌ، برابر ہونا (وہ برابر نہیں ہیں) عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، ہاں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ہاں)

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۹	اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وقف لازم

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

لَا یَھْدِیْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ھَدٰی یَھْدِیْ، مصدر ھِدَایَۃٌ، ہدایت دینا(وہ ہدایت نہیں دیتا) اَلْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ۔ اَلْقَوْمَ، موصوف، قوم، لوگوں، اَلظّٰلِمِیْنَ، صفت، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم لوگوں)

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ ھَاجَرُوْا وَ جٰھَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ بِاَمْوَالِھِمْ وَ اَنْفُسِھِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَۃً عِنْدَ اللّٰہِ ؕ	وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور انہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے جہاد کیا وہ اللہ کے ہاں درجہ میں زیادہ بڑے ہیں۔

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا(وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) ھَاجَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ھَاجَرَ یُھَاجِرُ، مصدر مُھَاجَرَۃٌ، ہجرت کرنا، (انہوں نے ہجرت کی) وَ، حرف عطف (اور) جٰھَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَاھَدَ یُجَاھِدُ، مصدر مُجَاھَدَۃٌ، جہاد کرنا(انہوں نے جہاد کیا) فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی راہ میں) بِاَمْوَالِھِمْ (بِ۔ اَمْوَالِ۔ ھِمْ) بِ، حرف جار، سے، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ۔ ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مالوں سے)

وَاَنْفُسِھِمْ (وَ۔ اَنْفُسِ۔ ھِمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَنْفُسِ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٍ۔ ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں سے)

اَعْظَمُ۔ عَظَامَۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑا) دَرَجَۃً (درجہ)

عِنْدَ اللّٰہِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، ہاں، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ہاں)

وَ اُولٰٓئِكَ ھُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝۲۰	اور وہ لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہ لوگ) ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ ہی)

اَلْفَآئِزُوْنَ۔ فَوْزٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کامیاب ہونے والے، واحد، فَآئِزٌ۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿۲۱﴾	ان کا رب انہیں اپنی طرف سے رحمت اور رضا مندی اور جنتوں کی خوشخبری دیتا ہے ان کیلئے ان میں دوامی نعمت ہے

يُبَشِّرُهُمْ (يُبَشِّرُ۔ هُمْ) يُبَشِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرٌ، خوش خبری دینا، بشارت دینا، خوش خبری دیتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں خوش خبری دیتا ہے)

رَبُّهُمْ (رَبُّ۔ هُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا رب)

بِرَحْمَةٍ (بِ۔ رَحْمَةٍ) بِ، حرف جار، کی، رَحْمَةٍ، مصدر، رحمت (رحمت کی)

مِّنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) رِضْوَانٍ۔ رَضِيَ يَرْضٰى، کا مصدر ہے۔ قرآن مجید میں رضائے الٰہی کیلئے مخصوص ہے۔ (رضامندی) وَّجَنّٰتٍ۔ وَ، حرف عطف، اور، جَنّٰتٍ، باغات، جنتوں، واحد، جَنَّةٍ (اور جنتوں)

لَّهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان میں) نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ۔ نَعِيْمٌ، موصوف، نعمت، مُقِيْمٌ، صفت، اِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، قائم رہنے والی، دوامی (دوامی نعمت)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	ان میں (وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ۔

خٰلِدِيْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہمیشہ رہنے والے، واحد، خَالِدٌ۔

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "جَنّٰتٍ" ہے (ان میں) اَبَدًا، ہمیشہ، زمانہ مستقبل غیر محدود۔

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾	بے شک اللہ ہی ہے کہ اس کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

عِنۡدَہٗ(عِنۡدَ۔ہٗ)عِنۡدَ، مضاف، پاس، نزدیک، ہاں، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع اَللّٰہِ ہے، اس کے (اس کے پاس) اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ۔اَجۡرٌ، موصوف، اجر، عَظِیۡمٌ، مجرور، عَظۡمَۃٌ، سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡۤا اٰبَآءَکُمۡ وَ اِخۡوَانَکُمۡ اَوۡلِیَآءَ اِنِ اسۡتَحَبُّوا الۡکُفۡرَ عَلَی الۡاِیۡمَانِ ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم اپنے باپوں کو اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ اگر وہ ایمان کے مقابلے میں کفر کو عزیز رکھیں۔

یٰۤاَیُّهَا(یَا۔اَیُّهَا)یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادی پر "ال" داخل ہو تو مذکر کیلئے "یَا" کے ساتھ "اَیُّهَا" لگا دیتے ہیں۔الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا، منادی، الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جو)اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانٌ، ایمان لانا (ایمان لائے ہو) لَاتَتَّخِذُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا (تم نہ بناؤ) اٰبَآءَکُمۡ (اٰبَآءَ۔کُمۡ) اٰبَآءَ، مضاف، باپوں، واحد، اَبٌ۔کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے باپوں کو)وَاِخۡوَانَکُمۡ (وَ۔اِخۡوَانَ۔کُمۡ)وَ، حرف عطف، اور، اِخۡوَانَ، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے بھائیوں کو) اَوۡلِیَآءَ(دوست، ساتھی، مددگار)واحد، وَلِیٌّ۔اِنِ اسۡتَحَبُّوا الۡکُفۡرَ (اِنۡ۔اِسۡتَحَبُّوۡا۔اَلۡکُفۡرَ)اِنۡ، شرطیہ ، اگر، اِسۡتَحَبُّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسۡتَحَبَّ یَسۡتَحِبُّ، مصدر اِسۡتِحۡبَابٌ، عزیز رکھنا، پسند کرنا، وہ عزیز رکھیں، اَلۡکُفۡرَ، کفر کو (اگر وہ کفر کو عزیز رکھیں)عَلَی الۡاِیۡمَانِ۔عَلٰی، حرف جار بمعنی، فِیۡ، برائے تقابل، کے مقابلے میں، اَلۡاِیۡمَانِ، مجرور، ایمان (ایمان کے مقابلے میں)

وَ مَنۡ یَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡکُمۡ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۳﴾	اور جو کوئی تم میں سے ان سے دوستی رکھے گا تو وہ لوگ ہی ظالم ہیں۔

وَمَنۡ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

يَّتَوَلَّهُمۡ (يَّتَوَلَّ۔ هُمۡ) يَتَوَلَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، محبت کرنا، دوستی کرنا، دوستی رکھے گا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (ان سے دوستی رکھے گا)

مِّنۡكُمۡ (مِنۡ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، وہ لوگ (تو وہ لوگ)

هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہی) الظّٰلِمُوۡنَ۔ ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالمین، واحد، ظَالِمٌ (ظالم)

قُلۡ اِنۡ كَانَ اٰبَآؤُكُمۡ وَ اَبۡنَآؤُكُمۡ وَ اِخۡوَانُكُمۡ وَ اَزۡوَاجُكُمۡ وَعَشِيۡرَتُكُمۡ	آپ کہہ دیجئے اگر ہیں تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا خاندان۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اِنۡ، شرطیہ (اگر)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

اٰبَآءَكُمۡ (اٰبَآءَ۔ كُمۡ) اٰبَآءَ، مضاف، باپوں، واحد، اَبٌ۔ كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے باپ) وَ، حرف عطف (اور) اَبۡنَآؤُكُمۡ (اَبۡنَآؤُ۔ كُمۡ) اَبۡنَآؤُ، مضاف، بیٹے، واحد، اِبۡنٌ۔ كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بیٹے) وَ، حرف عطف (اور)

اِخۡوَانُكُمۡ (اِخۡوَانُ۔ كُمۡ) اِخۡوَانُ، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ۔ كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بھائی) وَ، حرف عطف (اور)

اَزۡوَاجُكُمۡ (اَزۡوَاجُ۔ كُمۡ) اَزۡوَاجُ، مضاف، جوڑے، بیویاں، واحد، زَوۡجٌ۔ كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بیویاں) وَ، حرف عطف (اور)

عَشِيۡرَتُكُمۡ (عَشِيۡرَتُ۔ كُمۡ) عَشِيۡرَتُ، مضاف، قبیلہ، خاندان، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا خاندان)

وَ اَمۡوَالُ اِقۡتَرَفۡتُمُوۡهَا وَ تِجَارَةٌ تَخۡشَوۡنَ	اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور تجارت کہ تم اس

كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ	کے مندا پڑ جانے سے ڈرتے ہو اور مکانات کہ تم انہیں پسند کرتے ہو۔

وَاَمْوَالُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَمْوَالُ، مالوں، واحد، مَالٌ (اور مالوں)

اِقْتَرَفْتُمُوْهَا (اِقْتَرَفْتُمُ۔ وْ۔ هَا) اِقْتَرَفْتُمُ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِقْتَرَفَ يَقْتَرِفُ، مصدر اِقْتِرَافٌ کمانا، تم نے کمائے، وْ، اشباع کا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع "اَمْوَالُ" ہے (تم نے کمائے وہ)

وَ، حرف عطف (اور) تِجَارَةٌ، مصدر (تجارت)

تَخْشَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا (تم ڈرتے ہو)

كَسَادَهَا (كَسَادَ۔ هَا) كَسَادَ، مصدر، مضاف، کساد بازی، مندا پڑ جانا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے مندا پڑ جانے سے)

وَمَسٰكِنُ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَسٰكِنُ، گھروں، مکانات واحد، مَسْكَنٌ (اور مکانات)

تَرْضَوْنَهَا (تَرْضَوْنَ۔ هَا) تَرْضَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر رَضِيَ يَرْضٰى، مصدر رِضًى، راضی ہونا، پسند کرنا، تم پسند کرتے ہو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع "مَسٰكِنُ" ہے (اور مکانات تم انہیں پسند کرتے ہو)

اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ	تمہیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد سے زیادہ محبوب ہیں تو تم انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنے حکم کو لے آئے۔

اَحَبَّ۔ حُبٌّ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ پیارا، زیادہ عزیز (زیادہ محبوب)

اِلَيْكُمْ (اِلٰى۔ كُمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف، تمہیں) مِّنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)

وَرَسُوْلِهٖ (وَ۔ رَسُوْلِ۔ ہٖ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلِ، مضاف، رسول، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع "اَللّٰہِ" ہے، اس کے (اور اس کے رسول) وَ، حرف عطف (اور) جِهَادٍ (جہاد)

فِيْ سَبِيْلِهٖ (فِيْ۔ سَبِيْلِ۔ ہٖ) فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی راہ میں) فَتَرَبَّصُوْا (فَ۔ تَرَبَّصُوْا) فَ، حرف عطف، تو، تَرَبَّصُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ، مصدر تَرَبُّصٌ، انتظار کرنا، تم انتظار کرو (تو تم انتظار کرو)

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ) يَاْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، اگر صلہ میں لفظ "با" سے شروع ہو رہا ہو تو معنی "لانا" ہوتا ہے (وہ لے آئے) اَللّٰهُ (اللہ)

بِاَمْرِهٖ (بِ۔ اَمْرِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کو، اَمْرِ، مجرور، مضاف، کام، حکم، معاملہ، اَمْر، کا لفظ افعال و اقوال کیلئے عام ہے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع "اَللّٰہِ" ہے، اپنے (اپنے حکم کو)

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾	اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

لَا يَهْدِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (ہدایت نہیں دیتا)

الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ۔ اَلْقَوْمَ، موصوف، لوگ، قوم، اَلْفٰسِقِيْنَ، صفت، فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، نافرمانوں، واحد، اَلْفَاسِقُ (نافرمان لوگوں کو)

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ	بلاشبہ یقیناً اللہ نے بہت سے مواقع پر تمہاری مدد کی اور حنین کے دن جب تمہاری کثرت نے تمہیں خوش فہمی میں ڈالا

لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، مزید تاکید، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

نَصَرَكُمُ اللّٰهُ (نَصَرَ۔ كُمْ۔ اَللّٰهُ) نَصَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر، نَصْرٌ، مدد کرنا، مدد کی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے تمہاری مدد کی)

فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، مَوَاطِنَ، مجرور، مضاف، مواقع، مقامات جنگ، جگہوں، واحد، مَوْطِنٌ۔ كَثِيْرَةٍ، مضاف الیہ، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مونث، لیکن اطلاق جمع مونث پر بھی ہوتا ہے، بہت سے (بہت سے مواقع پر) وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ۔ وَ، حرف عطف، اور، يَوْمَ، مضاف، دن، حُنَيْنٍ، مضاف الیہ، حنین کے (اور حنین کے دن) اِذْ، ظرف زمان (جب)

اَعْجَبَتْكُمْ (اَعْجَبَتْ۔ كُمْ) اَعْجَبَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب اَعْجَبَ يُعْجِبُ، مصدر اِعْجَابٌ، تعجب میں ڈالنا، خوش فہمی میں ڈالنا، ناز ہونا، اترانا، خوش فہمی میں ڈالا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں خوش فہمی میں ڈالا) كَثْرَتُكُمْ (كَثْرَتُ۔ كُمْ) كَثْرَتُ، اسم مصدر مضاف، کثرت، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری کثرت نے)

فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝ۚ۲۵	پس تمہارے کام کوئی چیز نہ آئی اور تم پر زمین تنگ ہوگئی اس کے باوجود کہ وہ فراخ تھی پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلے۔

فَلَمْ تُغْنِ (فَ۔ لَمْ تُغْنِ) فَ، حرف عطف (پس)

لَمْ تُغْنِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مونث غائب اَغْنٰى يُغْنِيْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کام آنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (کام نہیں آئی) عَنْكُمْ (عَنْ۔ كُمْ) عَنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے) شَيْـًٔا (کچھ بھی، کوئی چیز) وَ، حرف عطف (اور)

ضَاقَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب ضَاقَ يُضِيْقُ، مصدر ضَيْقٌ، تنگ ہونا (تنگ ہوگئی)

عَلَيْكُمُ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) الْاَرْضُ (زمین)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، کے سبب، کے باوجود، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس کے باوجود کہ)

رَحُبَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب رَحُبَ يَرْحُبُ، مصدر رَحْبٌ، وسیع ہونا، فراغ ہوا (وہ فراغ تھی)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) وَلَّيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر وَلّٰی يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، منہ موڑنا، بھاگ نکلنا (تم بھاگ نکلے) مُّدْبِرِيْنَ۔ اِدْبَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پیٹھ موڑنے والے، پیٹھ پھیر کر)

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	پھر اللہ نے اپنی سکینت اپنے رسول پر اور مومنوں پر اتاری

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَنْزَلَ اللّٰهُ۔ اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا، اس نے اتاری، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے اتاری)

سَكِيْنَتَهٗ (سَكِيْنَتَ۔ هٗ) سَكِيْنَتَ، مضاف، تسکین، اطمینان، سکینت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع "اَللّٰهِ" ہے، اپنی (اپنی سکینت)

عَلٰى رَسُوْلِهٖ (عَلٰى۔ رَسُوْلِ۔ هٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، رَسُوْلِ، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رسول پر) وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (اور مومنوں پر)

وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور اس نے (ایسے) لشکر اتارے کہ تم نے ان کو نہیں دیکھا اس نے ان لوگوں کو سزا دی جنہوں نے کفر کیا۔

وَاَنْزَلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (اس نے اتارے) جُنُوْدًا (لشکروں) واحد، جُنْدٌ، لَّمْ تَرَوْهَا (لَمْ تَرَوْا۔ هَا) لَمْ تَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر مجزوم رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، تم نے نہیں دیکھا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جُنُوْدًا، ہے (تم نے ان کو نہیں دیکھا)

وَ، حرف عطف (اور) عَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا، سزا دینا (اس نے سزا دی) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾	اور یہی کافروں کی سزا ہے۔

وَذٰلِكَ (وَ۔ذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہی (اور یہی)

جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ، جَزَآءُ، مضاف مصدر ہے (بدلہ، جزا، سزا) الْكٰفِرِيْنَ، مضاف الیہ، كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، انکار حق کرنے والے، کافروں کی، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کی سزا)

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ	پھر اس کے بعد اللہ (رحمت سے) توجہ فرمائے گا جس پر وہ چاہے گا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يَتُوْبُ اللّٰهُ۔يَتُوْبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، بصلہ عَلٰى، معنی رحمت سے، توجہ فرمانا، رجوع کرنا، توبہ کی توفیق دینا، توجہ فرمائے گا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ (رحمت سے) توجہ فرمائے گا) مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس کے بعد)

عَلٰى مَنْ۔عَلٰى، حرف جار، پر، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس پر)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے گا)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو در حقیقت مشرکین ناپاک ہیں تو وہ اپنے اس سال کے بعد مسجد حرام کے قریب نہ آئیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا (يَا۔اَيُّهَا۔اَلَّذِيْنَ۔اٰمَنُوْٓا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، اگر منادی پر "ال" داخل ہو تو

مذکر کیلئے "یَا" کے ساتھ "اَیُّھَا" لگاتے ہیں،الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡٓا، منادی،الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو ،اٰمَنُوۡٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، در حقیقت)اَلۡمُشۡرِکُوۡنَ۔اِشۡرَاکٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکین، واحد، اَلۡمُشۡرِکُ۔نَجَسٌ، مصدر ہے، مذکر مونث، تثنیہ اور جمع پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ عقائد اور اخلاق کے لحاظ سے ناپاک۔

فَلَایَقۡرَبُوا (فَ۔لَایَقۡرَبُوۡا) فَ، حرف عطف، تو،لَایَقۡرَبُوۡا، فعل نہی جمع مذکر غائب قَرِبَ یَقۡرَبُ، مصدر قُرۡبٌ، قریب آنا (وہ قریب نہ آئیں) الۡمَسۡجِدَ الۡحَرَامَ۔اَلۡمَسۡجِدَ، موصوف، مسجد، اَلۡحَرَامَ، صفت، حرمت والی، حرام (حرمت والی مسجد، مسجد حرام)

بَعۡدَ عَامِهِمۡ (بَعۡدَ۔عَامِ۔هِمۡ) بَعۡدَ، مضاف، ظرف زمان، قبل کی ضد ہے، بعد،عَامِ، مضاف الیہ مضاف، سال،هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے سال کے بعد)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (اس)

وَاِنۡ خِفۡتُمۡ عَيۡلَةً فَسَوۡفَ يُغۡنِيۡكُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖۤ اِنۡ شَآءَ‌ؕ	اور اگر تمہیں مفلسی کا خوف ہو تو عنقریب اللہ اپنے فضل سے تمہیں غنی کر دے گا اگر وہ چاہے گا

وَ، حرف عطف (اور) اِنۡ، شرطیہ (اگر) خِفۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوۡفٌ، خوف کھانا، ڈرنا،اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تمہیں خوف ہو)

عَیۡلَةً، مصدر (مفلسی، فقر)فَسَوۡفَ (فَ۔سَوۡفَ) فَ، حرف عطف، تو،سَوۡفَ، عنقریب، مضارع کو مستقبل کے معنی دیتا ہے (تو عنقریب)یُغۡنِیۡکُمۡ (یُغۡنِیۡ۔کُمۡ)یُغۡنِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَغۡنٰی یُغۡنِیۡ، مصدر اِغۡنَآءٌ، غنی کرنا، دولتمند کر دینا، غنی کر دے گا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں غنی کر دے گا) اللّٰهُ (اللہ)مِنۡ فَضۡلِهٖ (مِنۡ۔فَضۡلِ۔هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے،فَضۡلِ، مجرور، مضاف، فضل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَللّٰهِ" ہے، اپنے (اپنے فضل سے) اِنۡ، شرطیہ (اگر)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہے گا)

اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۸﴾	بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

قَاتِلُوا الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا یُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ	تم ان لوگوں سے جنگ کرو جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں لاتے اور وہ حرام نہیں سمجھتے جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام ٹھہرایا ہے

قَاتِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، قتال کرنا (تم جنگ کرو)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں سے جو) لَا یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے) بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ (بِ۔ اَلْیَوْمِ۔ اَلْاٰخِرِ) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، اَلْیَوْمِ، مجرور، موصوف، دن، یوم، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخرت (یوم آخرت پر، آخرت کے دن پر) وَ، حرف عطف (اور)

لَا یُحَرِّمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِیْمٌ، حرام کرنا، حرام سمجھنا، حرام ٹھہرانا (وہ حرام نہیں سمجھتے) مَا، اسم موصول (جو)

حَرَّمَ اللّٰهُ۔ حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِیْمٌ، حرام کرنا، حرام سمجھنا، حرام ٹھہرانا، حرام ٹھہرایا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے)

وَرَسُوْلُهٗ (وَ۔ رَسُوْلُ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلُ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع "اَللّٰهِ" ہے، اس کے (اور اس کے رسول نے)

وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾	اور وہ دین حق اختیار نہیں کرتے ہیں ان لوگوں میں سے جو کتاب دیئے گئے یہاں تک کہ وہ (اپنے) ہاتھ سے جزیہ ادا کریں اور وہ ذلیل ہوں۔

ع ۱۰/۵

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَدِيْنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب دَانَ يَدِيْنُ، مصدر دِيْنٌ، قبول کرنا، اختیار کرنا، ایماندار ہونا (وہ اختیار نہیں کرتے ہیں)

دِيْنَ الْحَقِّ۔ دِيْنَ، مضاف، دین، اَلْحَقِّ، مضاف الیہ، حق، سچ، حقیقی (حق کا دین، دین حق)

مِنَ الَّذِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں میں سے جو)

اُوْتُوا الْكِتٰبَ۔ اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، وہ دیئے گئے، اَلْكِتٰبَ، کتاب، یعنی تورات اور انجیل (وہ کتاب دیئے گئے) حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يُعْطُوا الْجِزْيَةَ۔ يُعْطُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَعْطٰى يُعْطِيْ، مصدر اِعْطَآءٌ، ادا کرنا، پیش کرنا، عطا کرنا، وہ ادا کریں، اَلْجِزْيَةَ، جزیہ، اس کے لغوی معنی جزا کے ہیں، وہ رقم جو ذمیوں سے ان کے تحفظ کے عوض لی جاتی ہے (وہ جزیہ ادا کریں) عَنْ يَّدٍ، عَنْ، حرف جار، سے، يَدٍ، مجرور، ہاتھ، جمع، اَيْدِيْ (ہاتھ سے)

وَهُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

صٰغِرُوْنَ۔ صَغَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، حقیر اور مغلوب ہونے کا دلی احساس رکھتے ہوئے، اپنے کو حقیر اور مغلوب جانتے ہوئے (ذلیل، حقیر) واحد، صَاغِرٌ۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ	اور یہودیوں نے کہا (حضرت) عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائیوں نے کہا (حضرت) مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَتِ الْيَهُوْدُ۔ قَالَتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، اَلْيَهُوْدُ۔ هُوْدٌ، مصدر سے اسم جمع معرف باللام، یہودیوں کی جماعت، واحد، يَهُوْدِيًّا (یہودیوں نے کہا)

عُزَيْرُ (حضرت عزیر) ابْنُ اللّٰهِ۔ اِبْنُ، مضاف، بیٹا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا بیٹا)

وَ، حرف عطف (اور) قَالَتِ النَّصٰرٰی۔ قَالَتِ، فعل ماضی واحد مونث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، اَلنَّصٰرٰی، نصرانیوں، عیسائیوں (عیسائیوں نے کہا)

اَلْمَسِیْحُ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب (حضرت مسیح)

اِبْنُ اللّٰہِ۔ اِبْنُ، مضاف، بیٹا، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا بیٹا)

ذٰلِکَ قَوْلُھُمْ بِاَفْوَاھِھِمْ ۚ	یہ ان کے مونہوں سے ان کی بات ہے۔

ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) قَوْلُھُمْ (قَوْلُ۔ ھُمْ) قَوْلُ، مصدر، مضاف، بات، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی بات) بِاَفْوَاھِھِمْ (بِ۔ اَفْوَاہِ۔ ھِمْ) بِ، حرف جار، سے، اَفْوَاہِ، مجرور، مضاف، مونہوں، واحد، فَمٌ۔ ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے مونہوں سے)

یُضَاھِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ	وہ ان لوگوں کی بات کی مشابہت کرتے ہیں جنہوں نے ان سے پہلے کفر کیا۔

یُضَاھِئُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ضَاھٰی یُضَاھِیْ، مصدر مُضَاھَاۃٌ، مشابہت کرنا، ریس کرنا، نقل کرنا (وہ مشابہت کرتے ہیں) قَوْلَ (بات کی) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل (ان سے پہلے)

قٰتَلَھُمُ اللّٰہُ ۚ	اللہ انہیں غارت کرے۔

قٰتَلَھُمُ اللّٰہُ (قَاتَلَ۔ ھُمْ۔ اَللّٰہُ) قَاتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَۃٌ، جنگ کرنا، غارت کرنا، غارت کرے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ انہیں غارت کرے)

اَنّٰی یُؤْفَکُوْنَ ۝۳۰	وہ کہاں بہکائے جارہے ہیں۔

اَنّٰی، اسم ظرف زمان و مکان، استفہامیہ (جب، جہاں، کہاں، کیسے، کیونکر)

یُؤْفَکُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَفَکَ یَاْفِکُ، مصدر اِفْکٌ، جھوٹ بولنا، بہتان لگانا،

کسی شے کا اصل جانب سے منہ پھیرنے کا نام "اِفْكٌ" ہے۔ بھٹکانا، بہکانا (وہ بہکائے جا رہے ہیں)

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ	انہوں نے اپنے علماء اور اپنے درویشوں کو اللہ کے سوا رب بنالیا اور حضرت مسیح ابن مریم کو (بھی)

اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا (انہوں نے بنالیا)

اَحْبَارَهُمْ۔ اَحْبَارَ، مضاف، علما، واحد، حِبْرٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے علما)

وَ، حرف عطف (اور) رُهْبَانَهُمْ (رُهْبَانَ۔ هُمْ) رُهْبَانَ، مضاف، اہل کتاب کے درویش، زاہدان، واحد، رَاهِبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے درویشوں) اَرْبَابًا، (کئی رب) واحد، رَبٌّ،

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے سوا) وَ، حرف عطف (اور) اَلْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ۔ اَلْمَسِيْحَ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب، مسیح، اِبْنَ، بیٹا، مَرْيَمَ، حضرت مریم، (حضرت مسیح ابن مریم)

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ	حالانکہ وہ اس کے سوا حکم نہیں دیئے گئے تھے کہ وہ ایک معبود کی عبادت کریں

وَمَآ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، مَآ، نافیہ، نہیں (حالانکہ نہیں)

اُمِرُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا (وہ حکم دیئے گئے تھے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا) لِيَعْبُدُوْا (لِ۔ يَعْبُدُوْا) لِ، لام تعلیل، کہ، يَعْبُدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، وہ عبادت کریں (کہ وہ عبادت کریں)

اِلٰهًا وَّاحِدًا۔ اِلٰهًا، موصوف، معبود، وَاحِدًا، صفت، ایک (ایک معبود)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

لَا (نہیں) اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، اس کے)

سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۳۱	وہ اس سے پاک ہے جو وہ شریک بناتے ہیں۔

سُبْحٰنَهٗ (سُبْحَانَ۔ هٗ) سُبْحَانَ، مصدر، بمعنی تسبیح کے، مضاف، پاک، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ پاک ہے) عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، اسم موصول، جو (اس سے جو)
يُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا، شریک بنانا (وہ شریک بناتے ہیں)

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ يَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۳۲	وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے مونہوں سے بجھا دیں اور اللہ انکار کرتا ہے مگر یہ کہ وہ اپنا نور پورا کرے اور اگرچہ کافر ناپسند کریں۔

يُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا، ارادہ کرنا (وہ چاہتے ہیں)
اَنْ، مصدریہ (کہ) يُّطْفِـُٔوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَطْفَاَ يُطْفِئُ، مصدر اِطْفَآءٌ، بجھانا (وہ بجھا دیں)
نُوْرَ اللّٰهِ ۔ نُوْرَ، مضاف، نور، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نور کو)
بِاَفْوَاهِهِمْ (بِ۔ اَفْوَاهِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، سے، اَفْوَاهِ، مجرور، مضاف، مونہوں، واحد، فَمٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مونہوں سے)
وَيَاْبَى اللّٰهُ (وَ۔ يَاْبٰى۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، يَاْبٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَبٰى يَاْبٰى، مصدر اِبَآءٌ، انکار کرنا، وہ انکار کرتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ انکار کرتا ہے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)
يُّتِمَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتَمَّ يُتِمُّ، مصدر اِتْمَامٌ، پورا کرنا، مکمل کرنا (وہ پورا کرے)
نُوْرَهٗ (نُوْرَ۔ هٗ) نُوْرَ، مضاف، نور، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا، ضمیر کا مرجع "اَللّٰهِ" ہے (اپنا نور)
وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور اگرچہ)
كَرِهَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَرِهَ يَكْرَهُ، مصدر كُرْهٌ، ناپسند کرنا، بیزار ہونا، ناخوشی سے کام کرنا، ناگوار ہونا، برا لگنا (ناپسند کریں) الْكٰفِرُوْنَ ۔ كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ۔

هُوَ الَّذِیۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰی وَدِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّیۡنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ ﴿۳۳﴾	وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ اس کو تمام دینوں پر غالب کر دے اور اگرچہ مشرکین ناپسند کریں۔

النصف

هُوَ، اسم ضمیر واحد مذکر غائب (وہی ہے) الَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

اَرۡسَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالٌ، بھیجنا (اس نے بھیجا)

رَسُوۡلَهٗ (رَسُوۡلَ۔ هٗ) رَسُوۡلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا رسول)

بِالۡهُدٰی (بِ۔ اَلۡهُدٰی) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡهُدٰی، اسم مصدر، ہدایت (ہدایت کے ساتھ)

وَدِیۡنِ الۡحَقِّ۔ وَ، حرف عطف، اور، دِیۡنِ، مضاف، دین، اَلۡحَقِّ، مضاف الیہ، حق، سچ (اور دین حق کے)

لِیُظۡهِرَهٗ (لِ۔ یُظۡهِرَ۔ هٗ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، یُظۡهِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَظۡهَرَ یُظۡهِرُ، مصدر اِظۡهَارٌ، ظاہر کرنا، غالب کرنا، وہ غالب کر دے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (تا کہ وہ اس کو غالب کر دے) عَلَی الدِّیۡنِ كُلِّهٖ (عَلٰی۔ اَلدِّیۡنِ۔ كُلِّ۔ هٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلدِّیۡنِ، مجرور، دین، كُلِّ، مضاف، ہر، سب، تمام، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کا مرجع "اَلدِّیۡنِ" ہے (تمام دینوں پر)

وَلَوۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوۡ، وصلیہ، اگرچہ (اور اگرچہ)

كَرِهَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَرِهَ یَكۡرَهُ، مصدر كُرۡهٌ، ناپسند کرنا، برا لگنا (ناپسند کریں)

الۡمُشۡرِكُوۡنَ۔ اِشۡرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکین، واحد، اَلۡمُشۡرِكُ۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ كَثِیۡرًا مِّنَ الۡاَحۡبَارِ وَالرُّهۡبَانِ لَیَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو بے شک بہت سے علما اور درویش یقیناً لوگوں کے مالوں کو باطل طریقوں سے کھاتے ہیں۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا (یَا۔ اَیُّهَا۔ اَلَّذِیۡنَ۔ اٰمَنُوۡۤا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، اگر منادٰی پر "ال" داخل ہو تو مذکر کیلئے "یَا" کے ساتھ "اَیُّهَا" لگاتے ہیں، اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا، منادٰی، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو

جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) کَثِیْرًا۔ کَثْرَۃٌ، سے صفت مشبہ (اکثر، بہت سے)

مِّنَ الْاَحْبَارِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَحْبَارِ، مجرور، علما، واحد، حِبْرٌ (علما میں سے)

وَالرُّھْبَانِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلرُّھْبَانِ، درویشوں، زاہدوں، واحد، رَاھِبٌ (اور درویش)

لَیَاْکُلُوْنَ (لَ۔ یَاْکُلُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، یَاْکُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَکَلَ یَاْکُلُ، مصدر اَکْلٌ، کھانا، وہ کھاتے ہیں (یقیناً وہ کھاتے ہیں)

اَمْوَالَ النَّاسِ۔ اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے (لوگوں کے مالوں)

بِالْبَاطِلِ (بِ۔ اَلْبَاطِلِ) بِ، حرف جار، سے، اَلْبَاطِلِ، مجرور، باطل طریقہ (باطل طریقوں سے)

وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ	اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) یَصُدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صَدٌّ، روکنا (وہ روکتے ہیں)

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے)

وَالَّذِیْنَ یَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا یُنْفِقُوْنَهَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۳۴﴾	اور وہ لوگ جو سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیں۔

وَالَّذِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)

یَكْنِزُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَنَزَ یَكْنِزُ، مصدر كَنْزٌ، جمع کرنا، خزانہ بھرنا، ذخیرہ کرنا (وہ جمع کر کے رکھتے ہیں) اَلذَّهَبَ (سونا) وَ، حرف عطف (اور) اَلْفِضَّةَ (چاندی) وَ، حرف عطف (اور)

لَا یُنْفِقُوْنَهَا (لَا یُنْفِقُوْنَ۔ هَا) لَا یُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا، وہ خرچ نہیں کرتے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، ان کو، ضمیر کا مرجع اَلذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ

ہے (ان کو خرچ نہیں کرتے) فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

فَبَشِّرْهُمْ (فَ۔ بَشِّرْ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، بَشِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ یُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِیْرٌ، خوشخبری سنانا، آپ خوشخبری سنا دیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو آپ انہیں کوشخبری سنا دیں) بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ (بِ۔ عَذَابٍ۔ اَلِیْمٍ) بِ، حرف جار، کی، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، اَلِیْمٍ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دردناک، دکھ دینے والا (دردناک عذاب کی)

جس دن اس (سونا چاندی) کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے ان کی پیشانیوں کو اور ان کے پہلوؤں کو اور ان کی پیٹھوں کو داغا جائے گا۔	یَّوْمَ یُحْمٰی عَلَیْهَا فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰی بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ

یَّوْمَ (جس دن) یُحْمٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَحْمٰی یُحْمِیْ، مصدر اِحْمَآءٌ، تپانا، گرم کرنا، (تپایا جائے گا) عَلَیْهَا (عَلٰی۔ هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، یہاں ضرورتاً ترجمہ "کو" کیا جاتا ہے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ" ہے (اس کو)

فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ۔ فِیْ، حرف جار، میں، نَارِ، مجرور، مضاف، آگ، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کی (جہنم کی آگ میں) فَتُكْوٰی (فَ۔ تُكْوٰی) فَ، حرف عطف، پھر، تُكْوٰی، فعل مضارع مجہول واحد مونث غائب كَوٰی یَكْوِیْ مصدر كَیٌّ، داغنا، داغا جائے گا (پھر داغا جائے گا)

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ ہے (اس سے) جِبَاهُهُمْ (جِبَاهُ۔ هُمْ) جِبَاهُ، مضاف، پیشانیوں، واحد، جَبْهَةٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی پیشانیوں کو) وَجُنُوْبُهُمْ (وَ۔ جُنُوْبُ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، جُنُوْبُ، مضاف، پہلوؤں، واحد، جَانِبٍ، جَنْبٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (اور ان کے پہلوؤں کو) وَظُهُوْرُهُمْ (وَ۔ ظُهُوْرُ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، ظُهُوْرُ، مضاف، پیٹھوں، واحد، ظَهْرٍ،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (اور ان کی پیٹھوں کو)

هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝٣٥	یہ ہے جو تم نے اپنے نفسوں کیلئے خزانہ جمع کر کے رکھا تھا تو مزہ چکھو جو تم جمع کرتے تھے۔

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ ہے) مَا، اسم موصول (جو)

كَنَزْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَنَزَ يَكْنِزُ، مصدر كَنْزٌ، خزانہ بھرنا، خزانہ جمع کرنا، ذخیرہ کرنا (تم نے خزانہ جمع کر کے رکھا تھا) لِاَنْفُسِكُمْ (لِ۔ اَنْفُسِ۔ كُمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے نفسوں کیلئے)

فَذُوْقُوْا (فَ۔ ذُوْقُوْا) فَ، حرف عطف، تو، ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، مزا چکھنا، تم مزا چکھو (تو تم مزا چکھو) مَا، اسم موصول (جو)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَكْنِزُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَنَزَ يَكْنِزُ، مصدر كَنْزٌ خزانہ بھرنا، جمع کرنا، ذخیرہ کرنا (تم جمع کرتے)

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ	بے شک مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک اللہ کی کتاب میں بارہ مہینے ہیں جس دن سے اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ان میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) عِدَّةَ الشُّهُوْرِ۔ عِدَّةَ، مصدر، مضاف، گنتی، شمار، تعداد، اَلشُّهُوْرِ، مضاف الیہ، مہینوں کی (مہینوں کی گنتی)

عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نزدیک)

اِثْنَا عَشَرَ، مذکر کیلئے آتا ہے، اسم عدد (بارہ) شَهْرًا (مہینہ)

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، كِتٰبِ، مجرور، مضاف، کتاب، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی کتاب میں) يَوْمَ (جس دن) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقٌ، پیدا کرنا (اس نے پیدا

کیا)السَّمٰوٰتِ(آسمانوں)واحد،اَلسَّمَآءِ۔وَ،حرف عطف(اور)الْاَرْضَ(زمین)

مِنْھَا(مِنْ۔ھَا)مِنْ،حرف جار،سے،ھَا،مجرور،ضمیر واحد مؤنث غائب،اس،ضمیر کامرجع "الشُّھُوْرِ"ہے

(ان میں سے)اَرْبَعَةٌ،اسم عدد(چار)حُرُمٌ،حرمت والے،واحد،حَرَامٌ۔

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ	یہی سیدھادین ہے۔

ذٰلِكَ،اسم اشارہ واحد مذکر بعید(یہی)الدِّيْنُ،موصوف،مصدر ہے،دین(شریعت،ملت)

الْقَيِّمُ۔قِیَامٌ،مصدر سے صفت مشبہ،درست،سیدھا،ٹھیک،دنیااور آخرت کو درست کرنے والادین۔

فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ	تو تم ان(حرمت والے مہینوں)میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو اور مشرکوں سے اکٹھے ہو کر جنگ کرو جیسا کہ وہ اکٹھے ہو کر تم سے جنگ کرتے ہیں۔

فَلَا تَظْلِمُوْا(فَ۔لَا تَظْلِمُوْا)فَ،حرف عطف،تو،لَا تَظْلِمُوْا،فعل نہی جمع مذکر حاضر ظَلَمَ يَظْلِمُ،مصدر ظُلْمٌ،ظلم کرنا،تم ظلم نہ کرو(تو تم ظلم نہ کرو)فِيْهِنَّ(فِيْ۔هِنَّ)فِيْ،حرف جار،میں،هِنَّ،مجرور،ضمیر جمع مؤنث غائب،ان،ضمیر کامرجع "اَرْبَعَةُ الشُّھُوْرِ"ہے(ان میں)

اَنْفُسَكُمْ(اَنْفُسَ۔كُمْ)اَنْفُسَ،مضاف،نفسوں،جانوں،واحد،نَفْسٌ۔كُمْ،مضاف الیہ،ضمیر جمع مذکر حاضر،اپنی(اپنی جانوں)وَ،حرف عطف(اور)

قَاتِلُوْا،فعل امر جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ،مصدر مُقَاتَلَةٌ،جنگ کرنا(تم جنگ کرو)

الْمُشْرِكِيْنَ۔اِشْرَاكٌ،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،شرک کرنے والے،مشرکوں،واحد،اَلْمُشْرِكُ،

(مشرکوں سے)كَآفَّةً۔كَفٌّ،مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث،مذکر کیلئے،كَآفٌّ۔كَآفَّةً،ہمیشہ منصوب اور نکرہ ہوتا ہے(سب کے سب،اکٹھے ہو کر)كَمَا(كَ۔مَا)كَ،حرف تشبیہ،جیسا،مانند،مَا،مصدریہ،کہ(جیسا کہ)يُقَاتِلُوْنَكُمْ(يُقَاتِلُوْنَ۔كُمْ)يُقَاتِلُوْنَ،فعل مضارع جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ،مصدر مُقَاتَلَةٌ،

جنگ کرنا،وہ جنگ کرتے ہیں،كُمْ،ضمیر جمع مذکر حاضر،تم(وہ تم سے جنگ کرتے)

كَآفَّةً۔ كَفٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مونث (اکٹھے ہو کر)

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝	اور تم جان لو کہ بے شک اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم جان لو)

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

مَعَ الْمُتَّقِيْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْمُتَّقِيْنَ، مضاف الیہ، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرنے والے، پرہیز گاری اختیار کرنے والے، پرہیز گاروں، متقیوں)

اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا	در حقیقت مہینوں کو آگے پیچھے کرنا کفر میں زیادتی ہے اس کی وجہ سے وہ لوگ گمراہ کیے جاتے ہیں جنہوں نے کفر کیا (ایک) سال وہ اس (مہینہ) کو حلال کر لیتے ہیں اور (دوسرے) سال وہ اس کو حرام کر دیتے ہیں

اِنَّمَا، کلمہ حصر (در حقیقت، بے شک) النَّسِيْٓءُ۔ نَسْئٌ، سے اسم صفت یا مصدر ہے، فراموش کر دینا، زمانہ جاہلیت میں عرب حج کے موقع پر اعلان کرتے کہ محرم صفر میں ہو گا، اس طرح ذاتی خواہشات کے مطابق جنگ کرنے یا لوٹ مار کرنے کیلئے حرام مہینوں کو آگے پیچھے کرتے (حرام مہینوں کو آگے پیچھے کرنا)

زِيَادَةٌ، مصدر ہے (زیادہ کرنا، زیادتی ہے) فِي الْكُفْرِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْكُفْرِ، مجرور، کفر (کفر میں)

يُضَلُّ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر، اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا (گمراہ کیا جاتا ہے)

بِهِ (بِ۔ هِ) بِ، حرف جار، کی وجہ سے، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی وجہ سے)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

يُحِلُّوْنَهٗ (يُحِلُّوْنَ۔ هٗ) يُحِلُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا، وہ حلال کر لیتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (وہ اس کو حلال کر لیتے ہیں)

عَامًا، اصل میں "عَوَمًا" تھا، واو الف سے تبدیل ہو کر "عَامًا" بنا(سال)وَّ، حرف عطف (اور)
يُحَرِّمُوْنَهٗ(يُحَرِّمُوْنَ۔ هٗ)يُحَرِّمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا، وہ حرام کر دیتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو(اس کو وہ حرام کر دیتے ہیں)عَامًا(سال)

لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ	تا کہ وہ گنتی پوری کریں جو اللہ نے حرام ٹھہرائے ہیں تو وہ حلال کر لیتے ہیں جس کو اللہ نے حرام کیا ہے۔

لِّيُوَاطِـُٔوْا(لِ۔ يُوَاطِـُٔوْا)لِ، لام تعلیل، تا کہ، يُوَاطِـُٔوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَاطَئَ يُوَاطِئُ، مصدر مُوَاطَاةٌ، موافقت کرنا، پورا کرنا، وہ پوری کریں(تا کہ وہ پوری کریں)عِدَّةَ(گنتی، تعداد، شمار)
مَا، اسم موصول(جو)حَرَّمَ اللّٰهُ۔ حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام ٹھہرانا، حرام ٹھہرایا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے(اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے)
فَيُحِلُّوْا(فَ۔ يُحِلُّوْا)فَ، حرف عطف، تو، يُحِلُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا، وہ حلال کر لیتے ہیں(تو وہ حلال کر لیتے ہیں)مَا، اسم موصول(جو، جس کو)
حَرَّمَ اللّٰهُ۔ حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام ٹھہرانا، حرام کیا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے(اللہ نے حرام کیا ہے)

زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ	ان کے برے اعمال ان کیلئے مزین کر دیئے گئے۔

زُيِّنَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ، زینت دینا، مزین کرنا(مزین کر دیا گیا)
لَهُمْ(لَ۔ هُمْ)لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان(ان کیلئے)
سُوْٓءُ۔ سَوْٓءٌ، سے اسم، ہر وہ چیز انسان کو غم میں ڈال دے، امور دینی ہوں یا دنیاوی(برے)
اَعْمَالِهِمْ(اَعْمَالِ۔ هِمْ)اَعْمَالِ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے(ان کے اعمال)

ع ۱۱

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝	اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

لَا يَهْدِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (ہدایت نہیں دیتا ہے) الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ۔ اَلْقَوْمَ، موصوف، لوگوں، قوم، اَلْكٰفِرِيْنَ، صفت، كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، انکار حق کرنے والے (کافر لوگوں)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تمہیں کیا ہے جب تم سے کہا جاتا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں نکلو تم زمین کی طرف بوجھل ہو جاتے ہو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، اگر منادیٰ پر "ال" داخل ہو تو مذکر کیلئے "يَا" کے ساتھ "اَيُّهَا" لگاتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) مَا، استفہامیہ (کیا ہے) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو، تمہیں) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کہا جاتا ہے) لَكُمُ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے) اِنْفِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَفَرَ يَنْفِرُ، مصدر نُفُوْرٌ، نکلنا، کوچ کرنا، آگے بڑھنا (تم نکلو) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں) اِثَّاقَلْتُمْ، یہ اصل میں "تَثَاقَلْتُمْ" ہے، تَا، کو ثَا، سے بدل دیا گیا، پھر ادغام کر دیا، پھر شروع میں ہمزہ وصلی لگا دیا گیا، اِثَّاقَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَثَاقَلَ يَتَثَاقَلُ، مصدر تَثَاقُلٌ، بوجھل ہونا، بوجھ سے دب جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم بوجھل ہو جاتے ہو) اِلَى الْاَرْضِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین کی طرف)

اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ	کیا تم نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا؟

اَرَضِيْتُمْ (اَ۔رَضِيْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَضِيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَضِيَ يَرْضٰى، مصدر رِضًى، رِضْوَانٌ، راضی ہونا، خوش ہونا، پسند کرنا، تم نے پسند کر لیا (کیا تم نے پسند کر لیا)

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (بِ۔اَلْحَيٰوةِ۔اَلدُّنْيَا) بِ، حرف جار، کو، اَلْحَيٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی کو) مِنَ الْاٰخِرَةِ۔مِنْ، حرف جار، برائے تقابل، کے مقابلہ میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت کے مقابلے میں)

فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾	پس دنیا کی زندگی کا سامان آخرت کے مقابلے میں نہیں ہے مگر بہت تھوڑا۔

فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، پس، مَا، نافیہ، نہیں (پس نہیں ہے)

مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔مَتَاعُ، مضاف، سامان، فائدہ، مقررہ وقت تک کسی سامان سے فائدہ اٹھانے کو متاع کہتے ہیں، اَلْحَيٰوةِ، مضاف الیہ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت دنیا، دنیوی (دنیا کی زندگی کا سامان)

فِي الْاٰخِرَةِ۔فِيْ، حرف جار، میں، برائے تقابل "کے مقابلہ میں" اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت کے مقابلے میں) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) قَلِيْلٌ۔قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (حقیر، بہت تھوڑا)

اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ	اگر تم نہیں نکلو گے وہ تمہیں عذاب دے گا دردناک عذاب

اِلَّا (اِنْ۔لَا) اِنْ، شرطیہ، اگر، لَا، نہیں (اگر نہیں)

تَنْفِرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَفَرَ يَنْفِرُ، مصدر نُفُوْرٌ، نکلنا، کوچ کرنا، آگے بڑھنا (تم نکلو گے)

يُعَذِّبْكُمْ (يُعَذِّبْ۔كُمْ) يُعَذِّبْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا، سزا دینا، وہ عذاب دے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں عذاب دے گا)

عَذَابًا اَلِيۡمًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، اَلِيۡمًا، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دردناک، دکھ دینے والا (دردناک عذاب)

وَّيَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ وَلَا تَضُرُّوۡهُ شَيۡـًٔا‌ؕ	اور وہ تمہارے علاوہ (اور) لوگوں کو بدل کر لائے گا اور تم اس کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکو گے۔

وَّ، حرف عطف (اور) يَسۡتَبۡدِلۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسۡتَبۡدَلَ يَسۡتَبۡدِلُ، مصدر اِسۡتِبۡدَالٌ بدل کرلانا، تبدیل کرنا (وہ بدل کر لائے گا) قَوۡمًا (کسی (اور) قوم کو (اور) لوگوں کو)

غَيۡرَكُمۡ۔ غَيۡرَ، مضاف، علاوہ، سوا، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کے، تمہارے (تمہارے علاوہ)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَضُرُّوۡهُ (لَا تَضُرُّوۡا۔ هُ) لَا تَضُرُّوۡا، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر ضَرَّ يَضُرُّ، مصدر ضَرٌّ، ضرر پہنچانا، نقصان پہنچانا، بگاڑنا، تم بگاڑ نہیں سکو گے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (تم اس کا بگاڑ نہیں سکو گے) شَيۡـًٔا (کچھ بھی، کوئی چیز)

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ‏ ﴿۳۹﴾	اور اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، ہر، شَىۡءٍ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِيۡرٌ۔ قُدۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، اللہ کے علاوہ کسی دوسرے کو قدیر نہیں کہہ سکتے، قادر (قدرت والا)

اِلَّا تَـنۡصُرُوۡهُ فَقَدۡ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذۡ اَخۡرَجَهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور اگر تم اس کی مدد نہیں کرو گے تو یقیناً اللہ نے اس کی مدد کی جب اس کو ان لوگوں نے نکال دیا تھا جنھوں نے کفر کیا۔

اِلَّا (اِنۡ۔ لَا) اِنۡ، شرطیہ، اگر، لَا، نہیں (اگر نہیں)

تَنۡصُرُوۡهُ (تَنۡصُرُوۡا۔ هُ) تَنۡصُرُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنۡصُرُ، مصدر نَصۡرٌ، مدد کرنا (تم مدد کرو گے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (تم اس کی مدد کرو گے)

فَقَدۡ(فَ۔قَدۡ)فَ، حرف عطف، تو، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً(تو یقینا)

نَصَرَهُ اللّٰهُ(نَصَرَ۔هُ۔اَللّٰهُ)نَصَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَصَرَ یَنۡصُرُ، مصدر نَصۡرٌ، مدد کرنا، مدد کی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے اس کی مدد کی)اِذۡ، ظرف زمان(جب)

اَخۡرَجَهُ(اَخۡرَجَ۔هُ) اَخۡرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخۡرَجَ یُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجٌ، نکال دینا، نکال دیا تھا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو(اس نے اس کو نکال دیا تھا)

الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر(ان لوگوں نے جنہوں نے)

کَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرٌ، کفر کرنا(انہوں نے کفر کیا)

ثَانِیَ اثۡنَیۡنِ اِذۡ هُمَا فِی الۡغَارِ اِذۡ یَقُوۡلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحۡزَنۡ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ	وہ دو میں سے دوسرا تھا جب وہ دونوں غار میں تھے جب وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا تو غم نہ کر بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

ثَانِیَ اثۡنَیۡنِ(ثَانِیَ۔اِثۡنَیۡنِ)ثَانِیَ، مضاف، اسم عدد، دوسرا، مذکر کیلئے آتا ہے،

اِثۡنَیۡنِ، مضاف الیہ، اسم عدد، دو کا(دو کا دوسرا، دو میں سے دوسرا)اِذۡ، ظرف زمان ماضی(جب)

هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب(وہ دونوں)فِی الۡغَارِ۔فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡغَارِ، مجرور، غار(غار میں)

اِذۡ، ظرف زمان ماضی(جب)یَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا(وہ کہہ رہا تھا)لِصَاحِبِهٖ (لِ۔صَاحِبِ۔هٖ)لِ، حرف جار، سے، صَاحِبِ، مجرور، مضاف، ساتھی، رفیق، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے(اپنے ساتھی سے)

لَا تَحۡزَنۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر حَزِنَ یَحۡزَنُ، مصدر حُزۡنٌ، غم کرنا(تو غم نہ کر)

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ(بے شک اللہ)

مَعَنَا(مَعَ۔نَا)مَعَ، مضاف، ساتھ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(ہمارے ساتھ ہے)

فَاَنْزَلَ اللّٰہُ سَکِیْنَتَہٗ عَلَیْہِ وَ اَیَّدَہٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْھَا	پھر اللہ نے اپنی تسکین اس پر نازل کی اور اس کو لشکروں سے قوت دی تم نے ان کو نہیں دیکھا۔

فَاَنْزَلَ اللّٰہُ(فَ۔اَنْزَلَ۔اَللّٰہُ)فَ، حرف عطف، پھر،اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا، نازل کی، اَللّٰہُ، اللہ نے (پھر اللہ نے نازل کی)

سَکِیْنَتَہٗ(سَکِیْنَتَ۔ہٗ)سَکِیْنَتَ، مضاف، سُکُوْنٌ، سے بروزن فَعِیْلَۃٌ، مصدر ہے جو اسم کی جگہ استعمال ہوا، تسکین، اطمینان، سکینت، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی تسکین)

عَلَیْہِ(عَلٰی۔ہِ)عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

وَاَیَّدَہٗ(وَ۔اَیَّدَ۔ہٗ)وَ، حرف عطف، اور، اَیَّدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَیَّدَ یُؤَیِّدُ، مصدر تَاْئِیْدٌ، مدد کرنا، قوت دینا، تائید کرنا، قوت دی، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (اور اس کو قوت دی)

بِجُنُوْدٍ(بِ۔جُنُوْدٍ)بِ، حرف عطف جار، سے، جُنُوْدٍ، مجرور، لشکروں، واحد، جُنْدٌ (لشکروں سے)

لَّمْ تَرَوْھَا، لَمْ تَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا لَمْ کی وجہ سے ترجمہ، تم نے نہیں دیکھا، ھَا ضمیر واحد مونث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع جُنُوْدٌ ہے (تم نے ان کو نہیں دیکھا)

وَجَعَلَ کَلِمَۃَ الَّذِیْنَ کَفَرُوا السُّفْلٰی ؕ	اور ان لوگوں کا بول بہت نیچا کر دیا جنہوں نے کفر کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، کرنا (کر دیا)

کَلِمَۃَ (بات، بول) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کا جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

السُّفْلٰی۔سُفُوْلٌ، مصدر سے اسم تفضیل کا صیغہ واحد مونث (بہت نیچا)

وَ کَلِمَۃُ اللّٰہِ ھِیَ الْعُلْیَا ؕ	اور اللہ کا بول سب سے بلند ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) کَلِمَۃُ اللّٰہِ۔کَلِمَۃُ، مضاف، ایک بات، بول،، ایسی تاثیر جو محسوس ہو،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کا بول)۔ هِيَ، اسم ضمیر واحد مونث غائب (وہ ہی)

الْعُلْيَا۔ عُلُوٌّ، سے افعل التفضیل کا صیغہ واحد مونث، اَعْلٰى، کی تانیث (سب سے بلند)

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝	اور اللہ نہایت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَزِيْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب، زبردست)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ	تم نکلو ہلکے (بھی) اور بھاری (بھی) اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔

اِنْفِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَفَرَ يَنْفُرُ، مصدر نُفُوْرٌ، نکلنا، کوچ کرنا، آگے بڑھنا (تم نکلو)

خِفَافًا، اس کا مادہ "خِفَّةٌ" ہے، ہلکے، سبک، واحد، خَفِيْفٌ، وَّ، حرف عطف (اور)

ثِقَالًا، گراں، بھاری، واحد، ثَقِيْلٌ، وَّ، حرف عطف (اور)

جَاهِدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا (تم جہاد کرو)

بِاَمْوَالِكُمْ (بِ۔ اَمْوَالِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار، سے، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالِ،

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے مالوں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَنْفُسِكُمْ (اَنْفُسِ۔ كُمْ) اَنْفُسِ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝	یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے ہے، یہ، یہی،

خَيْرٌ، جو چیز سب کو پسند ہو (خیر، بھلائی، نیکی، بہتر)

لَّكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)
اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)
تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم جانتے)

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ	اگر مال (غنیمت) قریب اور درمیانہ سفر ہوتا وہ ضرور آپ کی پیروی کرتے اور لیکن ان پر مسافت دور ہوگئی۔

لَوْ، شرطیہ (اگر) كَانَ، فعل ناقص واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہوتا)
عَرَضًا قَرِيْبًا۔عَرَضًا، موصوف، مال، متاع، سامان، مال (غنیمت)، عَرَضًا: وہ چیز جس کو ثبات نہ ہو، قَرِيْبًا، قُرْبٌ، سے صفت مشبہ، زمانے کا قریب ہونا، نزدیک، کچھ ہی پیشتر، سہل الحصول ہونا، آسانی سے ملنے والا (مال (غنیمت) قریب) وَّ، حرف عطف (اور) سَفَرًا قَاصِدًا۔سَفَرًا، موصوف، سفر، قَاصِدًا، صفت، قَصْدٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، معتدل، درمیانہ، میانہ رو، (درمیانہ سفر، ہلکا سفر)
لَّاتَّبَعُوْكَ (لَ۔اِتَّبَعُوْا۔كَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پیروی کرتے، كَ، ضمیر جمع مذکر حاضر، آپ کی (ضرور وہ آپ کی پیروی کرتے) وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْۢ بَعُدَتْ (لٰكِنْ۔بَعُدَتْ) لٰكِنْ، حرف استدراک، لیکن، بَعُدَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب بَعُدَ يَبْعُدُ، مصدر بُعْدٌ، دور ہونا (دور ہوگئی)
عَلَيْهِمُ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)
الشُّقَّةُ، مسافت، ایسی مسافت جس میں مشقت ہو (جنگ تبوک کی مسافت)

وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ	اور وہ عنقریب اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم استطاعت رکھتے ہم تمہارے ساتھ ضرور نکلتے۔

وَسَيَحْلِفُوْنَ (وَ۔سَ۔يَحْلِفُوْنَ) وَ، حرف عطف، اور، سَ، عنقریب، مضارع سے پہلے ہو تو مستقبل کے

معنی میں کر دیتا ہے، يَحْلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَلَفَ يَحْلِفُ، مصدر حَلْفٌ، حلف اٹھانا، قسم کھانا(اور وہ عنقریب قسمیں کھائیں گے)بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

لَوِ اسْتَطَعْنَا(لَوْ۔اِسْتَطَعْنَا) لَوْ، شرطیہ، اگر، اِسْتَطَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا(ہم استطاعت رکھتے)لَخَرَجْنَا(لَ۔خَرَجْنَا) لَ، لام تاکید، ضرور، خَرَجْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجٌ، نکلنا، ہم نکلتے (ضرور ہم نکلتے)

مَعَكُمْ (مَعَ۔كُمْ)مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ	وہ اپنی جانوں کو ہلاک کر رہے ہیں۔

يُهْلِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، تباہ کرنا(وہ ہلاک کر رہے ہیں)اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔هُمْ)اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی(اپنی جانوں کو)

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۴۲	اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک وہ ضرور جھوٹے ہیں۔

ع ۱۲ ۵

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا(وہ جانتا ہے)

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔هُمْ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(بے شک وہ)

لَكٰذِبُوْنَ(لَ۔كٰذِبُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، كٰذِبُوْنَ، كِذْبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹے، واحد، كَاذِبٌ(جھوٹے)

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ	اللہ آپ کو معاف کرے۔

عَفَا اللّٰهُ۔عَفَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَفَا يَعْفُوْ، مصدر عَفْوٌ، معاف کر دینا، درگزر کرنا، نظر انداز کرنا، جملہ دعائیہ ہے، ترجمہ معاف کرے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ معاف کرے)

عَنْكَ(عَنْ۔كَ)عَنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کو، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کو)

لِمَ اَذِنۡتَ لَهُمۡ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا وَتَعۡلَمَ الۡكٰذِبِيۡنَ ۝	آپ نے ان لوگوں کو کیوں اجازت دی یہاں تک کہ آپ پر ظاہر ہوجاتے وہ لوگ جنہوں نے سچ بولا اور آپ جھوٹوں کو جان لیتے۔

لِمَ (لِ۔مَا) لِ، لام تعلیل، مَا، مجرور، استفہامیہ (کیوں) مَا، کا الف ساقط ہے۔

اَذِنۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَذِنَ يَاۡذَنُ، مصدر اِذۡنٌ، کان دھرنا، اجازت دینا (آپ نے اجازت دی)

لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ، حرف جار، کو، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ) يَتَبَيَّنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ، مصدر تَبَيُّنٌ، واضح ہونا، ظاہر ہونا (ظاہر ہوجاتا) لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر) الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

صَدَقُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَدَقَ يَصۡدُقُ، مصدر صِدۡقٌ، سچ بولنا (انہوں نے سچ بولا)

وَ، حرف عطف (اور) تَعۡلَمَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمٌ، جاننا (آپ جان لیتے)

الۡكٰذِبِيۡنَ۔ كِذۡبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹوں کو، واحد، اَلۡكَاذِبُ۔

لَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ ؕ	آپ سے وہ لوگ اجازت نہیں مانگتے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اس سے کہ وہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کریں۔

لَا يَسۡتَاۡذِنُكَ (لَا يَسۡتَاۡذِنُ۔كَ) لَا يَسۡتَاۡذِنُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِسۡتَاۡذَنَ يَسۡتَاۡذِنُ، مصدر اِسۡتِيۡذَانٌ، اجازت مانگنا، وہ اجازت نہیں مانگتا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے اجازت نہیں مانگتا) الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانٌ، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ۔اَلۡيَوۡمِ ، موصوف، دن، یوم، اَلۡاٰخِرِ ،صفت، آخرت (آخرت کے دن)

اَنۡ، مصدریہ (کہ) یُّجَاهِدُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا (وہ جہاد کریں) بِاَمۡوَالِهِمۡ (بِ۔اَمۡوَالِ۔هِمۡ) بِ، حرف جار، سے، اَمۡوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ

هِمۡ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مالوں سے)

وَاَنۡفُسِهِمۡ (وَ۔اَنۡفُسِ۔هِمۡ) وَ ، حرف عطف، اور، اَنۡفُسِ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفۡسٌ،

هِمۡ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اور اپنی جانوں)

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ ۝	اور اللہ متقیوں کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلِيۡمٌ ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِالۡمُتَّقِيۡنَ (بِ۔اَلۡمُتَّقِيۡنَ) بِ ، حرف جار، کو، اَلۡمُتَّقِيۡنَ ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، متقیوں، واحد، اَلۡمُتَّقِيۡ (متقیوں کو)

اِنَّمَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ	در حقیقت وہ لوگ آپ سے اجازت مانگتے ہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ حصر کیلئے (بے شک، در حقیقت، سوائے اس کے نہیں)

يَسۡتَاۡذِنُكَ (يَسۡتَاۡذِنُ۔كَ) يَسۡتَاۡذِنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسۡتَاۡذَنَ يَسۡتَاۡذِنُ، مصدر اِسۡتِيۡذَانٌ، اجازت مانگنا، وہ اجازت مانگتا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے اجازت مانگتا ہے) الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانٌ، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے)

بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ۔اَلۡيَوۡمِ ، موصوف، دن، یوم، اَلۡاٰخِرِ ،صفت، آخرت (یوم آخرت، آخرت کے دن)

وَارۡتَابَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ فَهُمۡ فِىۡ رَيۡبِهِمۡ يَتَرَدَّدُوۡنَ ﴿۴۵﴾	اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں تو وہ اپنے شک میں بھٹک رہے ہیں۔

وَارۡتَابَتۡ ۔**وَ**، حرف عطف، اور، **اِرۡتَابَتۡ**، فعل ماضی واحد مونث غائب **اِرۡتَابَ يَرۡتَابُ**، مصدر **اِرۡتِيَابٌ**، شک میں پڑنا (شک میں پڑا ہوا ہے) **قُلُوۡبُهُمۡ** (**قُلُوۡبُ۔هُمۡ**) **قُلُوۡبُ**، مضاف، دلوں، واحد، **قَلۡبٌ**، **هُمۡ**، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل)

فَهُمۡ (**فَ۔هُمۡ**) **فَ**، حرف عطف، تو، **هُمۡ**، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)

فِىۡ رَيۡبِهِمۡ (**فِىۡ۔رَيۡبِ۔هِمۡ**) **فِىۡ**، حرف جار، میں، **رَيۡبِ**، مجرور، مضاف، مصدر ہے، شک وہ وہم جو بعد میں وہم کے خلاف ہو، **هِمۡ**، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے شک میں)

يَتَرَدَّدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب **تَرَدَّدَ يَتَرَدَّدُ**، مصدر **تَرَدُّدٌ**، تردد کرنا، بھٹکنا (وہ بھٹک رہے ہیں)

وَلَوۡ اَرَادُوا الۡخُرُوۡجَ لَاَعَدُّوۡا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنۡ كَرِهَ اللّٰهُ انۡۢبِعَاثَهُمۡ	اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے ضرور وہ اس کیلئے سامان تیار کرتے اور لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا ناپسند کیا۔

وَلَوۡ ۔**وَ**، حرف عطف، اور، **لَوۡ**، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اَرَادُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب **اَرَادَ يُرِيۡدُ**، مصدر **اِرَادَةٌ**، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ ارادہ کرتے)

الۡخُرُوۡجَ، مصدر (نکلنے کا) **لَاَعَدُّوۡا** (**لَ۔اَعَدُّوۡا**) **لَ**، لام تاکید، ضرور، **اَعَدُّوۡا**، فعل ماضی جمع مذکر غائب **اَعَدَّ يُعِدُّ**، مصدر **اِعۡدَادٌ**، تیاری کرنا، وہ تیار کرتے (ضرور وہ تیار کرتے)

لَهٗ (**لَ۔هٗ**) **لَ**، حرف جار، کیلئے، **هٗ**، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

عُدَّةً (سازوسامان، مال، ہتھیار) **وَّلٰكِنۡ** ۔**وَ**، حرف عطف، اور، **لٰكِنۡ**، حرف استدراک، لیکن (اور لیکن)

كَرِهَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب **كَرِهَ يَكۡرَهُ**، مصدر **كُرۡهٌ**، ناپسند کرنا (ناپسند کیا) **اَللّٰهُ** (اللہ نے)

انۡۢبِعَاثَهُمۡ (**اِنۡۢبِعَاثَ۔هُمۡ**) **اِنۡۢبِعَاثَ**، مصدر ہے، اٹھنا، **هُمۡ**، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا اٹھنا)

فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝۴۶	تو ان کو روک دیا اور کہہ دیا گیا کہ تم بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

فَثَبَّطَهُمْ (فَ۔ثَبَّطَ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، ثَبَّطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ثَبَّطَ يُثَبِّطُ، مصدر تَثْبِيْطٌ، روک دینا، باز رکھنا، روک دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (تو ان کو روک دیا)

وَ، حرف عطف (اور) قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہہ دیا گیا)

اُقْعُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَعَدَ يَقْعُدُ، مصدر قُعُوْدٌ، بیٹھنا (تم بیٹھے رہو)

مَعَ الْقٰعِدِيْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْقٰعِدِيْنَ، مضاف الیہ، قُعُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بیٹھنے والے، واحد، اَلْقَاعِدُ (بیٹھنے والوں کے ساتھ)

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ	اگر وہ تم میں (مل کر) نکلتے وہ تمہارے لیے سوائے خرابی کے کوئی اضافہ نہ کرتے اور ضرور وہ تمہارے درمیان (گھوڑے) دوڑاتے وہ تم میں فتنہ تلاش کرتے۔

لَوْ، شرطیہ (اگر) خَرَجُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجٌ، نکلنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نکلتے) فِيْكُمْ (فِيْ۔كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں)

مَّا زَادُوْكُمْ۔ مَا، نافیہ، نہ، زَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ کرنا، اضافہ کرنا، وہ اضافہ کرتے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے لیے اضافہ نہ کرتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) خَبَالًا، فساد، خرابی، جو عقل و فکر پر اثر انداز ہو اور بے چینی پیدا کرے،

وَّلَاۡاَوْضَعُوْا (وَ۔لَ۔اْ۔اَوْضَعُوْا) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ضرور، اْ، الف زائدہ،

اَوْضَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَوْضَعَ يُوْضِعُ، مصدر اِيْضَاعٌ، بھاگ دوڑ کرنا، دوڑانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ دوڑاتے (اور ضرور وہ (گھوڑے) دوڑاتے) خِلٰلَكُمْ (خِلٰلَ۔كُمْ) خِلٰلَ، مضاف، درمیان، وسط، بیچ، واحد، خَلَلٌ، دو چیزوں کی درمیانی کشادگی، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے

درمیان) يَبْغُوْنَكُمُ (يَبْغُوْنَ۔ كُمْ) يَبْغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَغٰى يَبْغِيْ، مصدر بَغْيٌ، چاہنا، تلاش کرنا، وہ تلاش کرتے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم میں (وہ تلاش کرتے تم میں) الْفِتْنَةَ (فتنہ وفساد)

وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ	اور تم میں ان (کی باتوں) کو کان لگا کر سننے والے ہیں۔

وَفِيْكُمْ (وَ۔ فِيْ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، فِيْ، حرف جار، میں، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اور تم میں) سَمّٰعُوْنَ۔ سَمْعٌ، سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر، کان لگا کر سننے والے، واحد، سَمَّاعٌ۔

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝	اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب سننے والا)

بِالظّٰلِمِيْنَ (بِ۔ اَلظّٰلِمِيْنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں کو)

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ	بلاشبہ یقیناً انہوں نے اس سے پہلے فتنہ ڈالنا چاہا اور آپ کیلئے کئی معاملات الٹ پلٹ کر دیئے۔

لَقَدِ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، البتہ، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اِبْتَغَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا (انہوں نے چاہا)

الْفِتْنَةَ، مصدر (فتنہ ڈالنا) مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے)

وَ، حرف عطف (اور) قَلَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَلَّبَ يُقَلِّبُ، مصدر تَقْلِيْبٌ، الٹ پلٹ کرنا (انہوں نے الٹ پلٹ کر دیئے) لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، لیے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کیلئے) الْاُمُوْرَ (امور، معاملات)

حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾	یہاں تک کہ حق آ گیا اور اللہ کا حکم غالب ہو گیا حالانکہ وہ ناپسند کرنے والے تھے۔

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (آ گیا)
اَلْحَقُّ (حق) وَ، حرف عطف (اور) ظَهَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَهَرَ یَظْهَرُ، مصدر ظُهُوْرٌ، ظاہر ہونا، غالب ہونا، (غالب ہو گیا) اَمْرُ اللّٰهِ۔ اَمْرُ، مصدر، مضاف، حکم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا حکم)
وَهُمْ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ)
كٰرِهُوْنَ۔ كُرْهٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ناپسند کرنے والے)

وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّیْ وَلَا تَفْتِنِّیْ ؕ	اور ان میں سے بعض وہ ہے جو کہتا ہے آپ مجھ کو اجازت دیں اور مجھے فتنہ میں نہ ڈالیے۔

وَمِنْهُمْ (وَ۔ مِنْ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اور ان میں سے بعض) مَنْ، اسم موصول (وہ جو)
یَّقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)
ائْذَنْ لِّیْ (ائْذَنْ۔ لِ۔ یْ) ائْذَنْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَذِنَ یَأْذَنُ، مصدر اِذْنٌ، اجازت دینا، آپ اجازت دیں، لِ، حرف جار، کو، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ (آپ مجھ کو اجازت دیں)
وَلَا تَفْتِنِّیْ (وَ۔ لَا تَفْتِنْ۔ نِ۔ یْ) وَ، حرف عطف، اور، لَا تَفْتِنْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر فَتَنَ یَفْتِنُ، مصدر فُتُوْنٌ، فتنہ میں ڈالنا، آزمائش میں ڈالنا، آپ فتنہ میں نہ ڈالیے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اور آپ مجھے فتنہ میں نہ ڈالیے)

اَلَا فِی الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ	سن لو وہ فتنہ میں گر چکے ہیں۔

اَلَا، کلمہ تنبیہ (خبر دار، سن لو) فِی الْفِتْنَةِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْفِتْنَةِ، مجرور، فتنہ (فتنہ میں)
سَقَطُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَقَطَ یَسْقُطُ، مصدر سُقُوْطٌ، نیچے گرنا (وہ گر چکے ہیں)

وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيۡطَةٌ ۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ۝	اور بے شک جہنم ضرور کافروں کو گھیرنے والی ہے۔

وَاِنَّ ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)
جَهَنَّمَ (جہنم، دوزخ) **لَمُحِيۡطَةٌ** (لَ۔ مُحِيۡطَةٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، **مُحِيۡطَةٌ**۔ اِحَاطَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مونث، گھیرنے والی (ضرور گھیرنے والی)
بِالۡكٰفِرِيۡنَ (بِ۔ اَلۡكٰفِرِيۡنَ) بِ، حرف جار، کو، **اَلۡكٰفِرِيۡنَ**، مجرور، **كُفۡرٌ**، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، **اَلۡكَافِرُ** (کافروں کو)

اِنۡ تُصِبۡكَ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ۚ	اگر کوئی بھلائی آپ کو پہنچتی ہے وہ انہیں بری لگتی ہے۔

اِنۡ، شرطیہ (اگر) **تُصِبۡكَ** (تُصِبۡ۔ كَ) **تُصِبۡ**، اصل میں "تُصِيۡبُ" ہے، اِنۡ، کی وجہ سے، یۡ، گر گئی، **تُصِبۡ**، فعل مضارع واحد مونث غائب اَصَابَ يُصِيۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچتی ہے، **كَ**، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (آپ کو پہنچتی ہے) **حَسَنَةٌ** (کوئی بھلائی)
تَسُؤۡهُمۡ (تَسُؤۡ۔ هُمۡ) **تَسُؤۡ**، فعل مضارع واحد مونث غائب سَآءَ يَسُوۡٓءُ، مصدر سَوۡٓءٌ، برا لگنا، وہ بری لگتی ہے، **هُمۡ**، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں بری لگتی ہے)

وَ اِنۡ تُصِبۡكَ مُصِيۡبَةٌ يَّقُوۡلُوۡا قَدۡ اَخَذۡنَاۤ اَمۡرَنَا مِنۡ قَبۡلُ وَ يَتَوَلَّوۡا وَّ هُمۡ فَرِحُوۡنَ ۝	اور اگر آپ کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے وہ کہتے ہیں یقیناً ہم نے اپنے معاملے میں پہلے سے (احتیاط) پکڑ لی تھی اور وہ لوٹتے ہیں اس حال میں کہ وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔

وَاِنۡ ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)
تُصِبۡكَ (تُصِبۡ۔ كَ) **تُصِبۡ**، اصل میں "تُصِيۡبُ" ہے، اِنۡ، کی وجہ سے، یۡ، گر گئی، **تُصِبۡ**، فعل مضارع واحد مونث غائب اَصَابَ يُصِيۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچتی ہے، **كَ**، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (آپ کو پہنچتی ہے) **مُصِيۡبَةٌ** (کوئی مصیبت) **يَّقُوۡلُوۡا**، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) **قَدۡ**، کلمہ تحقیق، (یقیناً) **اَخَذۡنَا**، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذٌ، پکڑنا، لینا (ہم نے

(احتیاط) پکڑلی تھی)اَمۡرَنَا۔ اَمۡرَ، مصدر، مضاف، کام، معاملہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے، (اپنے معاملے میں)مِنۡ قَبۡلُ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلُ، مجرور، پہلے (پہلے سے)وَ، حرف عطف (اور)

یَتَوَلَّوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، پھرنا، لوٹنا (وہ لوٹتے ہیں)

وَّهُمۡ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

فَرِحُوۡنَ۔ فَرِحٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت خوش، اترانے والے)

قُلۡ لَّنۡ يُّصِيۡبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا‌ۚ هُوَ مَوۡلٰٮنَا‌ۚ	آپ کہہ دیجئے ہمیں ہر گز (کوئی نقصان) نہیں پہنچے گا مگر جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے۔ وہ ہمارا کارساز ہے۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَّنۡ يُّصِيۡبَنَاۤ (لَنۡ يُّصِيۡبَ۔ نَا) لَنۡ يُّصِيۡبَ، فعل مضارع منفی موکد بلن واحد مذکر غائب اَصَابَ یُصِیۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، ہر گز نہیں پہنچے گا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (ہمیں ہر گز نہیں پہنچے گا)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مَا، اسم موصول (جو)

كَتَبَ اللّٰهُ۔ كَتَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَتَبَ یَكۡتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، لکھ دیا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے لکھ دیا ہے)لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

مَوۡلٰٮنَا (مَولٰی۔ نَا) مَولٰی، مضاف، کارساز، مولیٰ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا کارساز)

وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۝۵۱	اور مومنوں کو پس چاہیے کہ وہ اللہ پر توکل کریں۔

وَعَلَى اللّٰهِ۔ وَ، حرف عطف، اور، عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ پر)

فَلۡيَتَوَكَّلِ (فَ۔ لۡ۔ یَتَوَكَّلِ) فَ، حرف عطف، پس، لۡ، لام ساکن برائے امر، چاہیے کہ،

یَتَوَكَّلِ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب تَوَكَّلَ یَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا، وہ توکل کرے (پس چاہیے کہ وہ توکل کرے)

اَلۡمُؤۡمِنُوۡنَ۔اِیۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان رکھنے والے، مومنوں)

قُلۡ هَلۡ تَرَبَّصُوۡنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحۡدَى الۡحُسۡنَيَيۡنِ ؕ	آپ کہہ دیجئے نہیں تم ہمارے بارے میں انتظار کرتے مگر دو بھلائیوں میں سے ایک کا۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

هَلۡ، آیت میں آگے "اِلَّا" ہے، اس لیے ترجمہ ہے (نہیں) تَرَبَّصُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَرَبَّصَ یَتَرَبَّصُ، مصدر تَرَبُّصٌ، انتظار کرنا (تم انتظار کرتے) بِنَاۤ (بِ۔نَا) بِ، حرف جار، بارے میں، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بارے میں) اِلَّاۤ، کلمہ استثنا (مگر) اِحۡدَى الۡحُسۡنَيَيۡنِ۔اِحۡدَى، مضاف، اَحَدٌ، کا مونث، ایک کا، اَلۡحُسۡنَيَيۡنِ، مضاف الیہ، حُسۡنٰى، کا تثنیہ، دو بھلائیوں میں سے (دو بھلائیوں (فتح اور شہادت) میں سے ایک کا)

وَنَحۡنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمۡ اَنۡ يُّصِيۡبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖۤ اَوۡ بِاَيۡدِيۡنَا ۖ	اور ہم تمہارے بارے میں انتظار کرتے ہیں کہ اللہ تمہیں اپنے پاس سے کوئی عذاب پہنچائے یا ہمارے ہاتھوں سے۔

وَنَحۡنُ۔وَ، حرف عطف، اور، نَحۡنُ، ضمیر جمع متکلم، ہم (اور ہم)

نَتَرَبَّصُ، فعل مضارع جمع مذکر متکلم تَرَبَّصَ یَتَرَبَّصُ، مصدر تَرَبُّصٌ، انتظار کرنا (ہم انتظار کرتے)

بِكُمۡ (بِ۔كُمۡ) بِ، حرف جار، بارے میں، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بارے میں) اَنۡ، مصدریہ (کہ) يُصِيۡبَكُمُ (يُصِيۡبَ۔كُمۡ) يُصِيۡبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچائے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں پہنچائے) اَللّٰهُ (اللہ)

بِعَذَابٍ (بِ۔عَذَابٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، عَذَابٍ، مجرور (کوئی عذاب، سزا)

مِّنۡ عِنۡدِهٖۤ (مِنۡ۔عِنۡدِ۔هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، عِنۡدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے پاس سے) اَوۡ، حرف عطف (یا)

بِاَيۡدِيۡنَا (بِ۔اَيۡدِىۡ۔نَا) بِ، حرف جار، سے، اَيۡدِىۡ، مجرور، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے ہاتھوں سے)

فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝	تو تم انتظار کرو بے شک ہم تمہارے ساتھ انتظار کرنے والے ہیں۔

فَتَرَبَّصُوْٓا (فَ۔ تَرَبَّصُوْا) فَ، حرف عطف، تو، تَرَبَّصُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَرَبَّصَ یَتَرَبَّصُ، مصدر تَرَبُّصٌ، انتظار کرنا (تم انتظار کرو)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

مَعَكُمْ (مَعَ۔ كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

مُّتَرَبِّصُوْنَ۔ تَرَبُّصٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، انتظار کرنے والے، منتظر، واحد، مُتَرَبِّصٌ۔

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجئے! تم خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز وہ قبول نہیں کیا جائے گا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَنْفِقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر، اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (تم خرچ کرو)

طَوْعًا، مصدر ہے، اطاعت و فرمانبرداری، خوشی سے)

اَوْ، حرف عطف (یا) كَرْهًا، مصدر ہے (ناپسند کرنا، ناخوشی سے)

لَّنْ يُّتَقَبَّلَ، فعل مضارع مجہول منفی موکد بلن واحد مذکر غائب تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ، مصدر تَقَبُّلٌ، قبول کرنا، (ہرگز وہ قبول نہیں کیا جائے گا) مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝	بے شک تم نافرمان لوگ ہو۔

اِنَّكُمْ (اِنَّ۔ كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو) قَوْمًا (قوم، لوگ)

فٰسِقِیۡنَ۔فِسۡقٌ،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے،واحد، فَاسِقٌ (نافرمان)

وَمَا مَنَعَهُمۡ اَنۡ تُقۡبَلَ مِنۡهُمۡ نَفَقٰتُهُمۡ اِلَّاۤ اَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوۡلِهٖ	اور ان سے (کوئی چیز) مانع نہیں ہوئی کہ ان سے ان کے صدقات کے قبول کیے جائیں سوائے اس کے کہ بلاشبہ انہوں نے اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

مَنَعَهُمۡ (مَنَعَ۔هُمۡ) مَنَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَعَ يَمۡنَعُ، مصدر مَنۡعٌ، منع ہونا، مانع ہوئی، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (مانع ہوئی ان سے) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

تُقۡبَلَ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب قَبِلَ يَقۡبَلُ، مصدر قَبُوۡلٌ، قبول کرنا (قبول کیا جائے)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

نَفَقٰتُهُمۡ (نَفَقٰتُ۔هُمۡ) نَفَقٰتُ، مضاف، صدقات، واحد، نَفۡقَةٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے صدقات) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے، بجز)

اَنَّهُمۡ (اَنَّ۔هُمۡ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہوں نے (بلاشبہ انہوں نے) كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (انہوں نے کفر کیا) بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

بِرَسُوۡلِهٖ (بِ۔رَسُوۡلِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَسُوۡلِ، مجرور، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول کے ساتھ)

وَلَا يَاۡتُوۡنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمۡ كُسَالٰى وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا وَهُمۡ كٰرِهُوۡنَ ﴿۵۴﴾	اور وہ نماز کو نہیں آتے مگر اس حال میں کہ وہ سست ہوتے ہیں اور وہ خرچ نہیں کرتے مگر اس حال میں کہ وہ ناخوش ہوتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَاۡتُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا (وہ نہیں آتے)

الصَّلٰوةَ (نماز کو) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) وَهُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ) كُسَالٰى (کاہل، سست) جس کام میں سستی نہ کرنی ہو اس میں سستی کرنے کو "كَسْلُ" کہتے ہیں۔ كُسَالٰى، کا واحد كَسْلَانٌ، ہے، وَ، حرف عطف (اور)

لَا يُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ نہیں کرتے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) وَهُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ) كٰرِهُوْن۔ كَرْهٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ناخوش، ناپسند کرنے والے، کراہت کرنے والے، واحد، كَارِهٌ۔

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ	پس آپ کو ان کے مال تعجب میں نہ ڈالیں اور نہ ان کی اولاد۔

فَلَا تُعْجِبْكَ (فَ ۔ لَا تُعْجِبْ ۔ كَ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تُعْجِبْ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب اَعْجَبَ يُعْجِبُ، مصدر اِعْجَابٌ، تعجب میں ڈالنا، تعجب میں نہ ڈالے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (پس آپ کو تعجب میں نہ ڈالے) اَمْوَالُهُمْ (اَمْوَالُ ۔ هُمْ) اَمْوَالُ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے مال) وَلَآ ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ) اَوْلَادُهُمْ ۔ اَوْلَادُ، مضاف، اولاد، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی اولاد)

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾	در حقیقت اللہ چاہتا ہے کہ وہ انہیں ان کے ذریعے دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور ان کی جانیں اس حال میں نکل جائیں کہ وہ کافر ہوں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، در حقیقت) يُرِيْدُ اللّٰهُ ۔ يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، چاہتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا ہے)

لِيُعَذِّبَهُمْ (لِ ۔ يُعَذِّبَ ۔ هُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، يُعَذِّبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ

يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا، وہ عذاب دے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (کہ وہ ان کو عذاب دے) بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَمْوَالُهُمْ وَ اَوْلَادُهُمْ ہے (ان کے ذریعے سے) فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔ فِيْ، حرف جار، اَلْحَيٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی اَلدُّنْيَا، صفت دنیا (دنیا کی زندگی میں) وَ، حرف عطف (اور)

تَزْهَقَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب زَهَقَ يَزْهَقُ، مصدر زُهُوْقٌ، نکل جانا، مٹ جانا، فوت ہونا (نکل جائے) اَنْفُسُهُمْ (اَنْفُسُ۔ هُمْ) اَنْفُسُ، مضاف، نفسوں، جانیں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی جانیں) وَهُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ) كٰفِرُوْنَ۔ كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں) واحد، كَافِرٌ۔

وَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ	اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ بے شک وہ ضرور تم میں سے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) يَحْلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَلَفَ يَحْلِفُ، مصدر حَلْفٌ، حلف اٹھانا، قسم کھانا (وہ قسمیں کھاتے ہیں) بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَمِنْكُمْ (لَ۔ مِنْ۔ كُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، (ضرور تم میں سے)

وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾	حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں اور لیکن وہ (ایسے) لوگ ہیں (کہ) وہ ڈرتے ہیں۔

وَمَا هُمْ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ نہیں ہیں)

مِّنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

وَلٰكِنَّهُمۡ (وَ۔لٰكِنَّ۔هُمۡ)وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن،هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(اور لیکن وہ)قَوۡمٌ (قوم،لوگ)يَّفۡرَقُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَرَقَ يَفۡرَقُ، مصدر فَرَقٌ، ڈرنا، (وہ ڈرتے ہیں)

لَوۡ يَجِدُوۡنَ مَلۡجَاً اَوۡ مَغٰرٰتٍ اَوۡ مُدَّخَلًا	اگر وہ کوئی جائے پناہ یا غاریں یا کوئی گھسنے کی جگہ پائیں۔

لَوۡ، شرطیہ (اگر)يَجِدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجۡدَانٌ وَّوُجُوۡدٌ، پانا(وہ پائیں)

مَلۡجَاً۔اِلۡجَآءٌ، مصدر سے اسم ظرف مکان(کوئی جائے پناہ) اَوۡ، حرف عطف (یا)

مَغٰرٰتٍ، زمین یا پہاڑ میں مختص مکان (غاریں)واحد، مَغَارَةٌ، اَوۡ، حرف عطف (یا)

مُدَّخَلًا۔دَخۡلٌ، سے اسم ظرف (داخل ہونے کا مقام، گھسنے کی جگہ)

لَّوَلَّوۡا اِلَيۡهِ وَهُمۡ يَجۡمَحُوۡنَ ۝	وہ ضرور اس کی طرف لوٹ جائیں اس حال میں کہ وہ سرپٹ دوڑ رہے ہوں گے۔

لَّوَلَّوۡا (لَ۔وَلَّوۡا) لَ، لام تاکید، ضرور، وَلَّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَلّٰى يُوَلِّيۡ، مصدر تَوۡلِيَةٌ، واپس مڑنا، لوٹ جانا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ لوٹ جائیں (وہ ضرور لوٹ جائیں)

اِلَيۡهِ (اِلٰى۔هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

وَهُمۡ (وَ۔هُمۡ)وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

يَجۡمَحُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَمَحَ يَجۡمَحُ، مصدر جَمۡحٌ وَّجُمُوۡحٌ، رسیاں تڑا کر بھاگنا (سرپٹ دوڑنا(وہ سرپٹ دوڑ رہے ہوں گے)

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّلۡمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ ۚ	اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو آپ پر صدقات (کی تقسیم) کے بارے میں عیب لگاتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور)مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔هُمۡ)مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر

غائب، ان (ان میں سے کچھ) مَنۡ، اسم موصول (وہ جو) یَّلۡمِزُكَ (یَلۡمِزُ۔ كَ) یَلۡمِزُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب لَمَزَ یَلۡمِزُ، مصدر لَمۡزٌ، عیب لگانا، طعن کرنا، وہ عیب لگاتا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ پر (وہ آپ پر عیب لگاتا ہے) فِی الصَّدَقٰتِ (فِیۡ۔ اَلصَّدَقٰتِ) فِیۡ، حرف جار، کے بارے میں، اَلصَّدَقٰتِ، مجرور، صدقات، خیراتیں، زکوتیں، واحد، صَدَقَةٌ،

فَاِنۡ اُعۡطُوۡا مِنۡهَا رَضُوۡا وَ اِنۡ لَّمۡ یُعۡطَوۡا مِنۡهَاۤ اِذَا هُمۡ یَسۡخَطُوۡنَ ۝۵۸	پھر اگر وہ ان میں سے دیئے جائیں وہ راضی ہو جاتے ہیں اور اگر وہ ان میں سے نہ دیئے جائیں اسی وقت وہ ناراض ہو جاتے ہیں۔

فَاِنۡ (فَ۔ اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

اُعۡطُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَعۡطٰی یُعۡطِیۡ، مصدر اِعۡطَآءٌ، دینا (وہ دیئے جائیں)

مِنۡهَا (مِنۡ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "صَدَقٰتِ" ہے (ان میں سے) رَضُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَضِیَ یَرۡضٰی، مصدر رِضًی، راضی ہونا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ راضی ہو جاتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور) اِنۡ، شرطیہ (اگر)

لَّمۡ یُعۡطَوۡا، فعل مضارع مجہول منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اَعۡطٰی یُعۡطِیۡ، مصدر اِعۡطَآءٌ، دینا (وہ نہ دیئے جائیں) مِنۡهَاۤ (مِنۡ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "صَدَقٰتِ" ہے ان میں سے) اِذَا، مفاجاتیہ، مفاجات کیلئے (اسی وقت) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

یَسۡخَطُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَخِطَ یَسۡخَطُ، مصدر سَخۡطٌ ناراض ہونا (وہ ناراض ہو جاتے ہیں)

وَ لَوۡ اَنَّهُمۡ رَضُوۡا مَاۤ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗ ۙ	اور اگر واقعی وہ راضی رہتے جو اللہ اور اس کے رسول نے انہیں دیا۔

وَ، حرف عطف، اور، لَوۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اَنَّهُمۡ (اَنَّ۔ هُمۡ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، واقعی، بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (واقعی وہ)

رَضُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضًی، راضی ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ راضی رہتے) مَآ، اسم موصول (جو) اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ (اٰتٰی۔ هُمْ۔ اَللّٰهُ) اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءً، دینا، دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے انہیں دیا)

وَرَسُوْلُهٗ (وَ۔ رَسُوْلُ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلُ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے رسول)

وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾	اور وہ کہتے اللہ ہمیں کافی ہے عنقریب اللہ ہمیں اپنے فضل سے دے گا اور اس کا رسول (بھی) بے شک ہم اللہ کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے) حَسْبُنَا اللّٰهُ (حَسْبُ۔ نَا۔ اَللّٰهُ) حَسْبُ، مضاف، اسم فعل، کافی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمیں، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ ہمیں کافی ہے) سَيُؤْتِيْنَا (سَ۔ یُؤْتِیْ۔ نَا) سَ، عنقریب، یُؤْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءً، دینا، دے گا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (عنقریب ہمیں دے گا) اَللّٰهُ (اللہ)

مِنْ فَضْلِهٖ (مِنْ۔ فَضْلِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے) وَرَسُوْلُهٗ (وَ۔ رَسُوْلُ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلُ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا رسول)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اِلَى اللّٰهِ (اِلٰی۔ اَللّٰهِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

رٰغِبُوْنَ۔ رَغْبَةٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر (رغبت کرنے والے)

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَ	در حقیقت صدقات فقیروں اور مسکینوں اور ان (صدقات) پر کام کرنے والوں اور جن کے دلوں میں اُلفت ڈالنی مقصود ہو

اَلْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ	کیلئے ہیں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، در حقیقت) اَلصَّدَقٰتُ (صدقات، خیراتیں) واحد، صَدَقَةٌ۔

لِلْفُقَرَآءِ (لِ۔ اَلْفُقَرَآءِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْفُقَرَآءِ، مجرور، فقیروں، محتاجوں، واحد، فَقِيْرٌ، فقیر وہ ہے جس کے پاس نہ مال ہو اور نہ کسب (فقیروں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمَسٰكِيْنِ (مسکینوں) واحد، اَلْمِسْكِيْنِ، مسکین وہ ہوتا ہے جس کے پاس مال اور کسب ہوتا ہے لیکن اس کی ضرورت کیلئے کافی نہیں ہوتا ہے۔ وَ، حرف عطف (اور)

اَلْعٰمِلِيْنَ، عَمَلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کام کرنے والے، صدقات جمع کرنے والے، واحد، عَامِلٌ۔

عَلَيْهَا (عَلٰى۔ هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "صَدَقَاتٌ" ہے (ان پر) وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُؤَلَّفَةِ۔ تَاْلِيْفٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، جوڑے گئے (الفت ڈالنی مقصود ہو) قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ۔ هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں میں)

وَ فِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ	اور (صدقات) گردنوں (کے چھڑانے) میں اور مقروض لوگوں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کیلئے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) فِي الرِّقَابِ (فِيْ۔ اَلرِّقَابِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلرِّقَابِ، مجرور، گردنوں، واحد رَقَبَةٌ، گردنوں، غلاموں کو آزاد کرانے (گردنوں (کو چھڑانے) میں) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْغٰرِمِيْنَ۔ غَرْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، قرض یا تاوان ادا کرنے والے (مقروض لوگ)

وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ وَ، حرف عطف، اور، فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اور اللہ کی راہ میں) وَابْنِ السَّبِيْلِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِبْنِ، مضاف، بیٹا، اَلسَّبِيْلِ، مضاف الیہ، راستہ، راستے کا بیٹا، مسافر (اور مسافر)

فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی طرف سے ایک فریضہ ہے۔

فَرِيْضَةً۔ فَرْضٌ، سے صفت مشبہ واحد مونث، لازم کیا ہوا حکم، مقرر کیا ہوا (فریضہ)

مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۞	اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَ مِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ	اور ان میں سے کچھ وہ لوگ ہیں جو نبی کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں وہ کان (کا کچا) ہے۔

وَمِنْهُمْ (وَ۔ مِنْ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، (اور ان میں سے کچھ) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُؤْذُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰذٰى يُؤْذِيْ، مصدر اِيْذَآءً، ایذا دینا، ستانا (وہ ایذا دیتے ہیں)

النَّبِيَّ (نبی کو) وَ، حرف عطف (اور) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (وہ کہتے ہیں) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

اُذُنٌ، ایسا شخص جو ہر ایک کی بات کان لگا کر سنے اور سن کر مانے (کان ہے)

قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ يُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجئے کہ تمہارے لیے بھلائی کا کان ہے۔ وہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے وہ مومنوں (کی بات) کا یقین کرتا ہے۔ وہ رحمت ہے تم میں سے ان لوگوں کیلئے جو ایمان لائے ہیں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اُذُنٌ، جو ہر ایک کی بات سنے اور سن کر مانے (کان ہے)

خَيْرٍ لَّكُمْ (خَيْرٍ ۔ لَ ۔ كُمْ) خَيْرٍ، نیکی، بھلائی، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے بھلائی کا) يُؤْمِنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتا ہے) بِاللّٰهِ (بِ ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَ، حرف عطف (اور) يُؤْمِنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا، یقین کرنا، (وہ یقین کرتا ہے) لِلْمُؤْمِنِيْنَ (لِ ۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ) لِ، حرف جار، کا، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان رکھنے والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں کا) وَ، حرف عطف (اور)

رَحْمَةٌ، مصدر ہے، رحمت، بخشش (رحمت ہے) لِلَّذِيْنَ (لِ ۔ اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (ایمان لائے ہیں)

مِنْكُمْ (مِنْ ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۱﴾	اور وہ لوگ جو اللہ کے رسول کو ایذا دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَالَّذِيْنَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُؤْذُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰذٰى يُؤْذِىْ، مصدر اِيْذَآءٌ، ایذا دینا (وہ ایذا دیتے ہیں)

رَسُوْلَ اللّٰهِ ۔ رَسُوْلَ، مضاف، رسول، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے رسول کو)

لَهُمْ (لَ ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سزا، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

یَحْلِفُوْنَ بِاللّٰہِ لَکُمْ لِیُرْضُوْکُمْ ۚ	وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تا کہ وہ تمہیں راضی کریں۔

یَحْلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَلَفَ یَحْلِفُ، مصدر حَلْفٌ، حلف اٹھانا، قسم کھانا(وہ قسمیں کھاتے ہیں)بِاللّٰہِ(بِ۔اَللّٰہِ)بِ، حرف جار، کی،اَللّٰہِ، مجرور، اللہ(اللہ کی)

لَکُمْ (لَ۔کُمْ)لَ، حرف جار، لیے، یہاں ضرور تاًترجمہ "سامنے"کیا جاتا ہے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے سامنے)لِیُرْضُوْکُمْ (لِ۔یُرْضُوْا۔کُمْ)لِ،لام تعلیل ناصبہ، تا کہ،

یُرْضُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرْضٰی یُرْضِیْ،مصدر اِرْضَآءٌ،راضی کرنا،وہ راضی کریں،

کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں(تا کہ وہ تمہیں راضی کریں)

وَاللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗۤ اَحَقُّ اَنْ یُّرْضُوْہُ اِنْ کَانُوْا مُؤْمِنِیْنَ ﴿۶۲﴾	حالانکہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ حق دار ہے کہ وہ اسے راضی کریں اگر وہ ایمان والے ہیں۔

وَاللّٰہُ۔وَ، حالیہ، حالانکہ ،اَللّٰہُ، اللہ(حالانکہ اللہ)

وَرَسُوْلُہٗ(وَ۔رَسُوْلُ۔ہٗ)وَ، حرف عطف، اور،رَسُوْلُ، مضاف، رسول،ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا(اس کا رسول)اَحَقُّ۔حَقٌّ،مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ حق دار ہے)

اَنْ،مصدریہ(کہ)یُّرْضُوْہُ(یُرْضُوْا۔ہُ)یُرْضُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرْضٰی یُرْضِیْ،مصدر اِرْضَآءٌ راضی کرنا،وہ راضی کریں،ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "وَاللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ" ہے۔ قاعدہ ہے کہ ضمیر تثنیہ ہونی چاہیے تھی،واحد ضمیر اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کی رضا ایک ہی ہے(وہ راضی کریں اسے)اِنْ، شرطیہ(اگر)

کَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا(وہ ہیں)

مُؤْمِنِیْنَ۔اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(ایمان والے)واحد، مُؤْمِنٌ۔

اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡٓا اَنَّهٗ مَنۡ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيۡهَاؕ	کیا انہوں نے نہیں جانا؟ کہ بے شک بات یہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے تو بے شک اس کیلئے جہنم کی آگ ہے اس میں ہمیشہ رہنے والا ہے۔

اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡٓا۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمۡ يَعۡلَمُوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمٌ، جاننا، انہوں نے نہیں جانا (کیا انہوں نے نہیں جانا)

اَنَّهٗ(اَنَّ۔هٗ)اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ اور اس کی خبر ہے اس لئے ضمیر شان ہے، بات یہ ہے (کہ بے شک بات یہ ہے)مَنۡ، شرطیہ اسم موصول (جو)

يُّحَادِدِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَادَدَ يُحَادِدُ، مصدر مُحَادَدَةٌ، مخالفت کرنا (وہ مخالفت کرے)

اللّٰهَ(اللہ)وَرَسُوۡلَهٗ(وَ۔رَسُوۡلُ۔هٗ)وَ، حرف عطف، اور، رَسُوۡلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے رسول کی)

فَاَنَّ(فَ۔اَنَّ)فَ، حرف عطف، تو، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

لَهٗ(لَ۔هٗ)لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے)

نَارَ جَهَنَّمَ۔نَارَ، مضاف، آگ، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کی (جہنم کی آگ)

خَالِدًا۔ خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہمیشہ رہنے والا، جمع، خَالِدِيۡنَ،

فِيۡهَا(فِيۡ۔هَا)فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "جَهَنَّمَ" ہے۔ (اس میں)

ذٰلِكَ الۡخِزۡىُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۶۳﴾	یہ بہت بڑی رسوائی ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)الۡخِزۡىُ الۡعَظِيۡمُ۔اَلۡخِزۡىُ، موصوف، مصدر ہے، ذلت، رُسوائی، اَلۡعَظِيۡمُ، صفت، عَظۡمَةٌ، سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی رُسوائی)

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ	منافق ڈرتے ہیں کہ ان (مسلمانوں) پر کوئی سورت نازل کر دی جائے کہ وہ انہیں اس کی خبر کر دے جو ان کے دلوں میں ہے۔

يَحْذَرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَذَرَ يَحْذَرُ، مصدر حَذْرٌ، ڈرنا (وہ ڈرتا ہے)

الْمُنٰفِقُوْنَ۔ نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نفاق کرنے والے، منافق، جو بظاہر مسلمان ہو اور اس کا باطن کافر ہو، واحد، اَلْمُنَافِقُ (منافقین) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تُنَزَّلَ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلٌ، اتارنا، نازل کرنا (نازل کر دی جائے) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

سُوْرَةٌ (کوئی سورت) تُنَبِّئُهُمْ (تُنَبِّئُ۔ هُمْ) تُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، خبر کرنا، وہ خبر کر دے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ خبر کر دے انہیں)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)

فِيْ قُلُوْبِهِمْ (فِيْ۔ قُلُوْبِ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں میں)

قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ	آپ کہہ دیجئے تم مذاق اُڑاؤ۔

قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِسْتَهْزِءُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَهْزَاَ يَسْتَهْزِئُ، مصدر اِسْتِهْزَآءٌ، مذاق اُڑانا (تم مذاق اُڑاؤ)

اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿۶۴﴾	بے شک اللہ باہر نکالنے (ظاہر کرنے) والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

مُخۡرِجٌ۔اِخۡرَاجٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (باہر نکالنے والا، ظاہر کرنے والا)

مَّا، اسم موصول (جس سے) تَحۡذَرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَذَرَ یَحۡذَرُ، مصدر حَذۡرٌ، ڈرنا (تم ڈرتے ہو)

وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ لَيَقُوۡلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوۡضُ وَ نَلۡعَبُ ؕ	اور البتہ اگر آپ ان سے سوال کریں ضرور بالضرور وہ کہیں گے درحقیقت ہم شغل کی بات کرتے تھے اور ہم دل لگی کررہے تھے۔

وَ لَئِنۡ (وَ۔لَ۔اِنۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور البتہ اگر)

سَاَلۡتَهُمۡ (سَاَلۡتَ۔هُمۡ) سَاَلۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر سَاَلَ یَسۡئَلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، آپ سوال کریں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (آپ ان سے سوال کریں)

لَيَقُوۡلُنَّ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (ضرور بالضرور وہ کہیں گے) اِنَّمَا، کلمہ حصر، بے شک (درحقیقت)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (ہم تھے)

نَخُوۡضُ، فعل مضارع جمع متکلم خَاضَ یَخُوۡضُ، مصدر خَوۡضٌ، شغل کی بات کرنا (ہم شغل کی بات کرتے) وَ، حرف عطف (اور) نَلۡعَبُ، فعل مضارع جمع متکلم لَعِبَ یَلۡعَبُ، مصدر لَعۡبٌ، کھیلنا، تفریح کرنا، دل لگی کرنا (ہم دل لگی کررہے تھے)

قُلۡ اَبِاللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ وَ رَسُوۡلِهٖ كُنۡتُمۡ تَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۶۵﴾	آپ کہہ دیجئے کیا تم اللہ اور اس کی آیات اور اس کے رسول کے ساتھ مذاق کرتے تھے؟

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَبِاللّٰهِ (اَ۔بِ۔اَللّٰهِ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (کیا اللہ کے ساتھ)

وَاٰيٰتِهٖ (وَ۔اٰيٰتِ۔هٖ) وَ، حرف عطف، اور، اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر

غائب، اس کی (اور اس کی آیات) وَرَسُوْلِهٖ (وَ۔رَسُوْلِ۔ہٖ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلِ، مضاف، رسول، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے رسول)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَسْتَهْزِءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَهْزَاَ يَسْتَهْزِئُ، مصدر اِسْتِهْزَآءٌ، مذاق کرنا (تم مذاق کرتے)

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ	تم بہانے مت بناؤ یقیناً تم نے اپنے ایمان لانے کے بعد کفر کیا۔

لَا تَعْتَذِرُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِعْتَذَرَ يَعْتَذِرُ، مصدر اِعْتِذَارٌ، بہانہ بنانا، عذر پیش کرنا (تم بہانے مت بناؤ) قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً) كَفَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (تم نے کفر کیا) بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ (بَعْدَ۔اِيْمَانِ۔كُمْ) بَعْدَ، مضاف، بعد، اِيْمَانِ، مضاف الیہ مضاف، مصدر، ایمان لانا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے ایمان لانے کے بعد)

اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾	اگر ہم تم میں سے ایک گروہ سے درگزر کرلیں (تو) ایک گروہ کو عذاب دیں گے اس وجہ سے کہ بے شک وہ مجرم تھے۔

ع ۱۴

اِنْ، شرطیہ (اگر) نَّعْفُ، فعل مضارع جمع متکلم عَفَا يَعْفُوْ، مصدر عَفْوٌ، معاف کرنا، درگزر کرنا (ہم درگزر کرلیں) عَنْ طَآئِفَةٍ، عَنْ، حرف جار، سے، طَآئِفَةٍ، مجرور، گروہ، جماعت، بعض لوگ، کچھ لوگ (ایک گروہ سے) مِّنْكُمْ (مِنْ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

نُعَذِّبْ، فعل مضارع جمع متکلم عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا (ہم عذاب دیں گے)

طَآئِفَةٍ (گروہ، جماعت، بعض لوگ، کچھ لوگ)

بِاَنَّهُمْ (بِ۔اَنَّ۔هُمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(اس وجہ سے کہ بے شک وہ)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ تھے)

مُجْرِمِيْنَ۔اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(جرم کرنے والے)واحد، مُجْرِمٌ(مجرم)

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ	منافق مرد اور منافق عورتیں ان کے بعض بعض سے ہیں۔

وقف لازم

اَلْمُنٰفِقُوْنَ۔نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نفاق والے ایسے لوگ جن کا ظاہر مسلمانوں جیسا ہو اور باطن کافروں جیسا ہو(منافق مرد)واحد، اَلْمُنَافِقُ، وَ، حرف عطف(اور)

اَلْمُنٰفِقٰتُ، نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نفاق کرنے والیاں(منافق عورتیں)واحد، اَلْمُنٰفِقَةُ، بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے(ان کے بعض)مِّنْۢ بَعْضٍ۔مِنْ، حرف جار، سے، بَعْضٍ، مجرور، بعض(بعض سے ہیں)

يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ	وہ برائی کا حکم دیتے ہیں اور وہ نیکی سے منع کرتے ہیں اور وہ اپنے ہاتھوں کو(خرچ کرنے سے)بند رکھتے ہیں۔

يَاْمُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا(وہ حکم دیتے ہیں)

بِالْمُنْكَرِ (بِ۔اَلْمُنْكَرِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْمُنْكَرِ، مجرور، برائی، خلاف شرع بات کو، اَلْمُنْكَرِ، کہا جاتا ہے (برائی کا)وَ، حرف عطف(اور)يَنْهَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْيٌ، روکنا، منع کرنا(وہ منع کرتے ہیں) عَنِ الْمَعْرُوْفِ۔عَنْ، حرف جار، سے، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، نیکی، پسندیدہ اور دستور کے مطابق چیز کو معروف کہا جاتا ہے(نیکی سے)وَ، حرف عطف(اور)

يَقْبِضُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَبَضَ يَقْبِضُ، مصدر قَبْضٌ، بند رکھنا، روکنا(وہ بند رکھتے ہیں)

اَيْدِيَهُمْ (اَيْدِيَ۔ هُمْ)اَيْدِيَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ہاتھوں کو)

نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ	انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اس نے انہیں بھلا دیا۔

نَسُوا اللّٰهَ۔ نَسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَسِيَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانٌ، بھلا دینا، انہوں نے بھلا دیا، اَللّٰهَ، اللہ (انہوں نے اللہ کو بھلا دیا)

فَنَسِيَهُمْ (فَ۔ نَسِيَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، نَسِيَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَسِيَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانٌ، بھلانا، اس نے بھلا دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو اس نے انہیں بھلا دیا)

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝	یقیناً منافق لوگ ہی نافرمان ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (یقیناً) الْمُنٰفِقِيْنَ۔ نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نفاق کرنے والے، منافق لوگ) واحد، اَلْمُنَافِقُ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، وہی)

الْفٰسِقُوْنَ۔ فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، نافرمان، اللہ کی حدود کو توڑنے والے، واحد، اَلْفَاسِقُ۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا وعدہ کیا ہے اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ۔ وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، وعدہ کرنا، وعدہ کیا ہے، اَللّٰهُ، اللہ، (اللہ نے وعدہ کیا) الْمُنٰفِقِيْنَ۔ نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نفاق کرنے والے، منافق مردوں، واحد، اَلْمُنَافِقُ، وَ، حرف عطف (اور) الْمُنٰفِقٰتِ۔ نِفَاقٌ، سے اسم فاعل جمع مؤنث (نفاق کرنے والیاں، منافق عورتیں) واحد، اَلْمُنَافِقَةُ، وَ، حرف عطف (اور)

الْكُفَّارَ۔ كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں) جمع مکسر، واحد، اَلْكَافِرُ،

نَارَ جَهَنَّمَ۔ نَارَ، مضاف، آگ، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم، دوزخ (جہنم کی آگ)

خٰلِدِيْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہمیشہ رہنے والے، واحد، خَالِدٌ،

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "جَهَنَّمَ" ہے (اس میں)

هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ	وہ (جہنم) انہیں کافی ہے۔

هِيَ، اسم ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع "جَهَنَّمَ" ہے (وہ)

حَسْبُهُمْ (حَسْبُ۔ هُمْ) حَسْبُ، مضاف، اسم فعل، کافی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں کافی ہے)

وَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ	اور اللہ نے ان پر لعنت کی۔

وَ، حرف عطف (اور) لَعَنَهُمُ (لَعَنَ۔ هُمْ) لَعَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنٌ، لعنت کرنا، لعنت کی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر لعنت کی) اللّٰهُ (اللہ نے)

وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾	اور ان کیلئے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔

وَلَهُمْ (وَ۔ لَ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اور ان کیلئے) عَذَابٌ مُّقِيْمٌ، مرکب توصیفی، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سزا، مُقِيْمٌ، صفت، اِقَامَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، قائم رہنے والا، دائمی، ہمیشہ رہنے والا (ہمیشہ رہنے والا عذاب)

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ؕ	ان لوگوں کی طرح جو تم سے پہلے تھے وہ تم سے قوت میں زیادہ شدید اور مال اور اولاد میں بہت زیادہ تھے۔

كَالَّذِيْنَ (كَ۔ الَّذِيْنَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، کی طرح، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کی طرح جو) مِنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل،

پہلے، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

اَشَدَّ۔ شَدٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ شدید)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

قُوَّةً (قوت، طاقت) وَّ، حرف عطف (اور) اَكْثَرَ۔ كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت زیادہ)

اَمْوَالًا (مالوں) واحد، مَالٌ، وَّ، حرف عطف (اور) اَوْلَادًا (اولاد) واحد، وَلَدٌ۔

فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ	تو انہوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا پھر تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا۔

فَاسْتَمْتَعُوْا (فَ۔ اِسْتَمْتَعُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَمْتَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَمْتَعَ يَسْتَمْتِعُ، مصدر اِسْتِمْتَاعٌ، فائدہ اٹھانا، نفع اٹھانا (تو انہوں نے فائدہ اٹھایا)

بِخَلَاقِهِمْ (بِ۔ خَلَاقِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، سے، خَلَاقِ، مجرور، مضاف، حصہ، اپنی خلق اور عادت سے جو فضیلت انسان حاصل کرے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے حصہ سے)

فَاسْتَمْتَعْتُمْ (فَ۔ اِسْتَمْتَعْتُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِسْتَمْتَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسْتَمْتَعَ يَسْتَمْتِعُ، مصدر اِسْتِمْتَاعٌ، فائدہ اٹھانا، نفع اٹھانا (تم نے فائدہ اٹھایا)

بِخَلَاقِكُمْ (بِ۔ خَلَاقِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار، سے، خَلَاقِ، مجرور، مضاف، حصہ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے حصہ سے)

كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ	جس طرح ان لوگوں نے اپنے حصہ سے فائدہ اٹھایا جو تم سے پہلے تھے اور تم بحثوں میں پڑے جس طرح وہ بحثوں میں پڑے تھے

كَمَا، مرکب ہے، كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)

اِسۡتَمۡتَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَمۡتَعَ يَسۡتَمۡتِعُ، مصدر اِسۡتِمۡتَاعٌ، فائدہ اٹھانا، نفع اٹھانا (اس نے فائدہ اٹھایا) الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

مِنۡ قَبۡلِكُمۡ (مِنۡ ۔ قَبۡلِ ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے) بِخَلَاقِهِمۡ (بِ ۔ خَلَاقِ ۔ هِمۡ) بِ، حرف جار، سے، خَلَاقِ، مجرور، مضاف، حصہ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے حصہ سے)

وَخُضۡتُمۡ ۔ وَ، حرف عطف، اور، خُضۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر خَاضَ يَخُوۡضُ، مصدر خَوۡضٌ، فضول باتیں کرنا، بحث میں پڑنا (اور تم بحثوں میں پڑے)

كَالَّذِيۡ (كَ ۔ الَّذِيۡ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، الَّذِيۡ، اسم موصول واحد مذکر، جس (جس طرح)

خَاضُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَاضَ يَخُوۡضُ، مصدر خَوۡضٌ، فضول باتیں کرنا، بحث میں پڑنا (وہ بحثوں میں پڑے تھے)

اُولٰٓئِكَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فِي الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ ۚ	اور یہی لوگ ہیں کہ ان کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)

حَبِطَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَبِطَ يَحۡبَطُ، مصدر حَبۡطٌ، ضائع ہونا (ضائع ہو گیا)

اَعۡمَالُهُمۡ (اَعۡمَالُ ۔ هُمۡ) اَعۡمَالُ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اعمال) فِي الدُّنۡيَا ۔ فِيۡ، حرف جار، میں، اَلدُّنۡيَا، مجرور، دنیا (دنیا میں)

وَالۡاٰخِرَةِ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاٰخِرَةِ، آخرت (اور آخرت)

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۞	اور وہی لوگ ہی خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ ہیں) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، ہی)
الْخٰسِرُوْنَ۔ خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خسارہ اٹھانے والے) واحد، اَلْخَاسِرُ۔

اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۬	کیا ان کے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جو ان سے پہلے ہوئے قوم نوح اور عاد اور ثمود

اَلَمْ يَاْتِهِمْ (اَ۔ لَمْ يَاْتِ۔ هِمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ يَاْتِ، اصل میں "يَاْتِيْ" تھا، لَمْ، کی وجہ سے "یْ" محذوف ہے۔ فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، نہیں آئی،
هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (کیا ان کے پاس نہیں آئی)
نَبَاُ (خبر، اطلاع) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جو)
مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے) قَوْمِ نُوْحٍ۔ قَوْمِ، مضاف، قوم، نُوْحٍ، مضاف الیہ، حضرت نوح کی، (حضرت نوح کی قوم، قوم نوح) وَّ، حرف عطف (اور) عَادٍ (عاد)
وَّ ثَمُوْدَ۔ وَ، حرف عطف، اور، ثَمُوْدَ، حضرت صالح کی قوم کا نام، ثمود (اور ثمود)

وَ قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَ الْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ	اور قوم ابراہیم اور مدین والوں اور الٹی ہوئی بستیوں کی

وَّ، حرف عطف (اور) قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ۔ قَوْمِ، مضاف، قوم، اِبْرٰهِيْمَ، مضاف الیہ (حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم، قوم ابراہیم) وَّ، حرف عطف (اور)
اَصْحٰبِ مَدْيَنَ۔ اَصْحٰبِ، مضاف، والے، مَدْيَنَ، مضاف الیہ، مدین (مدین والے)
وَ، حرف عطف (اور) الْمُؤْتَفِكٰتِ۔ اِيْتِفَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مونث (الٹی ہوئی بستیاں، حضرت لوط

کی قوم کی بستیاں)واحد،اَلْمُؤْتَفِكَتَ۔

اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل کے ساتھ آئے۔

اَتَتْهُمْ (اَتَتْ۔ هُمْ) اَتَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آیا،
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس آیا)
رُسُلُهُمْ (رُسُلُ۔ هُمْ) رُسُلُ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رسول) بِالْبَيِّنٰتِ (بِ۔ اَلْبَيِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَيِّنٰتِ، مجرور، واضح دلائل واحد، بَيِّنَةٌ (واضح دلائل کے ساتھ)

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝	پس اللہ نہیں ہے کہ ان پر ظلم کرتا اور لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پس، مَا، نافیہ، نہیں (پس نہیں)
كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے) اللّٰهُ (اللہ)
لِيَظْلِمَهُمْ (لِ۔ يَظْلِمَ۔ هُمْ) لِ، لام تعلیل، کہ، يَظْلِمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا، وہ ظلم کرتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان پر (کہ وہ ان پر ظلم کرتا)
وَلٰكِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، لیکن (اور لیکن) كَانُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ،
هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں پر)
يَظْلِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (وہ ظلم کرتے)

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ	اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں ان کے بعض بعض کے دوست ہیں۔

وقف لازم

وَالْمُؤْمِنُوْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْمُؤْمِنُوْنَ۔اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے مرد، واحد، اَلْمُؤْمِنُ(اور ایمان والے مرد)وَالْمُؤْمِنٰتُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْمُؤْمِنٰتُ۔اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مونث، ایمان والی عورتیں، مومنات، واحد، اَلْمُؤْمِنَةُ(اور ایمان والی عورتیں)

بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔هُمْ)بَعْضُ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے(ان کے بعض) اَوْلِيَآءُ(ساتھی، مددگار، دوست)واحد، وَلِيٌّ، بَعْضٍ(بعض کے)

يَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں

يَأْمُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا(وہ حکم دیتے ہیں)

بِالْمَعْرُوْفِ (بِ۔اَلْمَعْرُوْفِ)بِ، حرف جار، کا، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، نیکی، دستور، اچھی چیز اور پسندیدہ چیز کو "اَلْمَعْرُوْفِ" کہتے ہیں(نیکی کا)وَ، حرف عطف(اور)

يَنْهَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْىٌ، منع کرنا، روکنا(وہ منع کرتے ہیں)

عَنِ الْمُنْكَرِ۔عَنْ، حرف جار، سے، اَلْمُنْكَرِ، مجرور، برائی، اَلْمَعْرُوْفِ، کی ضد، خلاف شرع بات کو "اَلْمُنْكَرِ" کہا جاتا ہے(برائی سے)

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور وہ نماز قائم کرتے ہیں اور وہ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف(اور)يُقِيْمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا(وہ قائم کرتے ہیں) الصَّلٰوةَ(نماز کو) وَ، حرف عطف(اور)يُؤْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِىْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا(وہ ادا کرتے ہیں) الزَّكٰوةَ (زکوٰۃ کو)وَ، حرف عطف(اور)

يُطِيْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تابعداری کرنا(وہ اطاعت کرتے ہیں) اَللّٰهَ(اللہ)وَ، حرف عطف(اور)رَسُوْلَهٗ (رَسُوْلَ۔هٗ)رَسُوْلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ،

ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول کی)

اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ	یہی لوگ ہیں کہ عنقریب اللہ ان پر رحم کرے گا۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)

سَيَرْحَمُهُمُ (سَ۔ يَرْحَمُ۔ هُمْ) سَ، عنقریب، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے،

يَرْحَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَحِمَ يَرْحَمُ، مصدر رَحْمٌ، رحم کرنا، وہ رحم کرے گا،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (عنقریب وہ ان پر رحم کرے گا) اللّٰهُ (اللہ)

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝	بے شک اللہ نہایت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

عَزِيْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ، نہایت غالب (زبردست)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں سے اللہ نے جنتوں کا وعدہ کیا ہے ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ۔ وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر، وَعْدٌ، وعدہ کرنا، وعدہ کیا ہے،

اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے وعدہ کیا ہے) اَلْمُؤْمِنِيْنَ۔ اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان رکھنے والے،

(ایمان والے مردوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ، وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمُؤْمِنٰتِ، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، ایمان رکھنے والیاں (ایمان والی عورتیں) واحد اَلْمُؤْمِنَةُ

جَنّٰتٍ (جنتوں، باغات) واحد، جَنَّةٌ، تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر

جِرْيَانٌ، بہنا (بہتی ہے) مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے

هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے(ان کے نیچے سے)اَلْاَنْهٰرُ(نہریں)واحد، نَهْرٌ،
خٰلِدِيْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہمیشہ رہنے والے، واحد، خَالِدٌ،
فِيْهَا(فِيْ۔ هَا)فِيْ، حرف جار، میں، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان میں)

وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ	اور ستھرے محلات کا(جو)ہمیشگی کی جنتوں میں ہیں۔

وَمَسٰكِنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَسٰكِنَ، ظرف مکان، مکانوں، رہنے اور ٹھہرنے کی جگہیں، محلات،
واحد، مَسْكَنٌ۔ طَيِّبَةً۔ طِيْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مونث(پاک اچھے، ستھرے، پاکیزہ)
فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۔ فِيْ، حرف جار، میں، جَنّٰتِ، مجرور، مضاف، جنتوں، باغات، واحد، جَنَّةٌ،
عَدْنٍ، مضاف الیہ، ثبات، ہمیشگی، ہمیشہ رہنے والے (ہمیشگی کی جنتوں میں)

وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ	اور اللہ کی طرف سے رضامندی سب سے بڑی(نعمت)ہو گی۔

وَ، حرف عطف(اور) رِضْوَانٌ۔ رَضِيَ يَرْضٰى، کا مصدر ہے، راضی ہونا، خوشنودی، رضامندی،
رِضْوَانٌ، کا لفظ رضائے الٰہی کیلئے مخصوص ہے، مِّنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰى، کی طرف سے، اَللّٰهِ،
مجرور، اللہ، (اللہ کی طرف سے)اَكْبَرُ۔ كِبْرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے بڑی)

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾	یہ ہی بڑی کامیابی ہے۔

ع ۱۵

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، ہی)
الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ، مرکب توصیفی، اَلْفَوْزُ، موصوف، اسم فعل و مصدر، فتح، کامیابی، کامیاب ہونا،
اَلْعَظِيْمُ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑی (بڑی کامیابی)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ	اے نبی کافروں اور منافقوں سے جہاد کریں اور ان پر سختی کریں۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ(يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلنَّبِيُّ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی پر "ال" داخل ہو تو مذکر کیلئے "يَا" کے

ساتھ "اَيُّهَا" لگاتے ہیں، اَلنَّبِيُّ، منادٰی، نبی (اے نبی) جَاهِدِ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا، (آپ جہاد کریں) اَلْكُفَّارَ، جمع مکسر، كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں) واحد، اَلْكَافِرُ، وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمُنٰفِقِيْنَ۔نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نفاق کرنے والے، منافقوں) واحد، اَلْمُنَافِقُ، وَ، حرف عطف (اور) اُغْلُظْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَلَظَ يَغْلِظُ، مصدر غِلْظٌ وَّغِلظَةٌ، سختی کرنا (آپ سختی کریں) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَاْوٰىهُمْ (مَاْوٰی۔هُمْ) مَاْوٰی، مصدر رہے، اسم ظرف، مضاف، ٹھکانہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا ٹھکانہ) جَهَنَّمُ (جہنم)

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝	اور وہ لوٹنے کی بری جگہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) بِئْسَ فعل ذم جامد، ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور امر نہیں آتا (وہ برا ہے) اَلْمَصِيْرُ، مصدر، اسم ظرف مکان، لوٹنا، واپس جانے کی جگہ (لوٹنے کی جگہ)

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ	وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے نہیں کہا۔

يَحْلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَلَفَ يَحْلِفُ، مصدر حَلْفٌ، حلف اٹھانا، قسم کھانا (وہ قسمیں کھاتے ہیں) بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

مَا قَالُوْا، فعل ماضی منفی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے نہیں کہا)

وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ	حالانکہ بلاشبہ یقیناً انہوں نے کفر کا کلمہ کہا اور اپنے اسلام لانے کے بعد انہوں نے کفر کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا جو وہ حاصل نہیں کر سکے۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) لَقَدۡ (لَ۔قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

كَلِمَةَ الۡكُفۡرِ۔ كَلِمَةَ، مضاف، کلمہ، بات، اَلۡكُفۡرِ، مضاف الیہ، کفر (کفر کا کلمہ، کفر کی بات)

وَ، حرف عطف (اور) كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ مصدر كُفۡرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

بَعۡدَ اِسۡلَامِهِمۡ (بَعۡدَ۔اِسۡلَامِ۔هِمۡ) بَعۡدَ، مضاف، بعد، اِسۡلَامِ، مضاف الیہ، مضاف، مصدر، اسلام لانا، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے اسلام لانے کے بعد) وَ، حرف عطف (اور)

هَمُّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَمَّ يَهُمُّ، مصدر هَمٌّ، قصد کرنا، ارادہ کرنا (انہوں نے قصد کیا)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کا جو)

لَمۡ يَنَالُوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب نَالَ يَنَالُ، مصدر نَيۡلٌ، پانا، حاصل کرنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ حاصل نہیں کر سکے)

وَمَا نَقَمُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ اَغۡنٰهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ	اور انہوں نے انتقام نہیں لیا مگر یہ کہ ان کو اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے غنی کر دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) نَقَمُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَقَمَ يَنۡقِمُ، مصدر نَقۡمٌ، انتقام لینا سزا دینا (انہوں نے انتقام لیا) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) اَنۡ، مصدریہ (یہ کہ)

اَغۡنٰهُمۡ (اَغۡنٰى۔هُمۡ) اَغۡنٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَغۡنٰى يُغۡنِيۡ، مصدر اِغۡنَآءٌ، غنی کرنا، مالدار کرنا، غنی کر دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ان کو غنی کر دیا) اَللّٰهُ (اللہ) وَ، حرف عطف (اور)

رَسُوۡلُهٗ (رَسُوۡلُ۔هٗ) رَسُوۡلُ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول نے) مِنۡ فَضۡلِهٖ (مِنۡ۔فَضۡلِ۔هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، فَضۡلِ، مجرور، مضاف، فضل، هٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)

فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ	پھر اگر وہ توبہ کر لیں وہ ان کیلئے بہتر ہو گا۔

فَاِنْ (فَ ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

يَّتُوْبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا (وہ توبہ کر لیں)

يَكُ، اصل میں "يَكُوْنَ" تھا، مجزوم ہونے کی حالت کی وجہ سے "يَكُنْ" ہوا، تخفیف کی بنا پر نون کو حذف کر دیا گیا تو "يَكُ" بنا، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گا)

خَيْرًا (بہتر، بھلائی) جو چیز سب کو پسند ہو۔

لَّهُمْ (لَ ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لئے)

وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ	اور اگر وہ منہ پھیر لیں اللہ انہیں دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب کی سزا دے گا۔

وَاِنْ ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

يَّتَوَلَّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ موڑنا، منہ پھیرنا (وہ منہ پھر لیں)

يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ (يُعَذِّبْ ۔هُمْ ۔اَللّٰهُ) يُعَذِّبْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا، سزا دینا، سزا دے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ انہیں سزا دے گا) عَذَابًا اَلِيْمًا ۔عَذَابًا، موصوف، عذاب، اَلِيْمًا، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب) فِى الدُّنْيَا (فِىْ ۔اَلدُّنْيَا) فِىْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْيَا، مجرور، دنیا، (دنیا میں) وَالْاٰخِرَةِ ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْاٰخِرَةِ، آخرت (اور آخرت)

وَمَا لَهُمْ فِى الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝	اور زمین میں ان کا نہ کوئی دوست اور نہ مددگار ہو گا۔

وَمَالَهُمْ (وَ ۔مَا ۔لَ ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ، لَ، حرف جار، کا، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اور نہ ان کا) فِى الْاَرْضِ (فِىْ ۔اَلْاَرْضِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مِنۡ وَّلِیٍّ۔ مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، وَّلِیٍّ، مجرور (کوئی دوست)

وَّلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ) نَصِیۡرٍ۔ نَصۡرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، مددگار (بچانے والا)

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنۡ اٰتٰنَا مِنۡ فَضۡلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ۝	اور ان میں سے بعض وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا البتہ اگر اس نے اپنے فضل سے ہمیں دیا یقیناً ہم ضرور صدقہ کریں گے اور یقیناً ہم ضرور نیکوکاروں میں سے ہو جائیں گے۔

وَمِنۡهُمۡ (وَ۔ مِنۡ۔ هُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، مِنۡ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، (اور ان میں سے بعض) مَّنۡ، اسم موصول (وہ جنہوں نے)

عٰهَدَ اللّٰهَ۔ عٰهَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَاهَدَ يُعَاهِدُ، مصدر مُعَاهَدَةٌ، معاہدہ کرنا، عہد کرنا، عہد کیا، اَللّٰهَ، اللہ سے (اللہ سے عہد کیا) لَئِنۡ (لَ۔ اِنۡ) لَ، لام تاکید، البتہ، یقیناً، اِنۡ، شرطیہ، اگر (البتہ اگر)

اٰتٰنَا (اٰتٰی۔ نَا) اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی يُؤۡتِيۡ، مصدر اِيۡتَآءٌ، دینا، اس نے دیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اس نے ہمیں دیا) مِنۡ فَضۡلِهٖ (مِنۡ۔ فَضۡلِ۔ هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، فَضۡلِ، مجرور، مضاف، فضل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)

لَنَصَّدَّقَنَّ (لَ۔ نَصَّدَّقَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، البتہ، نَصَّدَّقَنَّ، اصل میں "نَتَصَدَّقَنَّ" تھا، تا اور صاد قریب المخرج ہیں، اس لیے ایک دوسرے میں ادغام ہوا، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ تَصَدَّقَ يَتَصَدَّقُ مصدر تَصَدُّقٌ، خیرات کرنا، صدقہ دینا، ضرور ہم صدقہ دیں گے (یقیناً ضرور ہم صدقہ دیں گے)

وَلَنَكُوۡنَنَّ (وَ۔ لَ۔ نَكُوۡنَنَّ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، یقیناً، البتہ، نَكُوۡنَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، ضرور ہم ہو جائیں گے (اور یقیناً ضرور ہم ہو جائیں گے)

مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِيۡنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، صلاح کرنے والے، نیکوکاروں، واحد، اَلصَّالِحُ (نیکوکاروں میں سے)

فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ بَخِلُوۡا بِهٖ وَ تَوَلَّوۡا وَّ هُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۷۶﴾	پھر جب اس نے انہیں اپنے فضل سے دیا تو انہوں نے اس میں بخل کیا اور وہ منہ پھیر گئے اس حال میں کہ وہ روگردانی کرنے والے تھے۔

فَلَمَّاۤ (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، ظرف زمان، جب (پھر جب)

اٰتٰىهُمۡ (اٰتٰى۔هُمۡ) اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤۡتِىۡ، مصدر اِيۡتَآءٌ، دینا، اس نے دیا،

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں دیا)

مِّنۡ فَضۡلِهٖ (مِنۡ۔فَضۡلِ۔هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، فَضۡلِ، مجرور، مضاف، فضل،

هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)

بَخِلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَخِلَ يَبۡخَلُ، مصدر بُخۡلٌ، بخل کرنا (انہوں نے بخل کیا)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار بمعنی، فِىۡ، میں، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَ، حرف عطف (اور) تَوَلَّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّىۡ، منہ پھیرنا (وہ منہ پھیر گئے)

وَّهُمۡ۔وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، اور، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

مُّعۡرِضُوۡنَ۔اِعۡرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (روگردانی کرنے والے، منہ پھیرنے والے، اعراض کرنے والے)

فَاَعۡقَبَهُمۡ نِفَاقًا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ اِلٰى يَوۡمِ يَلۡقَوۡنَهٗ	تو اس نے انہیں ان کے دلوں میں نفاق کی اس دن تک سزا دی (جب) وہ اس سے ملیں گے۔

فَاَعۡقَبَهُمۡ (فَ۔اَعۡقَبَ۔هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، اَعۡقَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعۡقَبَ يُعۡقِبُ، مصدر اِعۡقَابٌ، سزا دینا، اس نے سزا دی، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو اس نے انہیں سزا دی)

نِفَاقًا، مصدر ہے، نفاق (منافقانہ) فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ (فِىۡ۔قُلُوۡبِ۔هِمۡ) فِىۡ، حرف جار، میں، قُلُوۡبِ، مجرور،

مضاف، دلوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں میں)

اِلٰی یَوْمِ۔ اِلٰی، حرف جار، تک، یَوْمِ، مجرور، اس دن (اس دن تک)

یَلْقَوْنَهٗ (یَلْقَوْنَ۔ هٗ) یَلْقَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَقِیَ یَلْقٰی، مصدر لِقَآءٌ وَّ لَقْیٌ، پانا، ملنا، وہ ملیں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (وہ اس سے ملیں گے)

بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا کَانُوْا یَکْذِبُوْنَ ۝	اس وجہ سے جو انہوں نے اللہ سے خلاف ورزی کی (اس میں) جو انہوں نے اس سے وعدہ کیا تھا اور اس وجہ سے جو وہ جھوٹ بولتے تھے

بِمَآ (بِ۔ مَآ) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَآ، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

اَخْلَفُوا اللّٰهَ۔ اَخْلَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَخْلَفَ یُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافٌ، وعدہ خلافی کرنا، خلاف ورزی کرنا، انہوں نے خلاف ورزی کی، اَللّٰهَ، اللہ سے (انہوں نے اللہ سے خلاف ورزی کی)

مَا، اسم موصول (جو) وَعَدُوْهُ (وَعَدُوْا۔ هُ) وَعَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، وعدہ کرنا، انہوں نے وعدہ کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے، ضمیر کا مرجع "اَللّٰهَ" ہے (انہوں نے اس سے وعدہ کیا) وَبِمَا (وَ۔ بِ۔ مَا) وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار، کی وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، (اور اس وجہ سے جو) کَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَکْذِبُوْنَ، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَبَ یَکْذِبُ، مصدر کِذْبٌ، جھوٹ بولنا (وہ جھوٹ بولتے)

اَلَمْ یَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝	کیا انہیں معلوم نہیں ہوا کہ بے شک اللہ ان کا بھید اور ان کی سرگوشی جانتا ہے اور بے شک اللہ غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔

اَلَمْ یَعْلَمُوْٓا۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ یَعْلَمُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ،

مصدر عِلْمٌ، جاننا، معلوم ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (انہیں معلوم نہیں ہوا)

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ جانتا ہے)

سِرَّهُمْ (سِرَّ۔ هُمْ) سِرَّ، مضاف، راز، بھید، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا بھید)

وَ، حرف عطف (اور) نَجْوٰىهُمْ (نَجْوٰى۔ هُمْ) نَجْوٰى، مضاف، اسم اور مصدر، سرگوشی، سرگوشی کرنا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی سرگوشی) وَاَنَّ اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (اور بے شک اللہ) عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔ عَلَّامُ، مضاف، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، خوب جاننے والا، اَلْغُيُوْبِ، مضاف الیہ، غیبوں، غیب کی باتوں کا، واحد، اَلْغَيْبُ، جو انسان کی حس اور عقل کی رسائی سے بالاتر ہوں (غیب کی باتوں کو خوب جاننے والا)

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ	وہ لوگ جو مومنوں میں سے خوشی سے خیرات کرنے والے صاحب استطاعت لوگوں کی خیرات میں طعن کرتے ہیں اور ان لوگوں (معمولی خیرات دینے والوں) پر جو اپنی محنت مزدوری کے سوا کچھ نہیں پاتے تو وہ ان سے مذاق کرتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَلْمِزُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَمَزَ يَلْمِزُ، مصدر لَمْزٌ، الزام لگانا، طعن کرنا، عیب جوئی کرنا (وہ طعن کرتے ہیں) اَلْمُطَّوِّعِيْنَ، تَطَوُّعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خوشی سے خیرات کرنے والے، تَطَوُّعٌ، اپنے اندر استطاعت کا مفہوم رکھتا ہے، اس لیے ترجمہ ہوا (خوشی سے خیرات کرنے والے صاحب استطاعت لوگ) واحد، اَلْمُطَّوِّعُ، مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (مِنْ۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں (مومنوں میں سے)

فِي الصَّدَقٰتِ (فِيْ۔اَلصَّدَقٰتِ)فِيْ، حرف جار، میں، اَلصَّدَقٰتِ، مجرور، صدقات، خیرات (خیرات میں)

وَالَّذِيْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں پر جو (اور ان لوگوں پر جو)

لَا يَجِدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا (وہ نہیں پاتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) جُهْدَ هُمْ ۔ جُهْدَ، مضاف، محنت، مزدوری، سخت مشقت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی محنت مزدوری کے)

فَيَسْخَرُوْنَ (فَ۔يَسْخَرُوْنَ)فَ، حرف عطف، تو، يَسْخَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَخِرَ يَسْخَرُ، مصدر سَخْرٌ، تمسخر اڑانا، مذاق اڑانا، وہ مذاق کرتے ہیں (تو وہ مذاق کرتے ہیں)

مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ	اللہ نے ان سے مذاق کیا ہے۔

سَخِرَ اللّٰهُ۔سَخِرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخِرَ يَسْخَرُ، مصدر سَخْرٌ، تمسخر اڑانا، مذاق کرنا، تمسخر کرنا (اس نے مذاق کیا ہے)اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے مذاق کیا ہے)

مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝	اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

وَلَهُمْ (وَ۔لَ۔هُمْ)وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ	آپ ان کیلئے بخشش مانگیں یا آپ ان کیلئے بخشش نہ مانگیں (برابر ہے)

اِسْتَغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، استغفار کرنا، بخشش مانگنا (آپ

بخشش مانگیے) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)
اَوْ، حرف عطف (یا) لَاتَسْتَغْفِرْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، استغفار کرنا، بخشش مانگنا (آپ بخشش نہ مانگیں) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ	اگر آپ اُن کیلئے ستر مرتبہ بخشش مانگیں تو اللہ ان کو ہر گز نہیں بخشے گا۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) تَسْتَغْفِرْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، استغفار کرنا، بخشش مانگنا (آپ بخشش مانگیں) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) سَبْعِيْنَ مَرَّةً۔ سَبْعِيْنَ، اسم عدد، ستر، مَرَّةً، واحد، بار، دفعہ، مرتبہ، جمع، مَرَّاتٌ، (ستر مرتبہ) فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ (فَ۔ لَنْ يَّغْفِرَ۔ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، تو، لَنْ يَّغْفِرَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، معاف کرنا، بخشنا، ہر گز نہیں بخشے گا، اَللّٰهُ، اللہ (تو اللہ ہر گز نہیں بخشے گا) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بِاَنَّهُمْ (بِ۔ اَنَّ۔ هُمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سب نے (اس وجہ سے کہ بے شک ان سب نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (انہوں نے انکار کیا)
بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا) وَ، حرف عطف، (اور)
رَسُوْلِهٖ (رَسُوْلِ، هٖ) رَسُوْلِ، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول)

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝	اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

لَا يَهْدِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت نہیں دیتا ہے) الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ۔ اَلْقَوْمَ، موصوف، قوم، لوگوں، اَلْفٰسِقِيْنَ، مجرور، فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، واحد، اَلْفَاسِقُ (فاسق لوگوں، نافرمان لوگوں)

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	پیچھے رہ جانے والے لوگ اللہ کے رسول کے پیچھے (جانے کے) بعد اپنے بیٹھے رہنے پر خوش ہوئے۔

فَرِحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَرِحَ يَفْرَحُ، مصدر فَرْحٌ، خوش ہونا (وہ خوش ہوا)

الْمُخَلَّفُوْنَ۔ تَخْلِيْفٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، پیچھے رہ جانے والے لوگ (پیچھے چھوڑے ہوئے لوگ) بِمَقْعَدِهِمْ (بِ۔ مَقْعَدِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، پر، مَقْعَدِ، مجرور، مضاف، ظرف مکان، قُعُوْدٌ، مصدر سے، بیٹھنے کی جگہ، یعنی گھروں میں بیٹھے رہنے پر، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے بیٹھے رہنے پر) خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ خِلٰفَ، مصدر، مضاف، خلاف، پیچھے (جانے کے بعد)، رَسُوْلِ، مضاف الیہ مضاف، رسول، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے رسول کے پیچھے (جانے کے بعد))

وَ كَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ؕ	اور انہوں نے ناپسند کیا کہ وہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور انہوں نے کہا کہ تم گرمی میں مت نکلو۔

وَ، حرف عطف (اور) كَرِهُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَرِهَ يَكْرَهُ، مصدر كَرْهٌ، ناپسند کرنا (انہوں نے ناپسند کیا) اَنْ، مصدریہ (کہ) يُّجَاهِدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا (وہ جہاد کریں) بِاَمْوَالِهِمْ (بِ۔ اَمْوَالِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، سے، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں

واحد، مَالٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مالوں سے)

وَاَنۡفُسِهِمۡ (وَ۔اَنۡفُسِ۔هِمۡ) وَ، حرف عطف، اور، اَنۡفُسِ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفۡسٍ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اور اپنی جانوں)

فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، سَبِیۡلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی راہ میں)

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

لَا تَنۡفِرُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر نَفَرَ یَنۡفِرُ، مصدر نُفُوۡرٌ، نکلنا (تم مت نکلو)

فِی الۡحَرِّ (فِیۡ۔اَلۡحَرِّ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡحَرِّ، مجرور، گرمی، جمع، حُرُوۡرٌ (گرمی میں)

قُلۡ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا	آپ کہہ دیجئے کہ جہنم کی آگ حرارت میں زیادہ شدید ہے۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

نَارُ جَهَنَّمَ۔ نَارُ، مضاف، آگ، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم (جہنم کی آگ)

اَشَدُّ۔ شَدٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ شدید) حَرًّا (گرمی، حرارت میں)

لَوۡ کَانُوۡا یَفۡقَهُوۡنَ ﴿۸۱﴾	کاش وہ سمجھتے ہوتے۔

لَوۡ، تمنائی (کاش) کَانُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے) یَفۡقَهُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَقِهَ یَفۡقَهُ، مصدر فَقَهٌ فِقۡهٌ، سمجھنا (وہ سمجھتے)

فَلۡیَضۡحَکُوۡا قَلِیۡلًا وَّ لۡیَبۡکُوۡا کَثِیۡرًا	پس چاہیے کہ وہ بہت کم ہنسیں اور چاہیے کہ وہ بہت زیادہ روئیں۔

فَلۡیَضۡحَکُوۡا (فَ۔لۡ۔یَضۡحَکُوۡا) فَ، حرف عطف، پس، لۡ، لام امر، چاہیے کہ، یَضۡحَکُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب ضَحِكَ یَضۡحَكُ، مصدر ضَحۡكٌ، ہنسنا، وہ ہنسیں (پس چاہیے کہ وہ ہنسیں)

قَلِیۡلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا، بہت کم) وَّلۡیَبۡکُوۡا (وَّ، لۡ، یَبۡکُوۡا) وَّ، حرف عطف، اور،

لۡ،لام امر، چاہیے کہ ،یَبۡکُوۡا،فعل مضارع جمع مذکر غائب بَکٰی یَبۡکِیۡ،مصدر بَکَآءٌ ،رونا،وہ روئیں(اور چاہیے کہ وہ روئیں)کَثِیۡرًا۔ کَثۡرَۃٌ ،سے صفت مشبہ،بہت زیادہ،بکثرت(کثرت سے)

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۸۲﴾	اس کے بدلہ میں جو وہ کمائی کرتے تھے۔

جَزَآءً ،مصدر ہے،جزا،سزا(بدلہ)بِمَا(بِ۔مَا)بِ،حرف جار،کا،مَا،مجرور،اسم موصول،جو(اس کا جو)

کَانُوۡا،فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ ،مصدر کَوۡنًا،ہونا(وہ تھے)

یَکۡسِبُوۡنَ ،فعل مضارع جمع مذکر غائب کَسَبَ یَکۡسِبُ،مصدر کَسۡبٌ،کمائی کرنا(وہ کمائی کرتے)

فَاِنۡ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآٮِٕفَةٍ مِّنۡهُمۡ فَاسۡتَاۡذَنُوۡكَ لِلۡخُرُوۡجِ	پس اگر اللہ آپ کو ان(منافقوں)میں سے کسی گروہ کی طرف واپس لے آئے پھر وہ آپ سے(جہاد کیلئے)نکلنے کی اجازت مانگیں

فَاِنۡ(فَ۔اِنۡ)فَ،حرف عطف،پس،اِنۡ،شرطیہ،اگر(پس اگر)

رَّجَعَكَ اللّٰهُ(رَجَعَ۔كَ۔اَللّٰهُ)رَجَعَ،فعل ماضی واحد مذکر غائب رَجَعَ یَرۡجِعُ،مصدر رَجۡعٌ،لوٹانا،واپس لانا،واپس لے آئے،كَ،ضمیر واحد مذکر حاضر،آپ کو،اَللّٰهُ،اللہ(اللہ آپ کو واپس لے آئے)

اِلٰى طَآٮِٕفَةٍ۔اِلٰى،حرف جار،کی طرف،طَآٮِٕفَةٍ،مجرور،کسی گروہ،جماعت(کسی گروہ)

مِّنۡهُمۡ(مِنۡ۔هُمۡ)مِنۡ،حرف جار،سے،هُمۡ،مجرور،ضمیر جمع مذکر غائب،ان((ان میں سے)منافقین کے کسی گروہ کی طرف)فَاسۡتَاۡذَنُوۡكَ(فَ۔اِسۡتَاۡذَنُوۡا۔كَ)فَ،حرف عطف،پھر،اِسۡتَاۡذَنُوۡا،فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسۡتَاۡذَنَ یَسۡتَاۡذِنُ ،مصدر اِسۡتِیۡذَانٌ،اجازت مانگنا،وہ اجازت مانگیں،كَ،ضمیر واحد مذکر حاضر آپ سے(وہ آپ سے اجازت مانگیں)لِلۡخُرُوۡجِ(لِ۔اَلۡخُرُوۡجِ)لِ،حرف جار،کی،اَلۡخُرُوۡجِ،مجرور، مصدر،نکلنا(نکلنے کی)یعنی جہاد کیلئے نکلنے کی،

فَقُلْ لَّنۡ تَخۡرُجُوۡا مَعِىَ اَبَدًا وَّلَنۡ تُقَاتِلُوۡا مَعِىَ عَدُوًّا‌ؕ	تو آپ کہہ دیجئے تم ہر گز میرے ساتھ کبھی بھی نہیں نکلو گے اور تم میرے ساتھ(مل کر)دشمن سے ہر گز جنگ نہیں کرو گے۔

فَقُلْ(فَ۔ قُلْ)فَ، حرف عطف، تو، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، آپ کہہ دیجئے(تو آپ کہہ دیجئے)لَّنْ تَخْرُجُوْا، فعل مضارع منفی موکد بلن جمع مذکر حاضر خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجٌ، نکلنا(تم ہر گز نہیں نکلو گے)مَعِیَ(مَعِ۔ یَ)مَعِ، مضاف، ساتھ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے(میرے ساتھ) اَبَدًا، زمانہ مستقبل غیر محدود(ہمیشہ، کبھی بھی)وَّ، حرف عطف(اور) لَنْ تُقَاتِلُوْا، فعل مضارع منفی موکد بلن جمع مذکر حاضر قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا(تم ہر گز جنگ نہیں کرو گے) مَعِیَ(مَعِ۔ یَ)مَعِ، مضاف، ساتھ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے(میرے ساتھ) عَدُوًّا(دشمن سے)

اِنَّكُمْ رَضِیْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِیْنَ ﴿۸۳﴾	بے شک تم پہلی مرتبہ بیٹھ رہنے پر راضی ہوئے تو تم پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

اِنَّكُمْ (اِنَّ۔ كُمْ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(بے شک تم) رَضِیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضًی وَّ رِضْوَانٌ، راضی ہونا(تم راضی ہوئے) بِالْقُعُوْدِ (بِ۔ اَلْقُعُوْدِ)بِ، حرف جار، پر، اَلْقُعُوْدِ، مجرور، مصدر، بیٹھ رہنا(بیٹھ رہنے پر) اَوَّلَ مَرَّةٍ۔ اَوَّلَ، پہلا، پہلی، مَرَّةٍ، مفرد، بار، دفعہ، مرتبہ، جمع، مَرَّاتٌ(پہلی مرتبہ) فَاقْعُدُوْا(فَ۔ اُقْعُدُوْا)فَ، حرف عطف، تو، اُقْعُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَعَدَ یَقْعُدُ، مصدر قُعُوْدٌ، بیٹھے رہنا(تم بیٹھے رہو)مَعَ الْخٰلِفِیْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْخٰلِفِیْنَ، مضاف الیہ، خَلْفٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پیچھے رہنے والے(پیچھے رہنے والوں کے ساتھ)

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمْ عَلٰی قَبْرِهٖ ؕ	ان میں سے کوئی مر جائے آپ کبھی بھی کسی ایک پر نماز (جنازہ)نہ پڑھیں اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوں۔

وَ، حرف عطف(اور)لَا تُصَلِّ، فعل نہی واحد مذکر حاضر صَلّٰی یُصَلِّی، مصدر صَلَاةٌ وَ تَصْلِیَةٌ، نماز پڑھنا

(آپ نماز (جنازہ) نہ پڑھیں) عَلٰٓی اَحَدٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَحَدٍ، مجرور، کسی ایک (کسی ایک پر)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

مَّاتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتٌ، مرنا (وہ مر جائے)

اَبَدًا، ہمیشہ، کبھی بھی، زمانہ مستقبل غیر محدود، وَّ، حرف عطف (اور)

لَا تَقُمْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامٌ، کھڑے ہونا (آپ کھڑے نہ ہوں)

عَلٰی قَبْرِهٖ (عَلٰی۔ قَبْرِ۔ هٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، قَبْرِ، مجرور، مضاف، قبر، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قبر پر)

اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ مَاتُوْا وَ هُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾	بے شک انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور وہ مر گئے اس حال میں کہ وہ نافرمان تھے

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سب نے (بے شک ان سب نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (انہوں نے کفر کیا)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

رَسُوْلِهٖ (رَسُوْلِ۔ هٖ) رَسُوْلِ، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے رسول) وَ، حرف عطف (اور) مَاتُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتٌ، مرنا (وہ مر گئے)

وَهُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

فٰسِقُوْنَ۔ فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، واحد، فَاسِقٌ، فاسق (نافرمان)

وَ لَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَ اَوْلَادُهُمْ ؕ	اور آپ کو ان کے مال اور ان کی اولاد بھلے نہ لگیں۔

وَلَا تُعْجِبْكَ (وَ۔ لَا تُعْجِبْ۔ كَ) وَ، حرف عطف، اور، لَا تُعْجِبْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَعْجَبَ يُعْجِبُ، مصدر اِعْجَابٌ، بھلا لگنا، تعجب میں ڈالنا، بھلے نہ لگیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (اور آپ کو

بھلے نہ لگیں) اَمۡوَالُهُمۡ (اَمۡوَالُ۔ هُمۡ) اَمۡوَالُ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے مال) وَ، حرف عطف (اور)

اَوۡلَادُهُمۡ (اَوۡلَادُ۔ هُمۡ) اَوۡلَادُ، مضاف، اولاد، واحد، وَلَدٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی اولاد)

اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّعَذِّبَهُمۡ بِهَا فِى الدُّنۡيَا وَ تَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۵۵﴾	در حقیقت اللہ چاہتا ہے کہ وہ ان کے ذریعے دنیا میں انہیں سزا دے اور ان جانیں نکلیں اس حال میں کہ وہ کافر ہوں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، در حقیقت (بے شک) يُرِيۡدُ اللّٰهُ۔ يُرِيۡدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، چاہتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا ہے) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

يُّعَذِّبَهُمۡ (يُعَذِّبَ۔ هُمۡ) يُعَذِّبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعۡذِيۡبٌ، عذاب دینا، سزا دینا، وہ سزا دے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں سزا دے)

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَمۡوَالُهُمۡ وَ اَوۡلَادُهُمۡ ہے (ان کے ذریعے) فِى الدُّنۡيَا۔ فِىۡ، حرف جار، میں، اَلدُّنۡيَا، مجرور، دنیا (دنیا میں)

وَ، حرف عطف (اور) تَزۡهَقَ، فعل مضارع واحد مونث غائب زَهَقَ يَزۡهَقُ، مصدر زُهُوۡقٌ، نکلنا (وہ نکلے)

اَنۡفُسُهُمۡ (اَنۡفُسُ۔ هُمۡ) اَنۡفُسُ، مضاف، جانیں، نفسوں، واحد، نَفۡسٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی جانیں) وَهُمۡ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ) كٰفِرُوۡنَ۔ كُفۡرٌ، مصدر سے کفر کرنے والے، کافروں، واحد، كَافِرٌ،

وَ اِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَ جَاهِدُوۡا مَعَ رَسُوۡلِهِ	اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ مل کر جہاد کرو

وَاِذَآ۔وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (اور جب)

اُنۡزِلَتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالٌ، نازل کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، (نازل کی جاتی ہے) سُوۡرَةٌ (کوئی سورت) اَنۡ، مصدر یہ (کہ)

اٰمِنُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانٌ، ایمان لانا (تم ایمان لاؤ)

بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

جَاهِدُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر جَاهَدَ یُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا (تم جہاد کرو)

مَعَ رَسُوۡلِهٖ (مَعَ۔رَسُوۡلِ۔هٖ) مَعَ، مضاف، ساتھ، رَسُوۡلِ، مضاف الیہ مضاف، رسول کے، هٖ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول کے ساتھ مل کر)

ان میں سے حیثیت والے آپ سے اجازت مانگتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ آپ ہمیں چھوڑ دیں (تاکہ) ہم بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ ہو جائیں۔	اسۡتَاۡذَنَكَ اُولُوا الطَّوۡلِ مِنۡهُمۡ وَ قَالُوۡا ذَرۡنَا نَكُنۡ مَّعَ الۡقٰعِدِيۡنَ ﴿۸۶﴾

اِسۡتَاۡذَنَكَ (اِسۡتَاۡذَنَ۔كَ) اِسۡتَاۡذَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَاۡذَنَ یَسۡتَاۡذِنُ، مصدر اِسۡتِیۡذَانٌ، اجازت مانگنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ اجازت مانگتا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے اجازت مانگتا ہے) اُولُوا الطَّوۡلِ۔اُولُوۡا، مضاف، والے، جمع ہے، اس کا واحد نہیں ہوتا، لیکن بعض "ذُو" کو اس کا واحد کہتے ہیں، اَلطَّوۡلِ، مصدر، مال، دولت، مقدار، گنجائش، حیثیت (حیثیت والے)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں) ذَرۡنَا (ذَرۡ۔نَا) ذَرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَذَرَ یَذِرُ، مصدر وَذۡرٌ، چھوڑ دینا، آپ چھوڑ دیں، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (آپ ہمیں چھوڑ دیں)

نَكُنْ، فعل مضارع جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(ہم ہو جائیں)

مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْقٰعِدِيْنَ، مضاف الیہ، قُعُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بیٹھ رہنے والے (بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ)

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَ طُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝	وہ اس پر راضی ہو گئے کہ وہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی پس وہ نہیں سمجھتے۔

رَضُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَضِيَ يَرْضٰى، مصدر رِضًى، راضی ہونا(وہ راضی ہو گئے)

بِاَنْ (بِ۔اَنْ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ، کہ (اس پر کہ)

يَّكُوْنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ ہو جائیں)

مَعَ الْخَوَالِفِ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْخَوَالِفِ، مضاف الیہ، پیچھے رہنے والیاں، واحد، خَالِفَةٌ، خیمہ کے پیچھے ستون کو کہتے ہیں، عورت سے کنایہ ہے کیونکہ وہ کوچ کرنے والوں میں پیچھے ہوتی ہیں (پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

طُبِعَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب طَبَعَ يَطْبَعُ، مصدر طَبْعٌ، مہر لگانا(مہر لگا دی گئی)

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ (عَلٰى۔قُلُوْبِ) عَلٰى، حرف جار، پر، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں پر)

فَهُمْ (فَ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس وہ)

لَا يَفْقَهُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب فَقِهَ يَفْقَهُ، مصدر فَقَهٌ، سمجھنا(وہ نہیں سمجھتے)

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ	لیکن رسول نے اور ان لوگوں نے جو اس کے ساتھ ایمان لائے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا۔

لٰکِنِ الرَّسُوْلُ۔ لٰکِنْ، کلمہ استدراک، لیکن، اَلرَّسُوْلُ، رسول (لیکن رسول) وَ، حرف عطف (اور)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

مَعَهٗ (مَعَ۔ ہٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

جٰهَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَاهَدَ یُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا (انہوں نے جہاد کیا)

بِاَمْوَالِهِمْ (بِ۔ اَمْوَالِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مالوں کے ساتھ)

وَاَنْفُسِهِمْ (وَ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَنْفُسِ، مضاف، نفسوں، جانوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اور اپنی جانوں)

وَ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۡ	اور یہی لوگ ہیں کہ ان کے لیے بھلائیاں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓىِٕكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

اَلْخَيْرَاتُ (بھلائیاں، اچھائیاں) واحد، اَلْخَيْرُ ۔

وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۸۸	اور یہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓىِٕكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ ہی)

اَلْمُفْلِحُوْنَ۔ اِفْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فلاح پانے والے، واحد، اَلْمُفْلِحُ،

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	اللہ نے ان کیلئے باغات تیار کیے ہیں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

اَعَدَّ اللّٰهُ۔ اَعَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعَدَّ یُعِدُّ، مصدر اِعْدَادٌ، تیار کرنا، تیار کیا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے،

(اللہ نے تیار کیا ہے) لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

جَنّٰتٍ (باغات، جنتیں) واحد، جَنَّةٍ، تَجۡرِیۡ، فعل مضارع واحد مونث غائب جَرٰی یَجۡرِیۡ، مصدر جِرۡیَانٌ، بہنا (بہتی ہے) مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ (مِنۡ۔ تَحۡتِ۔ هَا۔ الۡاَنۡهٰرُ) مِنۡ، حرف جار، سے، تَحۡتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "جَنّٰتٍ" ہے، اَلۡاَنۡهٰرُ، نہریں، واحد، نَهۡرٌ (ان کے نیچے سے نہریں)

خٰلِدِیۡنَ۔ خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

فِیۡهَا (فِیۡ۔ هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "جَنّٰتٍ" ہے۔ (ان میں)

ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ۝۸۹	یہی بڑی کامیابی ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر (یہی) الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ۔ اَلۡفَوۡزُ، موصوف، کامیابی، اَلۡعَظِیۡمُ، صفت، عَظۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑی (بڑی کامیابی)

وَجَآءَ الۡمُعَذِّرُوۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ لِیُؤۡذَنَ لَهُمۡ وَقَعَدَ الَّذِیۡنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ	اور دیہاتیوں میں سے عذر پیش کرنے والے آئے تاکہ ان کو اجازت دی جائے اور بیٹھ رہے وہ لوگ جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا۔

وَ، حرف عطف (اور) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا (وہ آیا)

الۡمُعَذِّرُوۡنَ۔ تَعۡذِیۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عذر پیش کرنے والے)

مِنَ الۡاَعۡرَابِ (مِنۡ۔ الۡاَعۡرَابِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡاَعۡرَابِ، مجرور، دیہاتیوں، بدو، صحرا نشین، (دیہاتیوں میں سے) لِیُؤۡذَنَ (لِ۔ یُؤۡذَنَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُؤۡذَنَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَذِنَ یَاۡذَنُ، مصدر اِذۡنٌ، اجازت دینا، اجازت دی جائے (تاکہ اجازت دی جائے)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ)لَ، حرف جار، کو،هُمۡ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان(ان کو)

وَ، حرف عطف(اور)قَعَدَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَعَدَ يَقۡعُدُ، مصدر قُعُوۡدٌ، بیٹھ رہنا(بیٹھ رہا)

الَّذِيۡنَ ، اسم موصول جمع مذکر(وہ لوگ جنہوں نے)

كَذَبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَبَ يَكۡذِبُ ، مصدر كِذۡبٌ، جھوٹ بولنا(انہوں نے جھوٹ بولا)

اللّٰهَ(اللہ سے) وَ، حرف عطف(اور)

رَسُوۡلَهٗ(رَسُوۡلَ۔ هٗ)رَسُوۡلَ، مضاف، رسول،هٗ، مضاف، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کے رسول)

سَيُصِيۡبُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝۹۰	ان میں سے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا عنقریب دردناک عذاب پہنچے گا۔

سَيُصِيۡبُ(سَ۔ يُصِيۡبُ)سَ ، عنقریب، مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کر دیتا ہے،

يُصِيۡبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچے گا(عنقریب پہنچے گا)

الَّذِيۡنَ ، اسم موصول جمع مذکر(ان لوگوں کو جنہوں نے)

كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا(انہوں نے کفر کیا)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ)مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان(ان میں سے)

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيۡمٌ، صفت، اَلَمٌ، سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک(دردناک عذاب)

لَيۡسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الۡمَرۡضٰى وَ لَا عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ مَا يُنۡفِقُوۡنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوۡا لِلّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ ؕ	ضعیفوں پر کوئی حرج نہیں ہے اور نہ مریضوں پر اور نہ ان لوگوں پر جو نہیں پاتے(کوئی چیز) جسے وہ خرچ کریں جب وہ اللہ اور اس کے رسول کیلئے خیر خواہی کریں۔

لَيۡسَ، فعل ناقص واحد مذکر غائب(نہیں ہے)اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا۔

عَلَى الضُّعَفَآءِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلضُّعَفَآءِ، مجرور، ضعیفوں، کمزوروں، واحد، ضَعِیْفٌ (ضعیفوں پر)

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ)

عَلَى الْمَرْضٰی۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْمَرْضٰی، مجرور، مریضوں، واحد، مَرِیْضٌ (مریضوں پر)

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ)

عَلَى الَّذِیْنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جو)

لَایَجِدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا (وہ نہیں پاتے)

مَا، اسم موصول (جو، جسے) یُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا، (وہ خرچ کریں) حَرَجٌ (کوئی حرج، تنگی، گناہ) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

نَصَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَصَحَ یَنْصَحُ، مصدر نَصْحٌ، خیر خواہ ہونا، خلوص رکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ خیر خواہی کریں، وہ خلوص رکھیں) لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

وَرَسُوْلِهٖ (وَ۔ رَسُوْلِ۔ ہٖ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلِ، مضاف، رسول، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے رسول)

مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ۭ	نیکی کرنے والوں پر (اعتراض کی) کوئی راہ نہیں ہے۔

مَا، نافیہ (نہیں ہے) عَلَى الْمُحْسِنِیْنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْمُحْسِنِیْنَ، مجرور، اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکی کرنے والے، احسان کرنے والے، واحد، اَلْمُحْسِنُ (نیکی کرنے والوں پر)

مِنْ سَبِیْلٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، سَبِیْلٍ، مجرور (کوئی راہ)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَّلَا عَلَى الَّذِيۡنَ اِذَا مَاۤ اَتَوۡكَ لِتَحۡمِلَهُمۡ قُلۡتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ اَحۡمِلُكُمۡ عَلَيۡهِ‌ ۖ	اور نہ ان لوگوں پر جو جب آپ کے پاس آئے تاکہ آپ ان کو سواری دیں آپ نے کہا میں (کوئی سواری) نہیں پاتا کہ میں جس پر تمہیں سوار کروں۔

وَّلَا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ)

عَلَى الَّذِيۡنَ(عَلٰی۔الَّذِيۡنَ)عَلٰی، حرف جار، پر، الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جو)اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) مَآ(زائدہ)

اَتَوۡكَ(اَتَوۡا۔كَ)اَتَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَتٰی يَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، وہ آئے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پاس آئے)لِتَحۡمِلَهُمۡ (لِ۔تَحۡمِلَ۔هُمۡ)لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَحۡمِلَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر حَمَلَ يَحۡمِلُ، مصدر حَمۡلٌ، اٹھانا، سواری دینا، آپ سواری دیں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (تاکہ آپ ان کو سواری دیں)

قُلۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ نے کہا)

لَاۤ اَجِدُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجۡدَانٌ، پانا (میں نہیں پاتا)

مَآ، اسم موصول (جس)اَحۡمِلُكُمۡ (اَحۡمِلُ۔كُمۡ) اَحۡمِلُ، فعل مضارع واحد متکلم حَمَلَ يَحۡمِلُ، مصدر حَمۡلٌ، اٹھانا، سوار کرنا، میں سوار کروں، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں سوار کروں تمہیں)

عَلَيۡهِ(عَلٰی۔هِ)عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

تَوَلَّوْا وَّ اَعۡيُنُهُمۡ تَفِيۡضُ مِنَ الدَّمۡعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوۡا مَا يُنۡفِقُوۡنَ ؕ‏ ﴿۹۲﴾	وہ واپس لوٹے اس حال میں کہ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہہ رہی تھیں اس غم سے کہ وہ نہیں پاتے جو وہ خرچ کریں۔

تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، واپس لوٹنا (وہ واپس لوٹے)

وَّ، حالیہ (اس حال میں کہ) اَعْیُنُهُمْ (اَعْیُنُ۔ هُمْ) اَعْیُنُ، مضاف، آنکھیں، واحد، عَیْنٌ،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی آنکھیں)

تَفِیْضُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَفَاضَ یُفِیْضُ، مصدر اِفَاضَةٌ، بہنا (بہہ رہی تھی)

مِنَ الدَّمْعِ (مِنْ۔ اَلدَّمْعِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلدَّمْعِ، مجرور، آنسو، اشک، جمع، دُمُوْعٌ وَّ اَدْمَعُ۔

(آنسو سے) حَزَنًا (غم، دکھ) اَلَّا یَجِدُوْا (اَنْ۔ لَا یَجِدُوْا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا یَجِدُوْا، فعل مضارع منفی

جمع مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا، وہ نہیں پاتے (کہ وہ نہیں پاتے) مَا، اسم موصول (جو)

یُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کریں)

اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَى الَّذِیْنَ یَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِیَآءُ ۚ	بے شک (اعتراض کا) راستہ ان لوگوں پر ہے جو آپ سے اجازت مانگتے ہیں حالانکہ وہ مالدار ہیں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر (درحقیقت، بے شک) السَّبِیْلُ (راستہ)

عَلَى الَّذِیْنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جو)

یَسْتَاْذِنُوْنَكَ (یَسْتَاْذِنُوْنَ۔ كَ) یَسْتَاْذِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَاْذَنَ یَسْتَاْذِنُ، مصدر

اِسْتِیْذَانٌ، اجازت مانگنا، وہ اجازت مانگتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے اجازت مانگتے

ہیں) وَهُمْ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ)

اَغْنِیَآءُ۔ غِنَآءٌ، سے صفت مشبہ (مالدار، دولتمند) واحد، غَنِیٌّ،

رَضُوْا بِاَنْ یَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾	وہ اس پر راضی ہو گئے کہ وہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی پس وہ نہیں جانتے۔

رَضُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضًی، راضی ہونا، پسند کرنا(وہ راضی ہو گئے)

بِاَنْ(بِ۔اَنْ)بِ، حرف جار، پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ، کہ(اس پر کہ)

یَّکُوْنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا(وہ ہو جائیں)

مَعَ الْخَوَالِفِ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ ،اَلْخَوَالِفِ، مضاف الیہ، پیچھے رہنے والی عورتیں، واحد، خَالِفَةٌ(پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ)وَطَبَعَ اللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، طَبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَبَعَ یَطْبَعُ ،مصدر طَبْعٌ، مہر لگانا، مہر لگادی، اَللّٰہُ، اللہ نے(اور اللہ نے مہر لگادی)

عَلٰی قُلُوْبِھِمْ (عَلٰی۔قُلُوْبِ۔ھِمْ)عَلٰی، حرف جار، پر، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے(ان کے دلوں پر)

فَھُمْ (فَ۔ھُمْ)فَ، حرف عطف، پس، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(پس وہ)

لَا یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ ،مصدر، عِلْمٌ، جاننا(وہ نہیں جانتے)
